قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ: لِأَنِّي عَرَبِيٌّ، وَالْقُرْآنُ عَرَبِيٌّ، وَكَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ.

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

مُسَهِّلُ الْأَدَب

شرح

تَسْهِيلُ الْأَدَب

مع ضمیمہ

الدُّرَرُ الْمُنَسَّقَةُ فِي الْأُمُورِ الْخَمْسَة

تالیف

ابوعاصم مولانا قاری سعید الرحمن حفظہ اللہ تعالیٰ

مدرس جامعہ دار القرآن رحیم آباد سوات

مسهل الادب

شرح

تسهيل الادب

مع ضميمه

الدرر المنسقة فى الامور الخمسة

ابوعکاشہ مولانا قاری سعید الرحمٰن عفی عنہ

مدرسہ دار القرآن

رحیم آباد (سوات)

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں

کتاب	....	مسہل الادب شرح تسہیل الادب
مؤلف	....	مولانا قاری سعید الرحمٰن
کمپوزنگ	....	مولانا قاری عبدالرحمٰن
سال اشاعت	....	2010ء
مطبع	....	حاجی حنیف اینڈ سنز پرنٹرز لاہور
انتظام طباعت	....	شعیب سنز پبلشرز مینگورہ
قیمت۔	....	

مولف کا پتہ:

ابوعکاشہ مولانا قاری سعید الرحمان عفی عنہ

مدرس دارالقرآن رحیم آباد (سوات)

موبائل:0333-9503065فون:0946-700913

حسنِ ترتیب

حصہ اوّل

صفحہ نمبر	الدرس	نمبر شمار
۷	تقریظ مولانا صدیق احمد صاحب مدظلہ	۱
۹	تقریظ قاری محب اللہ صاحب مدظلہ	۲
۱۰	تقریظ مولانا مفتی محمد اسحاق مد ظلہ	۳
۱۱	پیش لفظ	۴
۱۳	الدرس الاول	۵
۱۴	الدرس الثانی	۶
۱۶	الدرس الثالث	۷
۱۹	الدرس الرابع	۸
۲۴	الدرس الخامس	۹
۲۶	الدرس السادس	۱۰
۳۰	الدرس السابع	۱۱
۳۳	الدرس الثامن	۱۲
۳۷	الدرس التاسع	۱۳
۳۹	الدرس العاشر	۱۴

۱۵	الدرس الحادی عشر	۴۴
۱۶	الدرس الثانی عشر	۴۷
۱۷	الدرس الثالث عشر	۵۱
۱۸	الدرس الرابع عشر	۵۷
۱۹	الدرس الخامس عشر	۶۱
۲۰	الدرس السادس عشر	۶۵
۲۱	الدرس السابع عشر	۶۸
۲۲	الدرس الثامن عشر	۷۳

حصہ دوم

نمبر شمار	الدرس	صفحہ نمبر
۱	الدرس الاول	۸۱
۲	الدرس الثانی	۸۴
۳	الدرس الثالث	۹۱
۴	الدرس الرابع	۹۵
۵	الدرس الخامس	۱۰۰
۶	الدرس السادس	۱۰۴
۷	الدرس السابع	۱۱۳
۸	الدرس الثامن	۱۲۲
۹	الدرس التاسع	۱۳۱
۱۰	الدرس العاشر	۱۳۷

١١	الدرس الحادى عشر	١٣٥
١٢	الدرس الثانى عشر	١٥١
١٣	الدرس الثالث عشر	١٥٩
١٤	الدرس الرابع عشر	١٦٦
١٥	الدرس الخامس عشر	١٧٣
١٦	الدرس السادس عشر	١٨١
١٧	الدرس السابع عشر	١٨٨
١٨	الدرس الثامن عشر	١٩٣

انتساب

کچھ عرصہ سے ارباب علم کا یہ دستور ہے کہ وہ اپنی خدمات کو کسی مشہور ترین شخصیت کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں۔ میں اپنی اس حقیر ترین خدمت وکاوش کو مادر علمی مدرسہ دارالقرآن رحیم آباد کی طرف منسوب کرتا ہوں جس کے فیضِ صحبت سے میں اس لائق ہوا۔

ابوعکاشہ سعیدالرحمٰن

استاذ الحدیث مولانا صدیق احمد صاحب مدظلہ
مہتمم مدرسہ دارالقرآن رحیم آباد (سوات)

تقریظ

عربی زبان وادب کی اہمیت اہل علم کے ہاں مسلم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہل علم کا بہت زیادہ تعلق عربی زبان کے ساتھ رہا ہے۔ ہمارے ہاں رائج درس نظامی کی کتب، حواشی، شروحات اور تسہیلات کے بنیادی مآخذ عربی زبان میں ہیں اور اہل علم، طلباء اسی میں ہر دم مشغول رہتے ہیں۔ بعض غیر عرب اہل علم تو ایسے بھی گزرے ہیں کہ جو عربی زبان وادب پر بھرپور دسترس رکھتے تھے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ ایک بڑی جماعت ہمارے ہاں ایسے حضرات کی بھی ہے جو نہ تو عربی زبان بولنے پر قادر ہوتے ہیں اور نہ ہی ان کو عربی مضامین لکھنے کا سلیقہ آتا ہے۔ یہ یقیناً ایک بڑی کوتاہی ہے۔ عصر حاضر کے بعض اہل علم حضرات نے اسی کمی کو دور کرنے کے لیے خاطر خواہ کوشش بھی فرمائی ہے۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی مخدوم العلماء حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کی تالیف "تسہیل الادب" بھی ہے جو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ملحقہ مدارس میں ثانویہ عامہ کے نصاب میں شامل بھی ہے۔ یہ انتہائی دل چسپ اور مفید کتاب ہے لیکن جو تمرینات دیے گئے ہیں، وہ مبتدی طلباء کے لیے مشکل ہیں اور بعض اوقات اس کے حل کے لیے استاذ کو بھی خاصی محنت کی ضرورت پڑتی ہے۔ اسی بناء پر اس بات کی ضرورت محسوس ہوئی کہ "تسہیل الادب" کے مشکل تمرینات کے حل کے لیے ایک راہ نما کتاب تیار کی جائے۔

مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ جو مدرسہ دار القرآن رحیم آباد (سوات) کے قابل اساتذہ کرام میں سے ہیں، نے اس ضرورت کا ادراک فرماتے ہوئے اس خدمت کو انجام دینے کا عزم کیا۔ چناں چہ یہ موصوف کی پہلی تالیف ہے۔ انھوں نے اس شرح ''مسبل الادب'' میں ان تمرینات کو دل چسپ انداز میں حل کرنے کی اچھی کوشش فرمائی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسے فاضل مؤلف، تمام علماء وطلباء کے لیے نافع اور ہم سب کے لیے آخرت کا بہترین توشہ بنا دے۔ آمین

مولانا صدیق احمد

مورخہ: ۲۰۰۹/۲۱/۳۱ء

تقریظ استاذ الحدیث حضرت مولانا قاری محب اللہ صاحب مدرس مدرسہ دار القرآن رحیم آباد ومھتمم مدرسہ تعلیم القرآن کلاتہ مارکیٹ مینگورہ سوات

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کی مشہور تالیف "تسہیل الادب" جو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب کے مطابق درجہ ثانویہ عامہ کی اہم کتاب ہے۔اپنے موضوع پر ایک منفرد علمی شاہکار ہے۔

چونکہ ابتدائی درجات کے طلباء کیلئے اس کے پڑھنے اور یاد رکھنے میں دشواری محسوس ہوتی رہی۔عزیزم مولانا قاری سعید الرحمان صاحب سلمہ اللہ ایک عرصہ سے اس کا درس فرماتے رہے اس لئے انہوں نے اس کتاب کے مشکل ابحاث اور تمرینات کو سہل انداز میں بیان کرنے کی سعی فرمائی ہے۔

امید ہے کہ معزز اساتذہ کرام اور طلباء کیلئے یکساں مفید ہوگا دلی دعا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کی منفعت کو عام اور تام بنادیں آمین۔

محب اللہ عفی عنہ

۳ مئی ۲۰۰۹ء

تقریظ استاذ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد اسحق صاحب مدظلہ العالی

اسلام میں عربی زبان کو جو اہمیت اور وقعت حاصل ہے وہ کسی بھی مسلمان سے مخفی نہیں۔ عربی اسلام کی سرکاری زبان ہے، اسلامی دستور و منشور (قرآن و حدیث) کی زبان ہے اور اسلامی علوم وماخذ و مراجع اصلیہ کی زبان ہے۔ اسی اہمیت کے پیش نظر دینی مدارس کے رائج نصاب میں عربی زبان وادب سے متعلق متنوع کتابیں داخلِ درس ہیں۔ جن میں سے حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی تالیف "تسہیل الادب" بھی ہے جو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ملحقہ مدارس میں ثانویہ عامہ کے نصاب میں شامل ہے۔ یہ بڑی دلچسپ اور مفید کتاب ہے لیکن اس میں جو تمرینات دیئے گئے ہیں ان تک رسائی اور کماحقہٗ ان سے استفادہ مبتدی طلباء کے لئے تو پریشانی کا باعث ہے ہی بلکہ بعض اوقات اساتذہ کرام کے لیے بھی دردِ سر بن جاتا ہے۔ اسی لئے ضرورت تھی ایک ایسی کتاب وشرح کی جو اس پریشانی کا تدارک وتلافی کر سکے۔ چنانچہ مولانا قاری سعید الرحمن صاحب سلمہ الرحمن (جو مدرسہ دارالقرآن رحیم آباد، سوات کے قابل اساتذہ کرام میں سے ہیں) نے اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس مشکل کو حتی الوسع دور کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ اور الحمد للہ اس اعتبار سے کہ یہ موصوف کی پہلی کاوش ہے۔ انتہائی دلچسپ اور شگفتہ انداز میں اس شرح مسہل الادب میں ان تمرینات کو آساں اور مفید بنانے کی اچھی کوشش فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ اسے فاضل مؤلف اور انکے اساتذہ کرام و متعلقین اور تمام علماء کرام وطلباء عظام کے لیے نافع اور ذخیرۂ آخرت بنادے آمین۔

محمد اسحٰق

امام وخطیب سنہری مسجد بنڑ

مفتی ومدرس مدرسہ رحیم آباد سوات

۱۴۳۱۔ ۱۔ ۲۲ مطابق ۹۔ ۱۔ ۲۰۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥

پیش لفظ

عربی زبان کی ایک حیثیت تو وہی ہے جو عام زبانوں کی ہوتی ہے کہ وہ کسی خطہ زمین میں بولی جاتی ہے اور اس خطہ والوں کے افہام وتفہیم اور اپنے ضروریات کے بیان کا ذریعہ ہے عربی زبان بھی حجاز، عراق، شام، مصر، الجزائر وغیرہ اسلامی ممالک کی زبان ہے ان ممالک سے رابطہ قائم رکھنا عام دنیا کیلئے تو ایک انسانی ضرورت ہے اور مسلمانوں کیلئے انسانی ضرورت کیساتھ اسلامی ضرورت بھی ہے کہ اسلامی برادری کی روابط اسی سے مستحکم ہوسکتے ہیں دوسرے حیثیت یہ ہے کہ وہ قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے زبان ہے اور قرآن عربی زبان کی ایک معیاری کتاب ہے اور اس کے فصاحت وبلاغت ایک معجزہ کی حیثیت رکھتی ہے پہلی حیثیت سے عربی زبان کا سیکھنا سکھانا، بولنا اور لکھنا شاید دنیا کی سب سے زبانوں سے زیادہ سہل اور آسان ہے چند مہینے کے معمولی محنت سے ایک انسان اس پر قابو پالیتا ہے لیکن عربی زبان کی دوسری حیثیت کہ وہ لغت قرآن ہے تو قرآن فہمی موقوف ہے مہارت علم اشتقاق، علم صرف، علم نحو، معانی، بدیع وغیرہ پر ان فنون میں تجربہ اور مہارت کے بغیر قرآن فہمی کا دعویٰ صحیح نہیں تو یہ دو امور مذکورہ کہ حاصل ہوجائے اس سلسلے میں ہمارے مشائخ نے بہت سے کتابیں (علم ادب میں) تصنیف کئے۔ درس نظامی میں شامل کتاب "تسہیل الادب" جو حضرت مولانا شیخ سلیم اللہ خان مدظلہ العالی نے تالیف کئے انتہائی کارآمد کتاب ثابت ہوچکا ہے بایں وجہ کہ طلبا نحو، صرف کا قوانین وقواعد تو بالاستیعاب یاد کرلیتے ہیں لیکن آپس میں عربی زبان میں اجراء اور مکالمہ کا موقع نہیں ہوتا لہذا یہ ضرورت مذکورہ نحو، صرف کے قواعد کے روشنی میں اس کتاب نے پورا کیا۔ گذشتہ سال سے ہی احقر کی خواہش تھی کہ اس کتاب کے تمام تمرینات، مشقیں اور مضامین کی ایسی شرح لکھے جس سے طلبہ کیلئے کتاب کی جملہ تمرینات اور مضامین کا سمجھنا آسان ہوجائے اور طلبہ کتاب سے کما حقہ استفادہ کرسکیں

اسلئے کہ اس کتاب کا کوئی شرح نہیں تھی جس کی طرف طلبہ رجوع کر سکیں رب کریم کے فضل وکرم اور اساتذہ کرام کی دعاؤں کے طفیل اس اہم کام کے کرنے کی سعادت نصیب ہوئے فالحمدللہ علی ذالک۔

اس موقع پر میں اپنے مشفق ومحترم استاذ حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب (مدرس مدرسہ دارالقرآن رحیم آباد سوات) اور استاذ محترم مولانا فضل ہادی سرحدی صاحب (مدرس مدرسہ دارالقرآن رحیم آباد وپروفیسر جہانزیب کالج سیدوشریف سوات) کے ممنون ومشکور ہوں جنہوں اپنے بے پناہ مشاغل کے باوجود احقر کے حقیر درخواست کو شرف قبولیت سے نوازا، اور مسودے پر نظر ثانی فرما کر تصحیح فرمائی نیز مفید مشوروں سے نوازا۔ راقم کے جانب سے مشفق دوست مولانا عبدالرحمٰن سلمہ الرحمٰن بھی قابل شکریہ ہے جنہوں نے اپنے مصروفیات کے عالم میں کتاب کی کمپوزنگ کیا۔

دعا ہے کہ حق جل مجدہٗ اساتذہ وجملہ معاونین کے محنتوں کو قبول فرما کر اپنے شایان شان اجر عطا فرمائے، کتاب ہذا کو قبولیت عامہ نصیب فرمائے اور احقر کو مزید خدمت دین کی توفیق بخشے آمین

سعیدالرحمٰن

مدرس مدرسہ دارالقرآن رحیم آباد سوات

۱۲ اپریل ۲۰۰۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الدرس الاول

الاسم

سوالات

سوال ﴿۱﴾: کلمہ کی تعریف کریں؟

جواب: جس لفظ سے کوئی بات سمجھ میں آتی ہے عربی میں اس کو کلمہ کہتے ہیں۔

سوال ﴿۲﴾: کلمہ کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔ اسم، فعل، حرف۔

سوال ﴿۳﴾ اسم کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم نام کو کہتے ہے۔ انسان، حیوان، جگہ اور چیزوں کیلئے جو لفظ نام کے طور پر ہم بولتے ہیں وہ اسم کہلاتے ہیں۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ اردو میں اسم کی کم از کم دس مثالیں لکھیے؟

قلم	گھڑی	گھر	چاند	بادل
زمین	درخت	پھل	پھول	بارش

حل مشق ﴿۲﴾ اردو میں ترجمہ کیجئے؟

ستارہ	تپائی/اسٹول	گھوڑا	کھڑکی	بادل
پھول	گلاب کا پھول	کرسی	قلم	روشنی

حل مشق ﴿۲﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے؟

اَلنُّوْرُ	اَلشَّمْسُ	اَلسَّمَاءُ	اَلشَّارِعُ	اَلْحَقِيْبَةُ
	اَلطَّاوِلَةُ	اَلْكُرَّاسَةُ	اَلثَّوْبُ	اَلْقِطَّةُ

الدرس الثانی

النكرة والمعرفة

سوالات

سوال ﴿۱﴾ نکرہ اور معرفہ کی تعریف کریں؟

جواب: نکرہ غیر معین اور عام چیز کو اور معرفہ معین اور خاص چیز کو کہتے ہیں۔

سوال ﴿۲﴾ اردو میں نکرہ کا ترجمہ کن الفاظ سے کیا جاتا ہے؟

جواب: اردو میں نکرہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کا ترجمہ کوئی، ایک، کوئی ایک، یا کچھ، جیسے الفاظ کے ساتھ کیا جاتا ہے نکرہ کی آخر حرف پر تنوین ہوتی ہے۔

سوال ﴿۳﴾ عربی میں معرفہ کی کیا پہچان ہے؟

جواب: عربی میں معرفہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کے شروع میں الف لام ہوتا ہے شہروں، مردوں اور عورتوں کے نام معرفہ ہوتے ہے ان کے آخر میں تنوین آتی ہے پھر شروع میں الف لام نہیں آتا، بعض ایسے نام بھی ہوتے ہیں کہ نہ ان کے شروع میں الف لام ہوتا ہے اور نہ آخر میں تنوین آتی ہے جیسے سلمٰی،

فاطمۃ اسی طرح بعض شہروں کے نام پر الف لام داخل ہوتا ہے جیسے المدینۃ ، الریاض ، جب کے عام طریقہ یہی ہے کہ شہروں کے نام الف لام کے بغیر ہی ہوتے ہیں ۔ اس کیلئے کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے ۔

سوال ﴿۴﴾ نکرہ کو معرفہ بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: نکرہ کو معرفہ بنانا ہو تو اسکے شروع میں الف لام لے آتے ہیں ۔

التمرينات

حل مشق ﴿۱﴾

اَلرَّجُلُ	اَلسُّوْرَةُ	اَلْعَمُوْدُ	فَاطِمَةُ	سَلْمٰی

حل مشق ﴿۲﴾

بَيْتٌ	غُرْفَةٌ	قَلَنْسُوَةٌ	مِنْضَدَةٌ	ذُبَابَةٌ

حل مشق ﴿۳﴾ معرفہ کو نکرہ اور نکرہ کو معرفہ میں تبدیل کریں؟

معرفہ کو نکرہ میں ۔ سبورۃ ، مریم

نکرہ کو معرفہ میں ۔ المکتب ، البیت الدرس الطاہر

کوئی تپائی یا ڈیسک	کوئی مکھی	ایک آدمی	ایک ستون	کوئی ایک کمرہ
	کوئی ایک ٹوپی	ایک تالہ		

الدرس الثالث

المذکر والمؤنث

سوالات

سوال ﴿۱﴾ اسم مؤنث کی عربی میں کتنی علامتیں ہیں؟

جواب: عربی میں اسم مؤنث کی علامتیں:

۱﴿ وہ اسم جس کے آخر میں گول "ۃ" (تائے تانیث) ہو وہ مؤنث ہوگا۔ جیسے "الوردۃ" گلاب کا پھول

۲﴿ وہ اسم جس کے آخر میں الف ممدودہ یا الف مقصورہ ہو وہ مؤنث ہوگا۔ جیسے "حمراء" سرخ "حسنی" خوبصورت عورت۔

۳﴿ وہ اسم جو عورتوں کیلئے استعمال ہوتا ہو مؤنث ہوگا۔ جیسے "الاخت" بہن "الأمّ" ماں "زینب" لڑکی کا نام۔

۴﴿ ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام اکثر مؤنث ہوتے ہیں۔ جیسے باکستان، مصر، الہند، الشام، ملکوں کے نام ہیں۔ کراتشی، سوات، ملتان، شہروں کے نام ہیں۔ قریش، اوس، خزرج قبیلوں کے نام ہیں۔

۵﴿ جسم کے وہ ظاہری اعضاء جو دو یا دو سے زائد ہیں، ان کے نام بھی اکثر مؤنث ہیں۔ جیسے (الاذن، کان) (العین، آنکھ) (السن، دانت) (الشفۃ، ہونٹ) (الاصبع، انگلی) (الید، ہاتھ) (الرجل، پیر) (القدم، پاؤں) (الرکبۃ، گھٹنا) (الساق، پنڈلی) (الفخذ، ران)۔

۶﴿ بعض اسماء ایسے بھی ہیں۔ ان میں مؤنث کی کوئی علامت نہیں لیکن عرب انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں۔ جیسے (ارض، زمین) (دار، گھر) (شمس، سورج) (حرب، لڑائی) (ریح، ہوا) (نار، آگ) (خمر، شراب) (نفس، جان) (بیر، کنواں)۔

سوال ﴿۲﴾ مذکر اور مؤنث میں کیا فرق ہے؟ ہر ایک کے پانچ پانچ مثالیں دے کر یہ فرق واضح کیجئے؟

جواب: مذکر اور مؤنث میں فرق اسم مؤنث وہ اسم ہے جس میں تانیث کی کوئی علامت موجود ہو۔ مذکر وہ اسم ہے جس میں تانیث کی کوئی علامت موجود نہ ہو جیسے۔ اسم مؤنث کی مثالیں۔ اَلْوَرْدَۃُ (گلاب کا پھول) (حمراء سرخ) (الاذن، کان) (الزھرۃ، پھول) (حسنی، خوبصورت)

اسم مذکر کی مثالیں:

(المطر، بارش) (السحاب، بادل) (الحدید، نیا) (القوی، طاقتور) (الباب، دروازہ)۔

سوال ﴿۳﴾ الدار، البیر، العین، الاذن کے مؤنث ہونے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: الدار اور البیر ان آسماء میں سے ہیں کہ ان میں مؤنث کی کوئی علامت نہیں لیکن عرب انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں۔ الاذن اور العین کے مؤنث ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ جسم کے ظاہری اعضاء جو دو یا دو سے زائد ہے ان میں سے ہیں اور اس کے نام غالبا مؤنث ہے۔

سوال ﴿۴﴾ سعدی، سلمی، فاطمۃ سے پہلے الف لام لگایا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ الدرس الثانی کے الفاظ جدیدہ میں مذکر اور مؤنث کو اپنے کاپی میں علیحدہ علیحدہ لکھیے۔

مذکر:

اَلْاَبُ	اَلْاَخُ	اَلْوَلَدُ	اَلطِّفْلُ	اَلْجَدُّ	اَلْعَمُّ
اَلْخَالُ	اَلْمُعَلِّمُ	تِلْمِيْذٌ	اَلْمُجْتَهِدُ	اَلطَّاهِرُ	اَلنَّظِيْفُ
اَلْجَمِيْلُ	اَللَّامِعُ	صَدِيْقٌ	دَرْسٌ	اَلْفَصْلُ	بَيْتٌ
		اَلْمَكْتَبُ	اَلْعُشُّ		

مؤنث:

اَلْاُمُّ	اَلْاُخْتُ	اَلْبِنْتُ	اَلْجَدَّةُ	اَلْعَمَّةُ	اَلْخَالَةُ

اَلرِّزْمَةُ	اَلدَّارُ	اَلْمِظَلَّةُ

حل مشق ﴿۲﴾ الدرس الثالث کے الفاظ جدیدہ میں ہر ہر لفظ کے مذکر یا مؤنث ہونے کی وجہ تلاش کیجئے؟

جواب: اَلنَّافِذَةُ ، اَلصَّفْحَةُ ، اَلسَّيَّارَةُ ، اَلتُّفَّاحَةُ ، اَلْمَقَالَةُ ، اَلْمِرْآةُ ، اَلرِّوَايَةُ ، اَلْقَاعَةُ ان سب اسماء میں چونکہ ان کے آخر میں گول (ۃ) تاء تانیث ہے اسلئے مؤنث ہیں۔ سعدی اسم مؤنث ہے اسلئے کہ اس میں الف مقصورہ ہے۔ اَلْبَابُ ، اَلضَّعِيْفُ ، اَلْقَوِيُّ ، اَلْبَرْقُ ، اَلْحَلِيْبُ ، اَلْخَبِيْثُ ، اَلْقَدِيْمُ ، اَلْجَدِيْدُ ، اَلرَّدِيُّ ، اَلْهَزِيْلُ ، اَلسَّمِيْنُ ، اَلْقَامُوْسُ یہ سب اسماء مذکر ہیں اسلئے کہ ان میں کوئی علامت تانیث نہیں ہے۔

حل مشق ﴿۳﴾ اَلصَّبِيُّ ، اَلْجَدُّ ، اَلْعَمُّ ، اَلتِّلْمِيْذُ ، اَلْمُعَلِّمُ ، اَلْحَمَّامُ سے مؤنث بنائے اور ترجمہ کیجئے؟

اَلصَّبِيُّ	اَلصَّبِيَّةُ	بچی
اَلْجَدُّ	اَلْجَدَّةُ	دادی
اَلْعَمُّ	اَلْعَمَّةُ	پھوپھی
اَلتِّلْمِيْذُ	اَلتِّلْمِيْذَةُ	طالبہ
اَلْمُعَلِّمُ	اَلْمُعَلِّمَةُ	استانی
اَلْحَمَّامُ	اَلْحَمَّامَةُ	غسل خانہ

حل مشق ﴿۴﴾ اردو میں ترجمہ کیجئے؟

صاف ستھرا	پاک	چمکدار	خوبصورت	محنتی
کبوتر	ڈکشنری	دودھ		

حل مشق ﴿۵﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے؟

بِنْتٌ	طِفْلٌ	اَلْجَدَّةُ	اَلْأَبُ	اَلْأُمُّ	اَلسَّحَابُ
مَطَرٌ	طِفْلَةٌ	عَيْنٌ	اَلشَّمْسُ	اَلْعَمُّ	اَلْعَمَّةُ

الدرس الرابع

اسم الاشارة

سوالات

سوال ﴿۱﴾ جس لفظ سے اشارہ کیا جاتا ہے اس لفظ کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب : جس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں اس لفظ کو اسم اشارہ کہا جاتا ہے۔

سوال ﴿۲﴾ اسم اشارہ کیلئے عربی میں کتنے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں؟

جواب : اسم اشارہ کیلئے عربی میں دس الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

سوال ﴿۳﴾ اسمائے اشارہ میں سے چار کا ذکر کریں؟

جواب : چار اسمائے اشارہ یہ ہیں ۔ھذا ، یہ مذکر قریب کیلئے ۔ ذالک ، وہ مذکر بعید کیلئے ۔ ھذہ ، یہ مؤنث قریب کیلئے ۔ تلک ، وہ مؤنث بعید کیلئے ۔

سوال ﴿۴﴾ مشار الیہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب : جس چیز کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے، مشار الیہ کہتے ہیں۔

التمرينات

حل مشق ﴿۱﴾ حسب ذیل الفاظ کے شروع (ذالک) اور (ھذا) لگا کر ترجمہ کیجئے؟

ذٰلِکَ الْبَیْتُ، وہ گھر	ذٰلِکَ الْقَمَرُ، وہ چاند	ذٰلِکَ الْعُصْفُوْرُ، وہ چڑیا
ذٰلِکَ طِفْلٌ، وہ بچہ ہے	ذٰلِکَ الْحَمَّامُ، وہ غسل خانہ	ذٰلِکَ الْعُشُّ، وہ گھونسلا
ذٰلِکَ الْغُصْنُ، وہ شاخ	هٰذَا الْبَیْتُ، یہ گھر	هٰذَا الْقَمَرُ، یہ چاند
هٰذَا عُصْفُوْرٌ، یہ چڑیا ہے	هٰذَا طِفْلٌ، یہ ایک بچہ ہے	هٰذَا الْحَمَّامُ، یہ غسل خانہ
هٰذَا الْعُشُّ، یہ گھونسلا	هٰذَا الْغُصْنُ، یہ ٹہنی	

حل مشق ﴿۲﴾ حسب ذیل الفاظ کے شروع میں (هٰذه) اور (تلك) لگائیے اور ترجمہ کیجئے؟

هٰذِهِ النَّافِذَةُ	یہ کھڑکی	هٰذِهِ الْفَتْحَةُ	یہ روشندان
هٰذِهِ السِّتَارَةُ	یہ پردہ	هٰذِهِ التُّفَّاحَةُ	یہ سیب
هٰذِهِ الْمَقَالَةُ	یہ مضمون	هٰذِهِ الْقَاعَةُ	یہ ہال
هٰذِهِ الرِّوَایَةُ	یہ ڈرامہ، افسانہ	هٰذِهِ الْمِظَلَّةُ	یہ چھتری
هٰذِهِ إِصْبَعٌ	یہ انگلی ہے	هٰذِهِ قَدَمٌ	یہ پاؤں ہے
هٰذِهِ سِنٌّ	یہ دانت ہے	تِلْكَ النَّافِذَةُ	وہ کھڑکی
تِلْكَ الْفَتْحَةُ	وہ روشندان	تِلْكَ السِّتَارَةُ	وہ پردہ
تِلْكَ التُّفَّاحَةُ	وہ سیب	تِلْكَ الْمَقَالَةُ	وہ مضمون
تِلْكَ الْقَاعَةُ	وہ ہال	تِلْكَ الرِّوَایَةُ	وہ ڈرامہ، افسانہ
تِلْكَ الْمِظَلَّةُ	وہ چھتری	تِلْكَ إِصْبَعٌ	وہ انگلی ہے
تِلْكَ قَدَمٌ	وہ پاؤں ہے	تِلْكَ سِنٌّ	وہ دانت ہے

حل مشق ﴿۳﴾ عربی میں ترجمہ کریں؟

ذٰلِکَ الْبَیْتُ	ذٰلِکَ خُبْزٌ	تِلْكَ الْوَرْدَةُ	ذٰلِکَ الْفَرَسُ

هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ	هٰذَا مَاءٌ	هٰذِهِ شَجَرَةٌ	هٰذِهِ طَاوِلَةٌ
ذٰلِكَ الْكُرْسِيُّ	تِلْكَ فَاطِمَةُ	تِلْكَ السَّمَاءُ	ذٰلِكَ حَجَرٌ
هٰذِهِ الْغُرْفَةُ	هٰذِهِ زَهْرَةٌ	هٰذَا كِتَابٌ	هٰذِهِ سَبُّوْرَةٌ
		تِلْكَ حَدِيْقَةٌ	

حل مشق (۴): نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے ساتھ (تلک) اور (ھذہ) لگا کر اردو میں ترجمہ کیجئے؟

تِلْكَ بَقَرَةٌ	وہ گائے ہے	هٰذِهِ بَقَرَةٌ	یہ گائے ہے
تِلْكَ الْجَدَّةُ	وہ دادی	هٰذِهِ الْجَدَّةُ	یہ دادی
تِلْكَ الْاُخْتُ	وہ بہن	هٰذِهِ الْاُخْتُ	یہ بہن
تِلْكَ بِنْتٌ	وہ لڑکی ہے	هٰذِهِ بِنْتٌ	یہ لڑکی ہے
تِلْكَ الدَّارُ	وہ گھر	هٰذِهِ الدَّارُ	یہ گھر
تِلْكَ بِئْرٌ	وہ کنواں ہے	هٰذِهِ بِئْرٌ	یہ کنواں ہے
تِلْكَ الْاُذُنُ	وہ کان	هٰذِهِ الْاُذُنُ	یہ کان
تِلْكَ الطِّفْلَةُ	وہ بچی	هٰذِهِ الطِّفْلَةُ	یہ بچی
تِلْكَ الدَّوَاةُ	وہ دوات	هٰذِهِ الدَّوَاةُ	یہ دوات
تِلْكَ نَافِذَةٌ	وہ کھڑکی ہے	هٰذِهِ نَافِذَةٌ	یہ کھڑکی ہے
تِلْكَ مُعَلِّمَةٌ	وہ استانی ہے	هٰذِهِ مُعَلِّمَةٌ	یہ استانی ہے
تِلْكَ التِّلْمِيْذَةُ	وہ طالبہ	هٰذِهِ التِّلْمِيْذَةُ	یہ طالبہ

الدرس الخامس

المثنى والجمع

سوالات

سوال ﴿۱﴾ تثنیہ اور جمع کی تعریف کریں؟

جواب: دو شخصوں یا دو چیزوں کیلئے جو لفظ بولا جاتا ہے عربی میں اسے تثنیہ اور مثنیٰ کہتے ہیں۔ تین یا تین سے زائد اشخاص یا اشیاء کیلئے جو لفظ بولا جائیگا اس کو جمع کہتے ہیں۔

سوال ﴿۲﴾ حالت رفعی میں تثنیہ بنانے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: تثنیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لفظ کے آخر میں خواہ وہ مذکر ہو یا مؤنث حالت رفعی میں الف نون بڑھا دیتے ہیں۔

سوال ﴿۳﴾ مردوں کے نام اور ان کے صفات کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کے جمع بنانے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: مردوں کے نام اور ان کے صفات کیلئے ہونے والے الفاظ کے جمع بنانے کیلئے لفظ کے آخر میں حالت رفعی میں واو نون اور حالت نصبی جری میں یا اور نون لگاتے ہیں۔

سوال ﴿۴﴾ عورتوں کے ناموں اور ان کے صفات کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کے جمع بنانے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: عورتوں کے ناموں اور ان کے صفات کیلئے ہونے والے الفاظ کے جمع بنانے کیلئے الف، تا آخر میں لگاتے ہیں۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ اردو میں ترجمہ کریں؟

دو گھوڑے	کوئی دو شاگرد	دو درخت	کوئی دو دفتر	کوئی دو لڑکیاں
دو باپ	کوئی دو قلم	دو دوست	کوئی دو کھڑکیاں	دو ڈیسک
دو استانیاں	کوئی دو آدمی	کوئی عبادت گزار آدمی	بہت سے سوار مرد	کچھ مسافر آدمی
بہت سے پاک مرد	بہت سے لمبی عورتیں	بہت سے موٹی عورتیں	بہت سے خوشحال عورتیں	کچھ پاک ستھری عورتیں

حل مشق ﴿۲﴾ عربی میں ترجمہ کروں؟

اَلدَّوَاتَانِ	اَلطَّاوِلَتَانِ	اَلْأُخْتَانِ	مُجْتَهِدَاتٌ	اَلصَّالِحُوْنَ
اَلزُّهْرَتَانِ	اَلْمِرْسَمَانِ	اَلْمَرِيْضَانِ	اَلْمُخْتَارُوْنَ	نَظِيْفَاتٌ
اَلْحَدِيْقَتَانِ	اَلرَّغِيْفَانِ	اَلطَّالِبَانِ	اَلصَّالِحَاتُ	اَلطَّالِبَاتُ
اَلْوَرَقَتَانِ	اَلْقِطَارَانِ	اَلصَّاحِبَتَانِ	بَائِعُوْنَ	مُعَلِّمُوْنَ
	لَاعِبُوْنَ	اَلْأَقْلَامُ		

حل مشق ﴿۳﴾ نیچے دیے ہوئے الفاظ کے آخر میں واو نون بڑھا کر ان کے جمع بنائے اور ترجمہ کیجیے؟

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
اَلْعَابِدُوْنَ	بہت سے عبادت گزار مرد	اَلْمُجْتَهِدُوْنَ	بہت سے محنتی مرد
اَلرَّاكِبُوْنَ	بہت سے سوار مرد	اَلصَّالِحُوْنَ	بہت سے نیک مرد

اَلْبَائِعُوْنَ	بہت سے فروخت کرنے والے مرد	اَلْعَاقِلُوْنَ	بہت سے عقلمند مرد
اَلْمُشْتَرُوْنَ	بہت سے خریدنے والے مرد	اَلصَّائِمُوْنَ	بہت سے روزہ دار مرد

حل مشق﴿۴﴾ مندرجہ ذیل الفاظ کا تثنیہ بنا کر ترجمہ لکھئے؟

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
اَلطَّبِيْبَانِ	دو ڈاکٹر	اَلْقَفَصَانِ	دو پنجریں
جَدَّانِ	کوئے دونوں دادا	اَلنَّهْرَانِ	دو نہر
اَلْحَدِيْقَتَانِ	دو باغیچے	صَبِيَّانِ	کوئی دو بچے
اَلْمُسَافِرَانِ	دو مسافر	اَلدُّمْيَتَانِ	دو گڑیاں
مَسْجِدَانِ	کوئی دو مسجد	اَلسِّتَارَتَانِ	دو پردے
اَلرِّسَالَتَانِ	دو خطیں	اَلصَّالِحَانِ	دو نیک مرد
اَلدُّكَّانَانِ	دو دکان	اَلسَّمَكَتَانِ	دو مچھلی
عِبَادَتَانِ	کوئی دو عبادت	اَلسَّاعَتَانِ	دو گھڑیاں
خَاتِمَانِ	کوئے دو انگوٹی	اَلْمُجْتَهِدَانِ	دو محنتی مرد

حل مشق﴿۵﴾ مندرجہ ذیل الفاظ کے جمع لکھئے اور ترجمہ کیجئے؟

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
اَلْعَرَبَاتُ	تانگے، رکشیں	اَلْمُتَعَلِّمَاتُ	شاگردیں
اَلسَّيَّارَاتُ	موٹریں، گاڑیاں	اَلْمَسْرُوْرُوْنَ	بہت سے خوش آدمی
اَلْبَنَاتُ	لڑکیاں	اَلنُّشَطَاءُ	بہت سے چست آدمی
اَلْخَاسِرُوْنَ	نقصان پانے والے	اَلْكُسَالٰى	بہت سے سست آدمی

الفاظ کے مفردات

جمع	مفرد	جمع	مفرد
اَلرِّيَاحُ	اَلرِّيْحُ	اَلرَّصَائِفُ	اَلرَّصِيْفُ
اَلْقُطُرُ	اَلْقِطَارُ	اَلْعَصَافِيْرُ	اَلْعُصْفُوْرُ
اَلسَّاعَاتُ	اَلسَّاعَةُ	اَلْفَوَاكِهُ	اَلْفَاكِهَةُ
اَلْاَوْلَادُ	اَلْوَلَدُ	اَلْاَكْوَاسُ	اَلْكَاسُ
اَلْاَثْمَارُ	اَلثَّمَرُ	اَلرَّوَائِحُ	اَلرَّائِحَةُ
اَلْاَسْوَاقُ	اَلسُّوْقُ	اَلدُّرُوْسُ	اَلدَّرْسُ
اَلْاَغْصَانُ	اَلْغُصْنُ	اَلْاَسْوَارُ	اَلسُّوْرُ
اَلصَّلَوٰتُ	اَلصَّلٰوةُ	اَلْبَنَاتُ	اَلْبِنْتُ
اَلْاُمَّهَاتُ	اَلْاُمُّ	اَلْمَصَابِيْحُ	اَلْمِصْبَاحُ
اَلْكَرَارِيْسُ	اَلْكُرَّاسَةُ	اَلْاَيْدِيْ	اَلْيَدُ
اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسْجِدُ	اَلرَّسَائِلُ	اَلرِّسَالَةُ
اَلْبَسَاتِيْنُ	اَلْبُسْتَانُ	اَلْمَدَارِسُ	اَلْمَدْرَسَةُ
اَلْجِبَالُ	اَلْجَبَلُ	اَلسَّتَائِرُ	اَلسِّتَارَةُ
اَلشَّوَارِعُ	اَلشَّارِعُ	اَلْفَنَاجِيْنُ	اَلْفِنْجَانُ
اَلْكِلَابُ	اَلْكَلْبُ	اَلْاَضْوَاءُ	اَلضَّوْءُ

جمع	مفرد
اَلْحُمُرُ/اَلْحَمِيْرُ	اَلْحِمَارُ

الدرس السادس

الضمائر

سوالات

سوال: (۱) مرفوع منفصل کی کل کتنی ضمیریں ہیں؟

جواب: مرفوع منفصل کی کل چودہ ضمیریں ہیں۔

سوال: (۲) مرفوع منفصل غائب کی چھ ضمیریں لکھیں؟

جواب: مرفوع منفصل کیلئے چھ ضمیریں ہیں؟

هو ،واحد مذکر کیلئے وہ ایک مرد هما ،تثنیہ مذکر کیلئے وہ دو مرد هم ،جمع مذکر کیلئے وہ سب مرد هی ،واحد مؤنث کیلئے وہ ایک عورت هما ،تثنیہ مؤنث کیلئے وہ دو عورتیں هن ،جمع مؤنث کیلئے وہ سب عورتیں ہے۔

سوال: (۳) مرفوع منفصل حاضر کے چھ ضمیریں لکھیں؟

جواب: مرفوع منفصل کے حاضر کیلئے چھ ضمیریں ہیں۔

انت ،واحد مذکر کیلئے تو ایک مرد انتما ،تثنیہ مذکر کیلئے تم دو مرد انتم ،جمع مذکر کیلئے تم سب مرد انت، واحد مؤنث کیلئے تو ایک عورت انتما ،تثنیہ مؤنث کیلئے تم دو عورتیں انتن ،جمع مؤنث کیلئے تم سب دعورتیں۔

سوال: (۴) انا کی ضمیر کس لئے استعمال کیجاتی ہے؟

جواب: انا کی ضمیر واحد مذکر اور واحد مؤنث کیلئے استعمال کیجاتی ہے۔

التمرينات

حل مشق: درج ذیل جملوں کے ترجمہ کریں؟

☆ وہ کھڑا ہے
☆ وہ بیٹھی ہے
☆ آپ سب شاعر ہیں
☆ ہم سب مرد استاد ہیں
☆ میں شاگرد ہوں
☆ آپ سب عورتیں مائیں ہیں
☆ وہ دونوں عورتیں بہنیں ہیں
☆ آپ دونوں آدمی ہیں
☆ وہ دونوں بچے ہیں
☆ آپ دونوں عورتیں ہیں
☆ ہم سب عورتیں استانیاں ہیں
☆ وہ تھکا ماندہ ہے
☆ ہم سب مرد بیٹھے ہیں
☆ آپ سب عورتیں شاگرد ہیں
☆ وہ دونوں عورتیں استانیاں ہیں
☆ آپ دونوں مرد بڑھئی ہیں
☆ میں شاعر ہوں
☆ وہ دونوں مرد درزی ہیں
☆ آپ دونوں مرد صاف ستھرے ہیں
☆ ہم سب عورتیں محنتی ہیں
☆ وہ ایک مرد نیک ہے
☆ وہ ایک عورت کھڑی ہے
☆ تم سب مرد مسافر ہیں
☆ ہم سب مرد انجینئر ہیں
☆ آپ سب عورتیں ہیں
☆ وہ دونوں لڑکیاں ہیں
☆ آپ دونوں مرد خوبصورت ہیں
☆ میں ایک مرد چست و چالاک ہوں
☆ وہ دونوں مرد کسان ہیں
☆ آپ دونوں مرد ست ہیں
☆ ہم سب عورتیں مسلمان ہیں

سوالات

سوال :(۱) غائب کیلئے مجرور کی چھ ضمیریں لکھیں؟

جواب : غائب کیلئے مجرور ضمیریں چھ ہیں۔

لہ ، واحد مذکر غائب کیلئے اس ایک مرد کیلئے لھما ، تثنیہ مذکر غائب کیلئے ان دونوں مردوں کیلئے لھم جمع مذکر غائب کیلئے ان سب مردو کیلئے لھا ، واحد مؤنث غائب کیلئے اس ایک عورت کیلئے لھما ، تثنیہ مؤنث غائب کیلئے ان دو عورتوں کیلئے لھن ، جمع مؤنث غائب کیلئے ان سب عورتوں کیلئے

سوال :(۲) ضمیر مجرور متکلم کیلئے کتنے ضمیریں ہیں؟

جواب : ضمیر متکلم مجرور کیلئے دو ضمیریں ہیں ۔لـی ، واحد مذکر و مؤنث متکلم کیلئے مجھ ایک مرد یا ایک عورت کیلئے لنا ، تثنیہ مذکر و مؤنث ، جمع مذکر و مؤنث متکلم کیلئے ہم دو مرد یا سب مرد کیلئے ، ہم دو عورتوں یا ہم سب عورتوں کیلئے۔

سوال :(۳) اضافت کیساتھ حاضر کی چھ ضمیریں لکھیں؟

جواب : اضافت کیساتھ مجرور ضمیریں حاضر کیلئے چھ ہیں۔

کتـابـک ، واحد مذکر حاضر کیلئے تجھ ایک مرد کی کتاب کتـابـکـما ، تثنیہ مذکر حاضر کیلئے تم دو فرد و کیلئے کتابکم ، جمع مذکر حاضر کیلئے تم سب مردو کی کتاب کتابک ، واحد مؤنث حاضر کیلئے تجھ ایک عورت کی کتاب کتـابکـما ، تثنیہ مؤنث حاضر کیلئے تم دو عورتوں کی کتاب کتـابکن ، جمع مؤنث حاضر کیلئے تم سب عورتوں کی کتاب۔

سوال :(۴) واحد متکلم کیلئے کونسی ضمیر استعمال کیجاتی ہے؟

جواب : اضافت کیساتھ واحد متکلم کیلئے ضمیر۔

کتابی ، واحد مذکر و مؤنث متکلم کیلئے مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت کی کتاب

التمرينات

حل مشق:(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے؟

میرا نام	اس ایک عورت کی مرغی	اس ایک مرد کا خط	تجھ ایک مرد کا دوست
تم سب مردوں کا مدرسہ	تم سب عورتوں کی گھر	تم سب مردوں کی ماں	اس ایک مرد کا بستہ
ان سب مردو کی شہریں	تجھ ایک عورت کی چھتری	اس ایک عورت ک گھڑیاں	تم دونوں مردوں کا پنسل تراش
مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت کی گھڑی	اس ایک مرد کا بستہ	تم دونوں مردوں کا گھوڑا	اس ایک عورت کا بیٹا
اس ایک مرد کا بچہ	تجھ ایک کی بلی	مجھ ایک مرد کا یا مجھ ایک عورت کا پنسل	تجھ ایک مرد کی کاپی
تم سب عورتوں کی استانی	تم سب مردوں کا استاد	ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں کا سبق	اس ایک مرد کی بہن
اس ایک عورت کا دادا	تجھ ایک مرد کی چارپائی	ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں کا چمچ	

حل مشق:(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے؟

مُعَلِّمُكَ	مُعَلِّمِيْ	مُدَرِّسَتَا	تِلْمِيْذُهُ
بِنْتُكُمْ	قِطُّهُمْ	دُمْيَتَا	مِظَلَّتِيْ
دَجَاجَتُكُمْ	كُرَّاسَتُكُمْ	قَلَمُهُمَا	فَرَسُهُمَا
كِتَابُكُمَا	بَابُكَ		

الدرس السابع

المضاف والمضاف الیہ

سوالات

سوال: (۱) مضاف اور مضاف الیہ کی تعریف کریں؟

جواب: ایک لفظ کی نسبت جب دوسرے لفظ کی طرف کیجائے تو اس کو اضافت اور جس لفظ کی نسبت کی گئی ہے اسے مضاف اور جس لفظ کی طرف وہ نسبت کیجاتی ہے اس کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) اردو میں مضاف اور مضاف الیہ کیلئے کونسے لفظ استعمال کئے جاتے ہیں؟

جواب: اردو میں مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ,,کا,, کے,, کی,, آتا ہے۔ جیسے حامد کی کتاب ۔اسی طرح مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ,,را,, رے,, ری,, بھی آتا ہے۔ جیسے تمھارے چچا، میری ماں۔

سوال: (۳) اضافت کیساتھ حاضر کی چھ ضمائر لکھیے؟

جواب:

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
قَلَمُکَ	تجھ ایک مرد کا قلم	مِرْسَمُکِ	تجھ ایک معورت کا پنسل
مُعَلِّمُکُمَا	آپ دونوں مردوں کا استاد	خَاتَمُکُمَا	آپ دونوں عورتوں کی انگوٹی
بَابُکُمْ	آپ سب مردوں کا دروازہ	عِقْدُکُنَّ	آپ سب عورتوں کی ھار

سوال: (۴) مضاف الیہ پر کونسا اعراب داخل ہوتا ہے؟

جواب: مضاف الیہ اگر الف لام کیساتھ ہو تو تنوین نہیں آئیگا جیسے ﴿بِنَاءُ الدَّارِ﴾ میں تنوین نہیں آتی الف لام کیوجہ سے۔ اور ﴿نَافِذَةُ حُجْرَةٍ﴾ میں تنوین ہے الف لام نہ ہونے کیوجہ سے۔

حل مشق: (۱) اردو میں ترجمہ کیجئے؟

شاگرد کی کاپی	مدرسہ کا استاد	گھر کا کمرہ	پھول کا رنگ
گھر کا صحن	مسجد کا دروازہ	تالاب کی مچھلی	

حل مشق: (۲) عربی میں ترجمہ کیجئے؟

خَاتَمُ الْأُخْتِ	وَرَقُ الْكِتَابِ	زَهْرَةُ الْحَدِيقَةِ	مَاءُ النَّهْرِ
مِحْفَظَةُ الْبِنْتِ	غَسَّالُ الْمَحَطَّةِ	طَابِعُ الْقِطَارِ	

حل مشق: (۳) نیچے دی گئے مثالوں کو صحیح کیجئے؟

غلط	صحیح	غلط	صحیح
مُسَافِرِ الْقِطَارْ	مُسَافِرُ الْقِطَارِ	اَلْحَدِيقَةُ مَدِينَةٍ	حَدِيقَةُ الْمَدِينَةِ
نَافِذَةُ الْحُجْرَةُ	نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ	تِلْمِيذُ الْمَدْرَسَةُ	تِلْمِيذُ الْمَدْرَسَةِ
اَلسَّاعَةُ الْيَدِ	سَاعَةُ الْيَدِ	قَلَمِ تِلْمِيذُ	قَلَمُ تِلْمِيذٍ

﴿۱﴾ اردو میں ترجمہ کرو؟

باغیچے کی تالاب کا پانی	کتاب کے ورق کا رنگ	تیرے خنجر کا پھندنا	انکے چہرے کی سرخی

اسکے گھر کی چھت	ہم پیشہ کا دوکان	اسکے گھوڑے کی تیزی	حامد کے بیٹے کی چھتری
خالد کے چچا کا بسترہ	میرے توپ کا رنگ	تیرے بیٹی کی گڑیا	اسکے بیٹے کا گیند
تیرے دوست کا کھیت	تیری بیوی کا نام	تمھارے گھر کی چھت	اسکے مدرسے کا استاد
انکی ماں کی مرغی	میرے بچے کی ٹوپی	تیرے کمرے کا صحن	تمھارے شہر کا اسٹیشن

﴿۲﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے؟

لَوْنُ وَجْهِكُمْ	صُفْرَةُ وَجْهِهَا	بَابُ دُكَّانِيْ	سَقْفُ بَيْتِنَا
نَافِذَةُ غُرْفَتِهَا	لِبَاسُ دُمْيَتِهِنَّ	أَلْسِنَةُ أَصْدِقَائِهِمْ	بَيْتُ صَدِيقِكُمْ
وَجْهُ أُسْتَاذِيْ	سَقْفُ بَيْتِنَا		

الدرس الثامن

الموصوف والصفة

سوالات

سوال : (۱) صفت کس کو کہتے ہیں؟

جواب: جس لفظ کے ذریعے کسی چیز کی اچھائی، برائی، حالت یا کیفیت بیان کی جاتی ہے اس کو صفت کہتے ہیں

سوال : (۲) موصوف اور صفت میں کن چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟

جواب: صفت اور موصوف میں مندرجہ ذیل اشیاء میں مطابقت ضروری ہے، معرفہ اور نکرہ ہونے میں موصوف صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوگی اسی طرح مذکر اور مؤنث میں اعراب یعنی رفع، نصب، جر، میں مفرد، تثنیہ، جمع میں۔

سوال : (۳) موصوف کی تعریف کریں؟

جواب: جس اسم کی برائی، بھلائی یا حالت یا کیفیت بیان کی جاتی ہے اسے موصوف کہتے ہیں۔

التمرينات

حل مشق: (۱) پانچ مثالیں ایسی لکھے جن میں موصوف صفت دونوں معرفہ ہوں اور پانچ مثالیں ایسے لکھے جن میں دونوں نکرہ ہوں۔

(۱) اَلْمَاءُ الْعَذْبُ	میٹھا پانی	(۲) اَلْاُمُّ الْمَسْرُوْرَةُ	خوش وخرم ماں
(۳) اَلشَّايُ الْحَارُّ	گرم چائے	(۴) اَلتِّجَارَةُ الرَّابِحَةُ	نفع بخش تجارت

(۵) اَلْفَلَّاحُ التَّعْبَانُ	تھکا ہوا کسان		
(۱) حَلِيْبٌ بَارِدٌ	کچھ ٹھنڈا دودھ	(۲) لَحْمٌ طَرِيٌّ	کچھ تازہ گوشت
(۳) سُوْقٌ كَبِيْرٌ	ایک بڑا بازار	(۴) نَجْمٌ لَامِعٌ	ایک چمکدار ستارہ
(۵) وَلَدٌ ذَكِيٌّ	ایک ذہین لڑکا		

حل مشق :(۲) پانچ مثالیں ایسے لکھیے جن میں موصوف صفت دونوں مذکر ہوں اور پانچ مثالیں ایسے لکھیے جن میں دونوں مؤنث ہو۔

اَدِيْبٌ مُعَاصِرٌ	ہم عصر ادیب	وَلَدٌ نَشِيْطٌ	ایک چست لڑکا
اَلْقَفَصُ الْجَدِيْدُ	نیا پنجرہ	اَلْبَابُ الْكَبِيْرُ	بڑا دروازہ
نَافِذَةٌ صَغِيْرَةٌ	ایک چھوٹی کڑکی	زَهْرَةٌ جَمِيْلَةٌ	ایک خوبصورت پھول
مِنْضَدَةٌ طَوِيْلَةٌ	ایک لمبا میز	اَلْبَنَارَةُ الصَّغِيْرَةُ	چھوٹا ستارہ
اَلتِّجَارَةُ الرَّابِحَةُ	نفع بخش تجارت		

حل مشق :(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے؟

بڑا مدرسہ	ایک عمدہ گھوڑا	نیا قلم	ایک خوبصورت بلی
عالمہ فاطمہ	سیاہ روشنائی	ایک چھوٹے قد والا آدمی	سبز ٹہنی
ایک خوبصورت پھول	پکا میوہ	ٹھنڈا چائے	سست کسان
ایک غمگین آدمی	ایک خوش وخرم باپ	ایک تھکا ماندہ بھائی	سفید آدمی
زیادہ گوشت	تھوڑا سا دودھ	ایک لمبا میز	نفع بخش تجارت
گرم پانی	چھوٹا بازار	ایک پرانا دروازہ	ایک چھوٹی کھڑکی

حل مشق: (٤) عربی میں ترجمہ کرو؟

اَلسَّيَّارَةُ الزَّرْقَاءُ	اَلْجَدُّ الضَّعِيْفُ	اَلرَّجُلُ الْقَوِيُّ	اَلْبَيْتُ الْقَدِيْمُ
اَلْغُرْفَةُ الْجَدِيْدَةُ	اَلسَّاعَةُ الْجَيِّدَةُ	اَلْكِتَابُ الرَّدِيُّ	اَلْبِنْتُ النَّحِيْفَةُ
اَلْمَرْءَةُ السَّمِيْنَةُ	اَلْمِرْآةُ الصَّغِيْرَةُ	اَلْفَتْحَةُ الْكَبِيْرَةُ	اَلْعُصْفُوْرُ الْجَمِيْلُ
اَلشَّجَرَةُ الْخَضْرَاءُ	اَلْوَجْهُ الْاَصْفَرُ	اَلْيَدُ الطَّوِيْلَةُ	اَلْقَدَمُ السَّمِيْنَةُ
اَلْعَيْنُ الْكَبِيْرَةُ	اَلْاُذُنُ الصَّغِيْرَةُ	اَلْوَرْدَةُ الْجَمِيْلَةُ	اَلْوَلَدُ الْقَصِيْرُ
اَلْمَرْءَةُ الْمُنْهَكَةُ	اَلْفَرَسُ الضَّعِيْفُ	اَلْمَسْجِدُ الْكَبِيْرُ	اَلدُّكَانُ الْجَيِّدُ
اَلسَّيَّارَةُ الْجَمِيْلَةُ	اَلْقَفَصُ الصَّغِيْرُ	اَلزَّهْرَةُ الصَّفْرَاءُ	

نیچے دیے ہوئے الفاظ کے لئے مناسب صفت استعمال کیجئے ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائے؟

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
اَلْمِظَلَّةُ الْجَدِيْدَةُ	نئی چھتری	اَلْكُرَةُ الْكَبِيْرَةُ	بڑا گیند
اَلْمَطَرُ الْغَزِيْرُ	موسلادھار بارش	اَلْفَاكِهَةُ النَّاضِجَةُ	پکا پھل
اَلْبَرْقُ الْكَثِيْرُ	زیادہ بجلی	اَلْحَدِيْقَةُ الْجَمِيْلَةُ	خوبصورت باغیچہ
اَلسَّحَابُ الْمُمْطِرُ	برسنے والا بارش	اَلْبَرَّايَةُ الْجَدِيْدَةُ	نیا پنسل تراش
اَلْعَيْنُ السَّوْدَاءُ	سیاہ آنکھ	اَلْفِنَاءُ الْوَاسِعُ	کشادہ صحن
اَلصَّبِيُّ السَّمِيْنُ	موٹا بچہ	اَلْبِرْكَةُ الْمَمْلُوْءَةُ	بھرا تالاب
اَلدَّارُ الْجَدِيْدَةُ	نیا گھر	اَلنُّوْرُ الضَّئِيْلُ	دھیمی روشنی
اَلْبِئْرُ الْعَمِيْقُ	گہرا کنواں	اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ	اول کلاس
اَلْعُصْفُوْرُ الْجَمِيْلُ	خوبصورت چڑیا	اَلدَّجَاجَةُ الْكَبِيْرَةُ	بڑی مرغی

نیچے دیے ہوئے الفاظ کیلئے مناسب موصوف استعمال کیجئے ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائے؟

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
اَلطَّالِبُ الْمُجْتَهِدُ	محنتی طالب العلم	اَلْكِتَابُ الصَّغِيْرُ	چھوٹا کتاب
اَلْوَلَدُ الْجَمِيْلُ	خوبصورت لڑکا	اَلْبَيْتُ الْكَبِيْرُ	بڑا گھر
اَلنَّجْمُ اللَّامِعُ	چمکدار ستارہ	اَلْفَرَسُ الضَّعِيْفُ	کمزور گھوڑا
اَلثَّوْبُ النَّظِيْفُ	صاف ستھرا کپڑا	اَلْكِتَابُ الرَّدِيُّ	خراب کتاب
اَلرَّجُلُ الطَّاهِرُ	پاک آدمی	اَلْوَلَدُ الْقَصِيْرُ	پست قد والا بچہ
اَلْمِنْدِيْلُ الْاَصْفَرُ	زرد رومال	اَلْقِطَارُ الطَّوِيْلُ	لمبا ریل گاڑی
اَلْوَلَدُ الْاَحْمَرُ	سرخ لڑکا	اَلْمَطَرُ الْكَثِيْرُ	زیادہ بارش
اَلْمَرْءَةُ الْحَمْرَاءُ	سرخ رنگ والی عورت	اَلْمَاءُ الْقَلِيْلُ	تھوڑا پانی
اَلْقَلَمُ الْاَبْيَضُ	سفید قلم	زَيْدُنِ الْعَالِمُ	عالم زید
اَلْوَجْهُ الْاَسْوَدُ	سیاہ چہرہ	اَلرَّجُلُ الْقَوِيُّ	طاقتور آدمی
اَلْعَيْنُ السَّوْدَاءُ	سیاہ آنکھ	اَلْمَاءُ الْبَارِدُ	ٹھنڈا پانی
زَيْدُنِ السَّمِيْنُ	موٹا زید		

الدرس التاسع

سوالات

سوال :(۱) حرف کی تعریف کریں؟

جواب: حرف اس لفظ کو کہتے ہیں جسکے معنی کسی دوسرے لفظ کو ملائے بغیر سمجھ میں نہیں آتے۔ جیسے اردو میں ،میں ،سے ،تک ،پر ،حروف ہیں۔

سوال :(۲) حروف جر کتنے ہیں؟

جواب : حروف جر کل ۱۷ ہیں۔

سوال :(۳) وہ حروف جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہیں؟

جواب: حروف جر جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہیں۔

"بِ" ﴿سے ،ذریعہ ،ساتھ﴾ "عَنْ" ﴿سے ،بارے میں﴾ "لِ" ﴿لئے ،واسطے﴾ "عَلٰی" ﴿پر ،اوپر﴾ "مِنْ" ﴿سے﴾ "فِیْ" ﴿میں ،اندر﴾ "اِلٰی" ﴿تک﴾

التمرینات

حل مشق:(۱) حسب ذیل الفاظ کو نکرہ بنائے اور مناسب حرف جر داخل کرکے ترجمہ کیجئے؟

فِیْ بِرْکَۃٍ ﴿کسی تالاب میں﴾ مِنْ فِنَاءٍ ﴿کسی صحن سے﴾

فِیْ مَسْجِدٍ ﴿ایک مسجد میں﴾ فِیْ مَحْفَظَۃٍ ﴿ایک بستہ میں﴾

اِلٰی بُسْتَانٍ ﴿ایک باغ میں﴾ عَلٰی اَرْضٍ ﴿کسی زمین پر﴾

بِجُنْدِیٍّ ﴿ایک سپاہی کے ذریعے﴾ فِیْ غُرْفَۃٍ ﴿کسی کمرے میں﴾

حل مشق:(۲) اردو میں ترجمہ کیجئے؟

گھوڑے پر	شہر میں	سورج کے ذریعے	پھول کے بارے میں
کرسی پر	کراچی سے	آنکھ کے ذریعے	ایک باغ میں
ایک میز پر	ایک کمرے کو	بچے کیلئے	کنویں سے
گائے کیلئے	کھڑکی پر	ایک دروازے کو	گھر میں
چاند سے	گلاس سے	عورت کیلئے	

حل مشق(۲): عربی میں ترجمہ کیجئے؟

بِالْأُذُنِ	مِنْ مُلْتَانَ	عَلَى الْعَرَبَةِ	بِالْمِظَلَّةِ
عَلَى السَّمَاءِ	عَلَى الْغُصْنِ	إِلَى الْمَسْجِدِ	فِي الْجَنَّةِ
بِالْقَلَمِ	عَلَى الْوَرَقِ	عَنْ فُتْحَةٍ	عَلَى نَافِذَةٍ
بِأَتُوبِيْسٍ	فِي السَّفَرِ	لِلْمُسَافِرِ	عَلَى الرَّصِيفِ
عَلَى الْحَمَّالِ	بِالتَّذْكِرَةِ		

الدرس العاشر
المبتداء والخبر

سوالات

سوال (۱): مبتدا اور خبر پر کونسا اعراب جاری ہوتا ہے؟

جواب: مبتدا اور خبر دونوں پر پیش جاری ہوتا ہے۔

سوال (۲): خبر ہمیشہ کیا ہوتی ہے؟

جواب: خبر ہمیشہ نکرہ ہوتی ہے۔

سوال (۳): مبتدا اور خبر میں کن چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟

جواب: مفرد، تثنیہ، جمع میں اور خبر ایک دوسرے کے مطابق ہوں گی مبتدا اگر واحد ہے تو خبر بھی واحد ہوگی مبتدا تثنیہ ہے تو خبر بھی تثنیہ ہوگی مبتدا جمع ہے تو خبر بھی جمع ہوگی۔ تذکیر تانیث میں بھی مبتدا خبر میں مطابقت ہوگی مبتدا مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

سوال (٤): جمع غیر عاقل کا کیا حکم ہے؟

جواب: وہ چیزیں جن میں انسان کی طرح عقل نہ ہو ان کی جمع کا حکم واحد مؤنث کا ہوتا ہے اس لئے جمع (غیر عاقل) کی خبر واحد مؤنث لائی جاتی ہے۔

التمرینات

حل مشق (۱):

زَيْدٌ قَائِمٌ	اَلْمُؤَذِّنُ حَاضِرٌ	عَمْرٌو رَاسِبٌ	اَللَّبَنُ بَارِدٌ
سَاجِدٌ عَالِمٌ	فَاطِمَةُ عَالِمَةٌ	اَلْاُمُّ حَزِيْنَةٌ	اَلْمُدَرِّسَةُ وَاسِعَةٌ

اَلسَّاعَةُ ثَمِيْنَةٌ	اَلْوَرَقَةُ بَيْضَاءُ		

حل مشق(۲)

اَلْمُؤَذِّنَانِ حَاضِرَانِ	دونوں مؤذن حاضر رہیں	اَلْحَائِطَانِ طَوِيْلَانِ	دونوں دیوار لمبے ہیں
اَلْقَلَمَانِ جَيِّدَانِ	دونوں قلم عمدہ ہیں	اَلْقِطَّانِ جَمِيْلَانِ	دونوں بلی خوبصورت ہیں
اَلْفَرْعَانِ مُرْتَفِعَانِ	دونوں شاخ اونچے ہیں	اَلدَّوَاتَانِ مَمْلُوْئَتَانِ	دونوں دوات بھرے ہیں
اَلشَّهَادَتَانِ قَوِيَّتَانِ	دونوں گواہی قوی تر ہیں	اَلْبِنْتَانِ مَسْرُوْرَتَانِ	دونوں بیٹیاں خوش ہیں
اَلْمَدْرَسَتَانِ جَمِيْلَتَانِ	دونوں مدرسے خوبصورت ہیں	اَلْجُنَيْنَتَانِ بَعِيْدَتَانِ	دونوں باغیچے دور ہیں

حل مشق(۳):

اَلْمُسْلِمُوْنَ حَاضِرُوْنَ	سب مسلمان حاضر ہیں	اَلْمُعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ	اساتذہ نیک ہیں
اَلْكَافِرُوْنَ مَلْعُوْنُوْنَ	کافر ملعون ہیں	اَلْمُشْرِكُوْنَ مَغْضُوْبُوْنَ	مشرکین پر غضب کیا گیا ہیں
اَلسَّارِقُوْنَ وَجِلُوْنَ	چور ڈرتے ہیں	اَلْأُمَّهَاتُ مَسْرُوْرَاتٌ	مائیں خوش ہیں
اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ	طالبات محنتی ہیں	اَلْمُسْلِمَاتُ مُقَسِّمَتٌ	مسلمان عورتیں تقسیم کرنی والی ہیں
اَلْجَارِيَاتُ كَبِيْرَةٌ	کشتیاں بڑی ہیں	اَلْجَنَّاتُ جَمِيْلَةٌ	باغات حسین ہیں

حل مشق (۴): اردو میں ترجمہ کیجئے؟

چائے گرم ہے	دودھ ٹھنڈا ہے	بازار بڑا ہے	گوشت تازہ ہے
میوہ پکا ہے	مدرسہ بڑا ہے	ساجد عالم ہے	دونوں بلی خوبصورت ہیں
دونوں قلم عمدہ ہے	دونوں دفتر اونچے ہیں	پانی میٹھا ہے	تجارت نفع بخش ہے
مائیں خوش ہیں	لڑکیاں غمگین ہیں	کسان ست ہے	اذان دینے والے چست ہیں
میز لمبے ہیں	گھڑیاں عمدہ ہیں	پھول خوبصورت ہیں	باپ خوش وخرم ہے
اساتذہ نیک ہیں	طلبہ محنتی ہیں	دوائی نفع مند ہے	ڈاکٹر مہربان ہے
چراغ روشن ہے	مچھلی سرخ ہے	پانی خوشگوار ہے	ہوا صاف ہے

حل مشق (۵): عربی میں ترجمہ کیجئے؟

اَلطَّائِرُ اَزْرَقُ	اَلْجَدُّ ضَعِيْفٌ	اَلْقُبْحَةُ كَبِيْرَةٌ	اَلْعُصْفُوْرُ جَمِيْلٌ
اَلْوَرْدَةُ حَمْرَاءُ	اَلْاَغْصَانُ خَضْرَاءُ	اَلْمَسْجِدَانِ كَبِيْرَانِ	اَلْاَسْوَارُ مُرْتَفِعَةٌ
اَلْمُعَلِّمُوْنَ مُشْفِقُوْنَ	اَلْفَلَّاحُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ	اَلتِّجَارَةُ مُضِرَّةٌ	اَلنَّوَافِذُ مَفْتُوْحَةٌ
اَلْحَمَّالُ مُتْعَبٌ	اَلْاَطِبَّاءُ صَالِحُوْنَ	اَلْاَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ	اَلْفِنَاءُ وَاسِعٌ
اَلْحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ	اَلدُّرُوْسُ سَهْلَةٌ	اَلْاَنْبِيَاءُ صَادِقُوْنَ	خَالِدٌ جَالِسٌ
اَلْوَالِدُوْنَ قَائِمُوْنَ	اَلنُّجُوْمُ لَامِعَةٌ	اَلتَّلَامِيْذُ مُجِدُّوْنَ	اَلصَّاحِبَتَانِ صَادِقَتَانِ
اَلْوُرَيْقَاتُ صَفْرَاءُ	اَلْقِطَارُ طَوِيْلٌ		

حل مشق (٦): حسب ذیل الفاظ میں ہر لفظ کیساتھ خبر لگا کر ترجمہ کیجئے؟

اَلْمَاءُ رَائِقٌ	پانی خوشگوار ہے	اَلْبَنَاتُ طَيِّبَاتٌ	لڑکیاں پاکیزہ ہیں

اَلرَّجُلُ قَصِيْرٌ	آدمی پست قد ہے	اَلسَّاعَةُ ثَمِيْنَةٌ	گھڑیاں قیمتی ہے
اَلزَّهْرَةُ جَمِيْلَةٌ	پھول خوبصورت ہے	اَلْهَوَآءُ نَقِيَّةٌ	ہوا صاف ہے
اَلْغُصْنَانِ طَوِيْلَانِ	دونوں ٹہنیاں لمبے ہیں	اَلدَّارُ وَاسِعَةٌ	گھر کشادہ ہے
اَلْبَابُ مُغْلَقٌ	دروازہ بند ہے	اَلْمُعَلِّمُ مُجْتَهِدٌ	استاد محنتی ہے
اَلْبِنْتُ حَزِيْنَةٌ	لڑکی غمگین ہے	اَلْاَزْهَارُ مُفَتَّحَةٌ	پھول کھلی ہوئی ہیں
اَلنَّوَافِذُ مَفْتُوْحَةٌ	کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں	اَلْكُرَّاسَاتُ جَيِّدَةٌ	کاپیاں عمدہ ہیں
اَلْاِمْرَأَةُ قَائِمَةٌ	عورت کھڑی ہے	اَلْغُرَفُ خَالِيَةٌ	کمرے خالی ہیں
اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ	درخت میوہ دار ہیں	اَلْوَلَدُ بَارٌّ	بچہ نیک ہے
اَلْاَوْلَادُ صَالِحُوْنَ	اولاد نیک ہیں	اَلْمَنْظَرُ مُدْهِشٌ	منظر ڈرانے والا ہے

حل مشق (۷): حسب ذیل الفاظ کو خبر بنا کر استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے؟

اَلْفَصْلُ رَائِقٌ	موسم خوشگوار ہے	اَلْبَقَرَةُ سَمِيْنَةٌ	گائے موٹی ہے
اَلْوَلَدُ قَصِيْرٌ	بچہ پست قد ہے	اَلْحَجَرُ نَقِيٌّ	پتھر صاف ہے
اَلصَّبِيَّةُ جَمِيْلَةٌ	بچی خوبصورت ہے	اَلْوَاقِعَةُ كَبِيْرَةٌ	واقعہ بڑا ہے
عَقْرَبَا السَّاعَةِ اَخْضَرَانِ	گھڑی کی دونوں سوئیاں سبز ہیں	سَاجِدٌ ضَعِيْفٌ	ساجد کمزور ہے
اَلدُّكَّانُ مَفْتُوْحٌ	دکان کھلا ہے	اَلْاَزْهَارُ مُفَتَّحَةٌ	پھول کھلی ہوئی ہیں
فَاطِمَةُ هَزِيْلَةٌ	فاطمہ لاغر ہے	اَلْمِحْفَظَةُ جَيِّدَةٌ	بستہ عمدہ ہے
اَلْكُرَّاسَةُ مُغْلَقَةٌ	کاپی بند ہے	اَلْمَدْرَسَةُ وَاسِعَةٌ	مدرسہ کشادہ ہے
وَطَنُنَا مَحْبُوْبٌ	ہمارا وطن پیارا ہے	وَالِدِيْ عَزِيْزٌ	میرا والد پیارا ہے

حــل مشــق(۸): ذیل میں مضاف مضاف الیہ موصوف صفت اور مبتدا اور خبر کی مثالیں لکھی گئی ہیں آپ ان کو الگ الگ کیجئے؟

مضاف مضاف الیہ	موصوف صفت	مبتدا خبر
خَاتِمُ الْفِضَّةِ	اَلْمَآءُ الْحَارُّ	اَلنَّافِذَةُ مَفْتُوحَةٌ
سُوْرُ الْجَنَّةِ	اَلْاُمُّ الْمَسْرُوْرَةُ	اَلتِّلْمِيْذَةُ صَالِحَةٌ
دَرْسُ الْكِتَابِ	اَلنَّبِيُّ الصَّادِقُ	اَلنَّبِيُّ صَادِقٌ
ثَمَرُ الشَّجَرِ	اَلدَّرْسُ السَّهْلُ	اَلدَّرْسُ سَهْلٌ
	اَلشَّجَرُ الْمُثْمِرُ	اَلْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ

الدرس الحادی عشر

المبتداء اذاکان ضمیر

سوالات

سوال (۱): کیا ضمیر مبتدا واقع ہوتی ہے؟

جواب: جی ہاں

سوال (۲): کیا اسم کی جگہ ضمائر کولا یا جاسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ اردو میں ترجمہ کیجئے؟

وہ کھڑا ہے	وہ بیٹھی ہوئی ہے	تم سب مرد شعراء ہیں	ہم سب مرد استاد ہیں
تم سب عورتیں محنتی ہیں	وہ دونوں عورتیں بہن ہیں	تم دونوں آدمی ہیں	میں ایک مرد شاگرد ہوں
وہ دونوں بچے ہیں	تم دونوں عورتیں ہیں	ہم سب عورتیں معلمہ ہیں	وہ ایک مرد تھکا ہے
وہ ایک عورت بھوکی ہے	تم سب مرد ست ہیں	ہم سب مرد بیٹھے ہوئے ہیں	تم سب عورتیں طالبہ ہیں

وہ دونوں عورتیں معلّمہ ہیں	تم دونوں مرد بڑھئی ہیں	میں ایک مرد شاعر ہوں	وہ دونوں مرد درزی ہیں
تم دونوں عورتیں پاک ستھری ہیں	ہم سب عورتیں محنتی ہیں	وہ ایک مرد نیک ہے	وہ ایک عورت کھڑی ہے
ہم سب انجینئر ہیں	تم سب عورتیں ہیں	وہ دونوں لڑکیاں ہیں	تم دونوں خوبصورت ہیں
میں چست وچالاک ہوں	وہ دونوں کسان ہیں	تم دونوں سست ہیں	ہم سب عورتیں مسلمان ہیں

حل مشق ﴿۲﴾: عربی میں ترجمہ کریں؟

هُوَ شَاعِرٌ ، نَحْنُ صَادِقُوْنَ ، هُنَّ مُسَافِرَاتٌ ، اَنْتَ سَائِقٌ ، هُمَا اَخَوَانِ ، اَنْتُمَا مُسْلِمَانِ ، اَنْتُمَا حَزِيْنَتَانِ ، نَحْنُ مَسْرُوْرَاتٌ ، اَنَا جَالِسٌ ، هُمْ صَالِحُوْنَ ، اَنْتُمْ خُطَبَاءُ ، هُمَا صَدِيْقَتَانِ ، نَحْنُ مَسْرُوْرُوْنَ ، هُنَّ جَالِسَاتٌ ، اَنْتَ مُسْلِمٌ ، اَنْتِ حَزِيْنَةٌ ، هُمَا نَظِيْفَانِ ، اَنْتُمَا مُجْتَهِدَانِ ، اَنْتُمَا مُعَلِّمَتَانِ ، نَحْنُ قَصِيْرَاتٌ ، نَحْنُ لَاعِبُوْنَ ، هُمَا نَجَّارَانِ —

حل مشق ﴿۳﴾: ذیل میں لکھے ہوئے جملوں میں مبتداء، اسم کی جگہ ضمیر کو لائیے اور ترجمہ کیجئے؟

هِيَ اِمْرَاَةٌ	وہ عورت ہے	هُوَ تَاجِرٌ	وہ تاجر ہے
هُمَا كَبِيْرَانِ	وہ دونوں مرد بڑے ہیں	هُمْ لَاعِبُوْنَ	وہ سب مرد کھیلتے ہیں
هُمْ نَشِيْطُوْنَ	وہ سب مرد چست ہیں	هُمَا صَادِقَانِ	وہ دونوں مرد سچے ہیں

هُمَا نَظِيْفَتَانِ	وہ دونوں عورت صاف ستھری ہیں	هُنَّ حَزِيْنَاتٌ	وہ سب عورت غمگین ہیں
هُمَا مُهْمَلاَنِ	وہ دونوں مرد بے کار ہیں	هُوَ مَحْبُوْبٌ	وہ ایک مرد پیارا ہے
هُوَ جَالِسٌ	وہ ایک مرد بیٹھا ہے	هُوَ مُجْتَهِدٌ	وہ ایک مرد محنتی ہے
هُوَ كَاذِبٌ	وہ ایک مرد جھوٹا ہے	هُوَ اَمِيْنٌ	وہ ایک مرد امانت دار ہے

حل مشق ﴿٤﴾: خالی جگہ پر کیجئے؟

هُمْ عَابِدُوْنَ ، اَنْتُمَا صَالِحَتَانِ ، اَلتِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ ، اَلْمُعَلِّمُوْنَ خُطَبَآءُ ، زَيْدٌ خَبَّازٌ ، هُنَّ مُهَنْدِسَاتٌ ، فَاطِمَةُ صَادِقَةٌ ، اَلتَّاجِرُوْنَ اُمَنَاءُ ، اَلشُّعَرَاءُ كَاذِبُوْنَ ، اَلْوَلَدَانِ لاَعِبَانِ ، اَلرَّجُلُ نَشِيْطٌ ، اَلنَّجَارَانِ قَوِيَّانِ ۔

الدرس الثانی عشر

الأسئلة

سوال﴿۱﴾ :اسم اشارہ کل کتنے ہیں؟

جواب: کسی مخصوص چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عام طور پر دس الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

سوال﴿۲﴾ : کیا اسم اشارہ مبتداء واقع ہوسکتا ہے؟

جواب: ہاں، اسم اشارہ کبھی مبتداء واقع ہوتا ہے۔

سوال﴿۳﴾ : غیر ذوی العقول کے لئے کونسے اسماء اشارہ استعمال کیے جاتے ہیں؟

جواب: اگر کسی چیز کی جمع کی طرف اشارہ کرنا ہو جس میں عقل نہیں ہے تو اسکے لئے واحد مؤنث کا اشارہ کافی ہوگا، قریب کے لئے ھذہ اور بعید کے لئے تلک جیسے ھٰذِهِ الْكُتُبُ یہ کتابیں تِلْكَ الْأَقْلَامُ وہ قلم۔

التمرينات

حل مشق﴿۱﴾: نو جملے ایسے بنائیے جن میں مذکر قریب کے تینوں اشاروں ھٰذَا ، ھٰذَانِ ، ھٰؤُلَاءِ کو مبتداء بنالیا گیا ہو۔

هٰذَا رَجُلٌ	هٰذَاقَلَمٌ	هٰذَا كِتَابٌ	هٰذَانِ كُرْسِيَانِ
هٰذَانِ عُصْفُوْرَانِ	هٰذَانِ مُهَنْدِسَانِ	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	هٰؤُلَاءِ مُسَافِرُوْنَ
	هٰؤُلَاءِ مُشْرِكُوْنَ		

حل مشق﴿۲﴾: نو جملے ایسے بنائیے جن میں مؤنث قریب کے تینوں اشاروں (ھٰذِهٖ ، ھَاتَانِ ،

هٰؤُلَآءِ) کو مبتداء بنایا جائے۔

هٰذِهٖ سَاعَةٌ	هٰذِهٖ اِمْرَأَةٌ	هٰذِهٖ بَقَرَةٌ	هَاتَانِ غُرْفَتَانِ
هَاتَانِ كُرَّاسَتَانِ	هَاتَانِ سَيَّارَتَانِ	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	هٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمَاتٌ
	هٰؤُلَاءِ بَنَاتٌ		

حل مشق ﴿۳﴾: نو جملے ایسے بنائے جسمیں مذکر بعید کے تینوں اشاروں ذٰلِکَ، ذَانِکَ، أُولٰئِکَ کو مبتدا بنایا گیا ہو۔

ذٰلِكَ الْكِتَابُ جَيِّدٌ	ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَحْمَرُ	ذٰلِكَ الْبَابُ بَعِيْدٌ
ذَانِكَ فَصْلَانِ	ذَانِكَ فَرَسَانِ	ذَانِكَ مَسَاجِدَانِ
أُولٰئِكَ صَالِحُوْنَ	أُولٰئِكَ ظَالِمُوْنَ	أُولٰئِكَ مُشْفِقُوْنَ

حل مشق ﴿۴﴾: نو جملے ایسے بنایئے جن میں مؤنث بعید کے تینوں اشاروں تِلْکَ، تَانِکَ، أُولٰئِکَ کو مبتداء بنایا گیا ہو۔

تِلْكَ ذِلَّةٌ	تِلْكَ السَّفِيْنَةُ مَرَّتْ	تِلْكَ الْحُكُوْمَةُ ظَالِمَةٌ
تَانِكَ الْبِنْتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ	تَانِكَ الْمَشْوَرَتَانِ جَيِّدَتَانِ	تَانِكَ بَقَرَتَانِ
أُولٰئِكَ مُهَاجِرَاتٌ	أُولٰئِكَ لَاعِبَاتٌ	أُولٰئِكَ النِّسَاءُ جَمِيْلَاتٌ

حل مشق ﴿۵﴾: چھ جملے ایسے بنایئے جن میں انسان کے علاوہ چیزوں کی جمع کو خبر بنایا گیا ہو اور اسمائے اشارہ کو مبتداء۔

هٰذِهٖ كُتُبٌ	تِلْكَ أَقْلَامٌ	تِلْكَ فَنَاجِيْنُ	هٰذِهٖ آنِيَةٌ
	تِلْكَ صَفَحَاتٌ	تِلْكَ جَرَائِدُ	

حل مشق ﴿٦﴾: پانچ جملے ایسے بنائیے جن میں مبتداء اشارہ اور مشار الیہ سے ملکر بنا ہو۔

هٰذِهِ الْمَصَانِعُ قَدِيْمَةٌ	تِلْكَ الْمُقَرَّرَاتُ نَافِذَةٌ	هٰذِهِ الْقِرَاءَةُ مَرْوِيَّةٌ عَنْ نَافِعٍ
ذَالِكَ الرَّجُلُ مُثَقَّفٌ	تِلْكَ الْهَوَاجِسُ الْمُتَوَاتِرَةُ غَيْرُ مُفِيْدَةٍ	

حل مشق ﴿٧﴾: اردو میں ترجمہ کیجئے؟

یہ آدمی ہے	یہ عورت ہے	وہ ٹہنی ہے	وہ تختہ سیاہ ہے
یہ دو کرسی ہیں	یہ دو کمرے ہیں	وہ دو کلاس ہیں	وہ دو کھڑکی ہیں
یہ عورتیں ہیں	یہ مسافر ہیں	وہ لوگ قلی ہیں	وہ لڑکیاں ہیں
وہ قلم ہیں	یہ کتابیں ہیں	یہ آدمی سفید ہے	یہ کمرہ کشادہ ہے
وہ پردہ نیلا ہے	وہ قلم سرخ ہے	یہ دونوں کرسیاں نئی ہیں	یہ دونوں کمرے کشادہ ہیں
وہ دونوں درخت لمبے ہیں	وہ دونوں دوات بھری ہیں	وہ مسافر تھکے ہیں	یہ لڑکیاں طالبات ہیں
یہ چولھا ہے	یہ پردے ہیں	وہ لوٹے ہیں	وہ ہوٹل خوبصورت ہے
یہ ہوٹل نیا ہے	وہ نوجوان عورت خوبصورت ہے	یہ دونوں چڑیا ہیں	یہ دونوں گھڑی ہیں
یہ مسلمان عورت ہے	وہ اساتذہ چست ہیں	یہ گھڑیاں مہنگی ہیں	وہ اسباق آسان ہیں

حل مشق ﴿۸﴾: عربی میں ترجمہ کیجئے؟

هٰذَا عُصْفُوْرٌ	أُولٰئِكَ رِجَالٌ	هٰذِهٖ قُبَّةٌ	ذَالِكَ الْكُرْسِيُّ جَيِّدٌ
هٰذِهٖ جُنَيْنَةٌ	تَانِكَ مِنْضَدَتَانِ	هَاتَانِ فَتْحَتَانِ	تِلْكَ وَرْدَةٌ
هٰذِهِ الدَّوَاةُ مَمْلُوْءَةٌ	ذَالِكَ التِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ	هٰذِهِ الْفَوَاكِهُ لَذِيْذَةٌ	تِلْكَ سَمَآءٌ
هٰذِهٖ نُجُوْمٌ	أُولٰئِكَ فَلَّاحُوْنَ	هٰذِهِ الْحَمَّالُ قَوِيٌّ	أُولٰئِكَ مَنْهُوْكُوْنَ
هٰذَا الرَّصِيْفُ وَاسِعٌ	تِلْكَ الْبِنْتُ مُشْفِقَةٌ	هٰذِهِ التِّجَارَةُ رَابِحَةٌ	هٰذَا دُكَّانٌ
تِلْكَ الدَّكَاكِيْنُ مَفْتُوْحَةٌ	هٰؤُلَاءِ النِّسَآءُ حَزِيْنَاتٌ	أُولٰئِكَ النِّسَآءُ مَسْرُوْرَاتٌ	هٰذِهِ الشَّوَارِعُ وَاسِعَةٌ
هٰؤُلَآءِ مُسْلِمُوْنَ	ذَانِكَ صَدِيْقَانِ	تِلْكَ طَائِرَةٌ	هٰذَا طَبِيْبٌ
	ذَانِكَ الْبَابَانِ مُغْلَقَانِ		

حل مشق ﴿۹﴾: حسب ذیل الفاظ کو خبر بنایئے اور مناسب اسم اشارہ کو مبتداء قرار دیجئے؟

تِلْكَ صَدِيْقَةٌ	هٰؤُلَآءِ آبَآءٌ	هٰؤُلَآءِ مُسَافِرَاتٌ	تِلْكَ عَصَافِيْرُ
هٰذِهٖ طُيُوْرٌ	هَاتَانِ سَبُّوْرَتَانِ	هٰذِهِ الْمَجَلَّةُ	تِلْكَ جَرَائِدُ
هٰذِهٖ آنِيَةٌ	تِلْكَ قَرْيَةٌ	هٰذِهٖ خُطُبَاتٌ	ذَالِكَ شَاعِرٌ
أُولٰئِكَ خَبَّازُوْنَ	هٰؤُلَآءِ مُهَنْدِسُوْنَ	تِلْكَ مَقَاهِيْ	هٰؤُلَآءِ ضُيُوْفٌ

حل مشق ﴿۱۰﴾ اشارہ لگا کر مکمل کیجئے اعراب لگائیے؟

تِلْكَ زَهْرَةٌ	هٰذَانِ طَوِيْلَانِ	تَانِكَ جَالِسَتَانِ	هٰؤُلَاءِ أُمَّهَاتٌ
هٰذِهِ أَثْمَارٌ	أُولٰئِكَ شُعَرَاءُ	هٰذِهِ مَسَاجِدُ	أُولٰئِكَ كَسْلَانُوْنَ
هٰذِهِ شَاةٌ	هٰذَانِ فَرَسَانِ	تِلْكَ حَمِيْرٌ	هٰذِهِ كِلَابٌ

الدرس الثالث عشر

المبتدأ اذا كان مركبا اضافيا

سوال﴿۱﴾ خبر مضاف کے مطابق ہوگی یا مضاف الیہ کے؟

جواب: خبر مضاف کے مطابق ہوگی، مضاف الیہ کے مطابق نہیں ہوگی۔

سوال﴿۲﴾ کیا ایک سے زیادہ اضافت والا مرکب مبتداء بن سکتا ہے؟

جواب: جس طرح ایک اضافت والا مرکب مبتداء بنتا ہے اس طرح کئی اضافتوں والا مرکب بھی مبتداء بن سکتا ہے۔

سوال﴿۳﴾ اگر مضاف مؤنث ہو تو کیا خبر بھی مؤنث آئے گی؟

جواب: ہاں جی! اگر مضاف مؤنث ہو تو خبر بھی مؤنث آئے گی۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتداء مرکب اضافی ہو لیکن مضاف واحد مذکر ہو۔

سَائِقُ الْقِطَارِ رَجُلٌ صَالِحٌ ریل گاڑی کا ڈرائیور نیک آدمی ہے	صَانِعُ الْأَقْفَاصِ قَدِ اشْتَهَرَ پنجروں کا بنانے والا مشہور ہوگیا ہے	مَالِكُ الدَّكَاكِيْنِ مَرِضَ دکانوں کا مالک بیمار ہوا

مُدَرِّسُ الْمَدْرَسَةِ كَرِيْمٌ مدرسہ کا استاذ شریف مزاج ہے	رَاكِبُ الدَّرَّاجَةِ سَقَطَ عَنْهَا سائیکل کا سوار اس سے گر پڑا

حل مشق ﴿۲﴾ ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں مبتداء مرکب اضافی ہو، لیکن مضاف تثنیہ مذکر ہو۔

عُصْفُوْرَا الْجُنَيْنَةِ أَكَلَا	باغیچہ کے دو چڑیوں نے کھالیا
مُعَلِّمَا الْكُلِّيَّةِ رَكِبَا عَلَى الدَّرَّاجَةِ	کالج کے دو استاذ سائکل پر سوار ہوئے
خَادِمَا مَنْصُوْرٍ وَصَلَا إِلَى السُّوْقِ	منصور کے دو خادم بازار کو پہنچ گئے
مُبَلِّغَا الْإِسْلَامِ خَطَبَا النَّاسَ خُطْبَةً بَاكِيَةً	دین اسلام کے دو داعیوں نے لوگوں کو تقریر کیا ایسا تقریر کہ رلانے والا تھا
صَيَّادَا الْمَدِيْنَةِ صَادَا حَمَامَتَيْنِ بِرَصَاصَةٍ	شہر کے دو شکاریوں نے ایک گولی سے دو کبوتر شکار کیے

حل مشق ﴿۳﴾ ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں مبتداء مرکب اضافی ہو لیکن مضاف جمع مذکر ہو

أَصْدِقَاءُنَا حَضَرُوْا إِلَى مَسْجِدِ الْحَيِّ وَنَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ	ہمارے دوست محلے کے مسجد کو حاضر ہوئے دراں حال کہ ہم نماز میں مشغول تھے
مُجْتَهِدُو الْأَسْبَاقِ فَازُوْا فِي الْإِمْتِحَانِ	اسباق کے محنتی طلباء امتحان میں کامیاب ہوئے
مُعَلِّمُوْنَا مُشْفِقُوْنَ	ہمارے اساتذہ مہربان ہیں
مُسَافِرُو الْهِنْدِ رَجَعُوْا	ہندوستان کے مسافر واپس ہوئے
تَائِبُو الذَّنْبِ صَارُوْا مَحْبُوْبِيْنَ إِلَى اللهِ تَعَالٰى	گناہ سے توبہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کو پیارے بن گئے

حل مشق ﴿۴﴾ ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں مبتداء مرکب اضافی ہو لیکن مضاف واحد مؤنث ہو؟

جَارِيَةُ بَكْرٍ مَاتَتْ فِي السَّفَرِ	بکر کی لونڈی سفر میں مرگئی
مُعَلِّمَةُ الْكُلِّيَّةِ امْرَأَةٌ صَالِحَةٌ	کالج کی استانی ایک نیک عورت ہے
أُمُّ خَالِدٍ تَحْتَطِبُ مِنْ بَعِيْدٍ وَتَبِيْعُ	خالد کی ماں دور سے لکڑی لاتی ہے اور بیچتی ہے
أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالِدُهَا أَبُوْبَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ ؓ	ام المؤمنین اسکی والد ماجد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہے
سَاعَةُ الْيَدِ ثَمِيْنَةٌ	ہاتھ کی گھڑی قیمتی ہے

حل مشق ﴿۵﴾ ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں مبتداء دوہری اضافت سے مرکب ہو؟

لَوْنُ أَسْنَانِ الْحَيَوَانِ أَبْيَضُ	حیوان کے دانتوں کا رنگ سفید ہے
سَقْفُ بَيْتِ زَيْدٍ وَاسِعٌ	زید کے گھر کی چھت کشادہ ہے
بَابُ مَدْرَسَةِ خَالِدٍ كَبِيْرٌ	خالد کے مدرسے کا دروازہ بڑا ہے
جِسْمُ ثَعْلَبِ سَعِيْدٍ مُتَلَطِّخٌ بِالدَّمِ	سعید کی لومڑی کا بدن لہولہان ہوگیا
وَقْتُ سَاعَةِ مَسْجِدٍ سَوِيٌّ	مسجد کی گھڑی کا وقت ٹھیک ہے

حل مشق ﴿۶﴾ اردو میں ترجمہ کیجئے؟

چاندی کی انگوٹھی نئی ہے	آسمان کا رنگ نیلا ہے	کمرے کی کھڑکی بند ہے
مدرسے کا استاد مہربان ہے	مدرسے کا صحن کشادہ ہے	مسجد کا دروازہ کھلا ہے
ہاتھ کا گھڑی مہنگی ہے	روشنائی کا قلم عمدہ ہے	قلعی کا قلم مضبوط ہے
حضرت محمد ﷺ کی رسالت عظیم ہے	کھڑکی کے دو پردے نئے ہیں	دولڑکوں کے قلم سستے ہیں

ایک عورت کی دو بیٹیاں محنتی ہیں	درخت کی دو ٹہنیاں لمبی ہیں	ریل گاڑی کے مسافر تھکے ماندے ہیں
گاڑیوں کے ڈرائیور چست ہیں	کمرے کی کرسیاں نئی ہیں	اولاد کی مائیں مہربان ہیں
مدرسے کی استانیاں چست ہیں	رمضان کے روزے فرض ہیں	گھر کی دیواریں بلند ہیں
میرا نام حامد ہے	تمہارا مدرسہ پرانا ہے	ہمارے اسباق آسان ہیں
ہمارے اساتذہ مہربان ہیں	ہمارا خالق اللہ پاک ہے	مدرسہ کے باغیچہ کی دیوار بلند ہے
حامد کے کمرے کا دروازہ بڑا ہے	تالاب کی مچھلی کا رنگ سرخ ہے	

حل مشق ﴿۷﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے؟

اَسْمَاكُ النَّهْرِ جَمِيْلَةٌ	غُرُفَاتُ الْبَيْتِ وَاسِعَةٌ	كُرَّاسَةُ الْمُتَعَلِّمِ جَدِيْدَةٌ
مُعَلِّمَةُ الْمَدْرَسَةِ كَسْلَانَةٌ	لَوْنُ الْوَرْدَةِ اَحْمَرُ	سَتَّارَةُ النَّافِذَةِ بَيْضَاءُ
حِبْرُ الْقَلَمِ اَزْرَقُ	مَاءُ الْبِئْرِ حُلْوٌ	جِبَالَا الْمَدِيْنَةِ مُرْتَفِعَانِ
وَلَدَا اِمْرَأَةٍ مَرِيْضَانِ	مُعَلِّمَتَا الْمَدْرَسَةِ صَالِحَتَانِ	مِرْوَحَةُ السَّقْفِ جَيِّدَةٌ /اَنِيْقَةٌ
مِصْبَاحُ الْكَهْرَبَاءِ مُضِيْءٌ /سَاطِعٌ /لَامِعٌ	اَلْمَسْجِدُ الْجَامِعُ جَمِيْلٌ	وَلَدَا الرَّجُلَيْنِ مُجْتَهِدَانِ
مُعَلِّمَةُ بَنَاتِ الْمَدْرَسَةِ مُشْفِقَةٌ	اَغْصَانُ الشَّجَرِ طَوِيْلَةٌ	اَزْهَارُ الْجُنَيْنَةِ جَمِيْلَةٌ

صَدِيْقُنَا صَادِقٌ	وَالِدَتُكُمْ ضَعِيْفَةٌ	دَوْلَتُنَا عَظِيْمَةٌ /مُلْكُنَا عَظِيْمٌ

حل مشق ﴿۸﴾ کچھ الفاظ کی جمع اور مفرد لکھی جارہی ہیں آپ انہیں یاد کریں اور غور کر کے بتائیں کہ مفرد کی جمع اور جمع کی مفرد کیا ہے؟

مفرد کی جمع :

مفرد	جمع	مفرد	جمع
حَجَرٌ	اَحْجَارٌ	سَاعِيُ الْبَرِيْدِ	سُعَاةٌ
اَلنَّظَارَةُ	اَلنَّظَارَاتُ	مِنْدِيْلٌ	مَنَادِيْلُ
طَيْرٌ	طُيُوْرٌ	اَلْقِدْرُ	اَقْدَارٌ
مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ	مَكَاتِبُ	دَرَّاجَةٌ	دَرَّاجَاتٌ
اَلْبَارُّ	اَلْبَارُّوْنَ	كَرِيْمٌ	كِرَامٌ/كُرَمَاءُ
اَلْمِصْبَاحُ	اَلْمَصَابِيْحُ	اَلْجَلِيْلُ	اَجْيَالٌ/جِيْلَانٌ
اَللُّعْبُ	اَللَّوَاعِبُ/اَللُّعَائِبُ	اَلْحَلُوْبُ	اَلْحُلُبُ/اَلْحَلَائِبُ

جمع کی مفرد :

جمع	مفرد	جمع	مفرد
اَلْاَفْرَاسُ	اَلْفَرَسُ	اَلْاَطْعِمَةُ	اَلطَّعَامُ
اَلْمَرْضٰى	اَلْمَرِيْضُ	اَلْفَتَحَاتُ	اَلْفَتْحَةُ
اَلْوَصَفَاتُ	اَلْوَصْفَةُ	اَلْحَاجَاتُ	اَلْحَاجَةُ

اَلْاَسْفَارُ	اَلسَّفَرُ	اَلْقَلَانِسُ	اَلْقُلَنْسُوَةُ
اَلْاَقْفَاصُ	اَلْقَفَصُ	اَلسَّبُّوْرَاتُ	اَلسَّبُّوْرَةُ
اَلسُّقُوْفُ	اَلسَّقْفُ	اَللُّحُوْمُ	اَللَّحْمُ
اَلْوُجُوْهُ	اَلْوَجْهُ	اَلطُّيُوْرُ	اَلطَّيْرُ
اَلْخُدَّامُ	اَلْخَادِمُ	اَلْبُلْدَانُ	اَلْبَلَدُ
اَلثَّرَوَاتُ	اَلثَّرْوَةُ	اَلدَّكَاكِيْنُ	اَلدُّكَّانُ
اَلْاَطْفَالُ	اَلطِّفْلُ	اَلْعَرَبَاتُ	اَلْعَرَبَةُ
اَلْاَسْمَاءُ	اَلْاِسْمُ	اَلثِّيَابُ	اَلثَّوْبُ
اَلْاَرَاضِيُ	اَلْاَرْضُ	اَلْاَدْوِيَةُ	اَلدَّوَاءُ
اَلدُّوِيُّ	اَلدَّوَاةُ		

الدرس الرابع عشر

المبتدأ اذا كان مركبا توصيفيا

سوالات

سوال﴿۱﴾ انسانوں کے علاوہ دوسری چیزوں کی جمع مبتداء ہوتو خبر کیسی ہوگی؟

جواب: انسانوں کے علاوہ دوسری چیزوں کی جمع مبتداء ہوتو خبر واحد مؤنث ہوگی۔

سوال﴿۲﴾ کیا مرکب توصیفی مبتداء واقع ہوسکتا ہے؟

جواب: مرکب توصیفی مبتداء واقع ہوسکتا ہے۔

سوال﴿۳﴾ مبتداء اگر مرکب توصیفی ہوتو اسکی خبر لانے سے پہلے کس چیز کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: مبتداء اگر مرکب توصیفی ہوتو اسکی خبر لانے سے پہلے یہ دیکھ لیجئے کہ موصوف کی صفت کیسی ہے؟ اگر واحد ہے تو خبر بھی واحد لایئے، جمع یا تثنیہ ہے تو ضمیر بھی جمع یا تثنیہ لایئے، مذکر یا مؤنث ہے تو خبر بھی مذکر یا مؤنث لایئے۔

التمرینات

حل مشق﴿۱﴾ پانچ جملے ایسے بنایئے جن میں موصوف صفت کو مفرد اور مذکر مؤنث کو مبتداء بنایا گیا ہو اور یہ کہ مبتداء کے لئے کوئی مناسب خبر لکھئے؟

اَلسَّفَرُ الطَّوِیْلُ مَرْسُوْمٌ	لمبا سفر طے شدہ ہے
اَلرَّجُلُ الْفَاکِهِیُّ اَعْطَانِیَ الدِّرْهَمَ	میوہ فروش آدمی نے مجھ کو درہم دیا
اَلطَّمَاطِمُ الصَّغِیْرُ غَالٍ	چھوٹا ٹماٹر مہنگا ہے

اَلْمِدَقَّةُ الصَّغِيْرَةُ ثَمِيْنَةٌ	چھوٹی ہتھوڑی قیمتی ہے
اَلْبِطِّيْخَةُ الْحُلْوَةُ فِيْ اَرْضِ الْهِنْدِ	میٹھا خربوزہ ہندوستان کی زمین میں پیدا ہوتا ہے

حل مشق ﴿۲﴾ پانچ جملے بنائیے جن میں موصوف،صفت کو تثنیہ اور مذکر،مؤنث کو مبتداء بنا کر کسی خبر کے ساتھ استعمال کیا گیا ہو؟

اَلرَّجُلاَنِ الصَّيَّادَانِ جَالِسَانِ	دونوں شکاری آدمی بیٹھے ہیں
اَلْجَرَسَانِ الْكَبِيْرَانِ جَدِيْدَانِ	دونوں بڑے جرس نئے ہیں
اَلطَّبِيْبَانِ الْقَوِيَّانِ يَقْعُدَانِ فِي الْجُنَيْنَةِ	دونوں طاقتور ڈاکٹر باغیچہ میں بیٹھے ہیں
اَلْمَحَطَّتَانِ الْقَدِيْمَتَانِ تَنْتَظِرُ بِهِمَا لِلْاَصْدِقَاءِ	دونوں پرانے اسٹیشنوں پر ہم دوستوں کا انتظار کرتے ہیں
اَلْبَاخِرَتَانِ الْمُرْتَفِعَتَانِ غَرِقَتَا قَبْلَ يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلاَثَةِ اَيَّامٍ	دونوں اونچے جہاز دو یا تین روز پہلے غرق ہو گئے

حل مشق ﴿۳﴾ پانچ جملے بنائیے جن میں موصوف،صفت کو جمع اور مذکر،مؤنث کو مبتداء بنا کر کسی خبر کے ساتھ استعمال کیا گیا ہو؟

اَلْمُشْرِكُوْنَ الْمَقْهُوْرُوْنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ	وہ مشرکین جن پر قہر کیا گیا ہے منجانب اللہ انکا ٹھکانہ جہنم ہے
اَلْاَوْلاَدُ الصَّالِحُوْنَ يُصَلُّوْنَ الْفَجْرَ	نیک اولاد فجر کی نماز پڑھتے ہیں
اَلرِّجَالُ الْمُهَنْدِسُوْنَ حَاضِرُوْنَ	انجنیر آدمی حاضر ہیں
اَلْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ يَجْتَهِدْنَ	طالبات محنت کرتی ہیں
اَلْاُمَّهَاتُ الْعَابِدَاتُ يَتَهَجَّدْنَ فِي اللَّيْلِ	عبادت گزار مائیں رات میں صلوۃ تہجد پڑھتی ہیں

حل مشق ﴿۴﴾ پانچ جملے ایسے لکھیے جن میں موصوف صفت غیر عاقل چیزوں کے جمع ہو اور انہیں مبتداء بنا کر استعمال کیا گیا ہو۔

اَلْاَقْلَامُ الْكَثِيْرَةُ فِي الْمَحْفَظَةِ	بستہ میں بہت سے قلم ہیں
اَلْفَتْحَاتُ الْجَدِيْدَةُ فِي الْجِدَارِ	دیوار میں نئی روشندان ہیں
اَلْمَنَاضِدَةُ الطَّوِيْلَةُ مَوْجُوْدَةٌ	لمبے میزیں موجود ہیں
اَلْاَزْهَارُ الْحَمْرَاءُ مُفَتَّحَةٌ	سرخ پھول کھلے ہوئے ہیں
اَلْكُتُبُ الثَّمِيْنَةُ تُوْجَدُ فِي الْاَسْوَاقِ	قیمتی کتابیں بازاروں میں دستیاب ہیں

حل مشق ﴿۵﴾ اردو میں ترجمہ کیجئے؟

تھکا ماندہ کسان نفع بخش ہے	بیکار بچہ بُرا ہے	محنتی شاگرد پسندیدہ ہے
غمگین بیٹی بیٹھی ہے	خوشحال ماں کھڑی ہے	سرخ پھول کھلے ہوئے ہیں
سبز ٹہنی خوبصورت ہے	چھوٹی کھڑکی کھلی ہے	نیک اولاد پیاری ہے
سست کسان نقصان پانے والے ہیں	دونوں عالم آدمی نیک ہیں	موٹی گائیں دودھ دینی والی ہیں
دو کھلے ہوئے گلاب کے پھول خوبصورت ہیں	دو لمبی ٹہنیاں تازہ ہیں	پکے میوے مزیدار ہیں
نئے قلم مہنگے ہیں	طالبات لڑکیاں نیک ہیں	مہربان مائیں خوش ہیں
	بڑی کھڑکیاں کھلی ہیں	

حل مشق ﴿۶﴾ عربی میں ترجمہ کریں؟

اَلْوَلَدُ الْكَسْلَانُ غَيْرُ مُسْتَحْسَنٍ	اَلْمَاءُ الْبَارِدُ مُفِيْدٌ	اَلشَّايُ الْحَارُّ مُضِرٌّ

اَلسَّيَّارَةُ الزَّرْقَاءُ جَمِيْلَةٌ	اَلْبَنَاتُ الْهَزِيْلَاتُ قَائِمَاتٌ	اَلْإِمْرَأَةُ السَّمِيْنَةُ تَبْكِيْ
اَلدَّوَاتَانِ الْكَبِيْرَتَانِ مَمْلُوْئَتَانِ	اَلسَّاعَاتُ الْجَيِّدَةُ غَالِيَةٌ	اَلْغُرُفَاتُ الْجَدِيْدَةُ كَبِيْرَةٌ
اَلْفَلَّاحُوْنَ النَّشِيْطُوْنَ مَسْرُوْرُوْنَ	اَلْمُسَافِرُوْنَ الْمَنْهُوْكُوْنَ جَالِسُوْنَ	اَلْاَطْفَالُ النَّظِيْفُوْنَ مَحْبُوْبُوْنَ
اَلرَّجُلُ الْاَمِيْنُ صَادِقٌ	اَلْبَقَرَةُ الْبَيْضَاءُ حَلُوْبَةٌ	اَلْمُعَلِّمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ مُشْفِقُوْنَ

حل مشق ﴿۷﴾: ذیل کی مثالوں میں مبتدا یا خبر کی جگہ پُر کیجئے اور اعراب لگائیے؟

اَلْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ جَالِسَانِ ، اَلدَّارُ وَاسِعَةٌ ، اَلْمَسْجِدُالْكَبِيْرُ قَدِيْمٌ ، اَلْمَنَارَتَانِ عَالِيَتَانِ ،اَلرَّجُلُ الصَّادِقُ بَيِّعٌ ، هُمَا كَسْلَانَتَانِ ، هٰذِهِ السَّاعَةُ ثَمِيْنَةٌ ، اُوْلٰئِكَ الْمُعَلِّمُوْنَ حَاضِرُوْنَ ، مَسْجِدُ دَارِالْعُلُوْمِ جَمِيْلٌ ، مَآءُ النَّهْرِ عَذْبٌ .تِلْكَ السَّاعَةُ مُضِيْئَةٌ ، صَدِيْقُنَا الطَّبِيْبُ

الدرس الخامس عشر

الخبر اذا کان اضافیاً

سوالات

سوال ﴿۱﴾: کیا مرکب اضافی خبر ہو سکتا ہے؟

جواب: ہاں مرکب اضافی خبر بھی ہو سکتا ہے۔

سوال ﴿۲﴾: خبر میں کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب: خبر میں اس بات کا خیال رکھئے کہ وہ تذکیر، تانیث، واحد، تثنیہ اور جمع میں مبتداء کے مطابق ہو۔

سوال ﴿۳﴾: رشاد تلمیذ المدرسۃ کی ترکیب کریں؟

جواب: رشاد مبتداء تلمیذ مضاف المدرسۃ مضاف الیہ مضاف مع مضاف الیہ مرکب اضافی خبر مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

حل مشق ﴿۱﴾ دس جملے لکھئے جن میں مبتداء اسم اشارہ اور خبر مرکب اضافی ہو؟

هٰؤُلَآءِ قَوْمُنَا	یہ ہے ہماری قوم	ذَالِکَ قَلَمِیْ	وہ میرا قلم ہے
تِلْکَ سَاعَةُ زَیْدٍ	وہ زید کی گھڑی ہے	هٰذِهٖ مَحْفَظَةُ فَاطِمَةَ	یہ فاطمہ کا بستہ ہے
هٰذِهٖ عُطْلَةُ الصَّیْفِ	یہ گرمی کی چھٹی ہے	هٰذِهٖ هِدَایَةُ اللّٰهِ	یہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے

اُولٰئِکَ مُشْرِکُوْا مَکَّۃَ	وہ مکہ کے مشرکین ہیں	ھٰذَا دِیْنُ الْاِسْلَامِ	یہ دین اسلام ہے
اُولٰئِکَ فَلَّاحُوْا الْبَاکِسْتَانِ	وہ پاکستان کے کاشت کار ہیں	تِلْکَ مَنَارَۃُ قُطْبِ	وہ قطب مینار ہے

حل مشق ﴿۲﴾ چودہ جملے لکھئے جن میں مبتدا ضمیر ہو اور خبر مرکب اضافی ہو؟

ھُوَ غُلَامُ زَیْدٍ	وہ زید کا غلام ہے	ھِیَ کُرَّاسَۃُ فَاطِمَۃَ	وہ فاطمہ کی کاپی ہے
اَنْتَ عَمِّیْ	تو میرا چچا ہے	اَنْتُمْ مُسْلِمُوْا مِصْرَ	تم مصر کے مسلمان ہو
ھِیَ صَنَادِیْقُ الْخَشَبِ	وہ لکڑی کی صندوقیں ہیں	ھِیَ اَرْضُ الْھِنْدِ	وہ ہندوستان کی زمین ہے
اَنْتُمْ مُسَافِرُوْا الْکَرَاتْشِیْ	تم کراچی کے مسافر ہو	اَنْتَ مُعَلِّمُ الْمَدْرَسَۃِ	تو مدرسہ کے استاد ہو
نَحْنُ کَاتِبُوْا الرِّسَالَۃِ	ہم خط لکھنے والے ہیں	اَنَا صَاحِبُ الْمَالِ	میں صاحب مال ہوں
اَنْتُمَا مُطِیْعَا وَالِدَیْکَ	تم دونوں ماں باپ کے تابعدار ہوں	ھِیَ اَثْمَارُ الْبَاکِسْتَانِ	وہ پاکستان کے میوے ہیں
ھُوَ بَیْتُ صِدِّیْقِیْ	وہ میرے دوست کا گھر ہے	اَنْتَ بَائِعُ الْجَرِیْدَۃِ	تو اخبار کا فروخت کرنے والا ہے

حل مشق ﴿۳﴾ دس جملے لکھیے جن میں مبتدا کوئی ظاہری لفظ ہو اور خبر مرکب اضافی ہو؟

زَیْدٌ مُطِیْعُ الْوَالِدِ	زید والد کا تابعدار ہے
شَاكِرٌ مُعَلِّمُ النَّاسِ	شاکر لوگوں کا استاد ہے
عَابِدٌ وَكِيْلُ الْعَوَامِ	عابد عوام کا سیکرٹری ہے
فَاطِمَةُ خَبَّازَةُ الْمَطْبَخِ	فاطمہ باورچی خانہ کی نان بائی ہے
رَشِيْدٌ غَيْرُ بَالِغٍ	رشید نابالغ ہے
عَمْرٌو مُؤَلِّفُ رِوَايَاتٍ	عمرو ناول نگار ہے
عَلِيٌّ نَائِبُ الرَّئِيْسِ	علی نائب صدر ہے
اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ	قرآن اللہ کی کتاب ہے
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ	محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا رسول ہے
عُمَرُ خَلِيْفَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ	عمر (رضی اللہ عنہ) مؤمنوں کا خلیفہ ہے

حل مشق ﴿۴﴾ اردو میں ترجمہ کیجیے؟

قرآن اللہ کی کتاب ہے	محمد (ﷺ) اللہ کا رسول ہے	یہ مدرسہ کا باغیچہ ہے
وہ باغیچہ کا باغبان ہے	وہ آدمی میرا استاد ہے	وہ باغبان کا لڑکا ہے
وہ مدرسہ کی طالبات ہیں	وہ مدرسہ کی استانیاں ہیں	وہ گلاب کا درخت ہے
یہ گاجر کا کھیت ہے	وہ مچھلی کا تالاب ہے	یہ گھنٹہ بجانے کی ہتھوڑی ہے
یہ لکڑی کا صندوق ہے	یہ گھر کا دروازہ ہے	وہ میری کتاب ہے
یہ لیموں کا شربت ہے	وہ سبزیوں کا فروخت کرنے والا ہے	یہ میوہ فروش کی دوکان ہے

حل مشق ﴿۵﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے؟

حَامِدٌ اَخِیْ	وَالِدِیْ مُعَلِّمُ مَدْرَسَةٍ	هٰذَاجَرَسُ الْمَدْرَسَةِ
هٰذَاجَرَسُ مُدَرِّسٍ	هُوَ فِنْجَانُ الشَّايِ	هٰذَاكَأْسُ الشَّرَابِ
اَنْتُمْ بَائِعُوْاالْجَرَائِدِ	اُوْلٰئِکَ مُعَلِّمُوْاالْمَدْرَسَةِ	اَلْاِسْلَامُ دِیْنُ اللّٰهِ
هٰذَااَخُوْخَالِدٍ	تِلْکَ الْبِنْتُ اُخْتُ الْمَاجِدِ	ذَالِکَ الرَّجُلُ مُؤَذِّنُ الْمَسْجِدِ
هٰذَادُكَّانُ الْخُضْرَوِیِّ	نَحْنُ صَیَّادُوْالسَّمَكَةِ	هٰذِهٖ وَرْدَةٌ

حل مشق ﴿۷﴾ مندرجہ ذیل الفاظ گذشتہ سبق میں پڑھے ہوئے کچھ الفاظ کی جمع ہیں آپ ان کا مفرد تلاش کریں پھران کے معنی کیجئے اور انہیں مبتدا خبر جملوں میں استعمال کریں؟

هَزِیْلٌ	دبلا	سَعِیْدٌ هَزِیْلٌ بِجِسْمِهٖ
اَلتَّاجِرُ	تجارت کرنے والا	اَلتَّاجِرُ ذَهَبَ
اَلنُّوْرُ	روشنی	اَلنُّوْرُوَقَعَ بِنَا
اَلضَّعِیْفُ	کمزور	عَمِّیْ ضَعِیْفٌ جِدًّا

الدرس السادس عشر

الخبر اذا کان مرکبا توصیفیا

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾: پانچ جملے بنائیں جن میں موصوف صفت کسی اسم اشارہ کی خبر ہو۔

هٰذِهٖ سَاعَةٌ ثَمِيْنَةٌ	یہ قیمتی گھڑی ہے	هٰذَا رَجُلٌ عَالِمٌ	یہ عالم آدمی ہے
هٰذَا مَاءٌ عَذْبٌ	یہ میٹھا پانی ہے	اُولٰئِكَ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ	وہ نیک آدمی ہے
هٰذَا بَابٌ قَدِيْمٌ	یہ پرانا دروازہ ہے		

حل مشق ﴿۲﴾ پانچ جملے بنائیں جن میں موصوف صفت کسی ضمیر کی خبر ہو۔

هُوَ بَابٌ جَدِيْدٌ	وہ ایک نیا دروازہ ہے	هُوَ سَرِيْرٌ طَوِيْلٌ	وہ ایک لمبی چارپائی ہے
هِيَ تِلْمِيْذَةٌ مُجْتَهِدَةٌ	وہ ایک محنتی طالبہ ہے	هِيَ زَهْرَةٌ جَمِيْلَةٌ	وہ ایک خوبصورت پھول ہے
اَنْتَ رَجُلٌ عَالِمٌ	تو ایک عالم آدمی ہے		

حل مشق ﴿۳﴾ : پانچ جملے ایسے بنایئے جن میں موصوف صفت کسی ظاہری لفظ کی خبر ہو؟

اَلسِّبَاحَةُ رِيَاضَةٌ حَسَنَةٌ	تیرنا ایک اچھی ورزش ہے	زَيْدٌ رَجُلٌ مُهَنْدِسٌ	زید ایک انجینئر آدمی ہے

عَائِشَةُ بِنْتٌ مُتَعَلِّمَةٌ	عائشہ ایک طالبہ بچی ہے	زَيْنَبُ عَمَّةٌ حَزِيْنَةٌ	زینب غمگین پھوپی ہے
اَلتَّلِيفُوْنُ اِخْتِرَاعٌ جَدِيْدٌ	ٹیلیفون ایک نئی ایجاد ہے		

حل مشق ﴿۴﴾ پانچ جملے ایسے بنائیے جن میں مبتداء موصوف صفت یا مضاف الیہ یا اشارہ مشار الیہ ہو اور خبر موصوف صفت ہو؟

اَلسَّاعَةُ الثَّمِيْنَةُ سَاعَةٌ جَيِّدَةٌ	قیمتی گھڑی ایک عمدہ گھڑی ہے
حَمَّالُ سَعِيْدٍ رَجُلٌ عَالِمٌ	سعید کا قلی ایک عالم آدمی ہے
ذَالِكَ الْقُرْآنُ كِتَابٌ مُقَدَّسٌ	وہ قرآن کریم ایک مقدس کتاب ہے
ذَالِكَ الْبُسْتَانِيُّ رَجُلٌ اَمِيْنٌ	وہ باغبان ایک امانت دار آدمی ہے
خَلِيْلُ الشَّيْطٰنِ رَجُلٌ خَاسِرٌ	شیطان کا دوست ایک نقصان پانے والا آدمی ہے

حل مشق ﴿۵﴾ اردو میں ترجمہ کیجئے؟

سبزی فروش ایک امانت دار آدمی ہے	حامد ایک نیک آدمی ہے	اسلام ایک سیدھا دین ہے
یہ ایک مہنگی گھڑی ہے	وہ انگوٹھی چاندی کی ہے	جامعہ فاروقیہ ایک بڑا مدرسہ ہے
حامد ایک چست لڑکا ہے	یہ نیک آدمی ہے	وہ پکی مؤمن عورت ہے
وہ حکم دینے والا تاجر ہے	وہ دو طاقتور آدمی ہیں	تم دونوں چست کسان ہوں
یہ ایک تنگ گھر ہے	وہ ایک بڑا دروازہ ہے	تم دونوں موٹی عورتیں ہوں
وہ دونوں عورت محنتی شاگرد ہیں	قرآن ایک مقدس کتاب ہے	

حل مشق ﴿٦﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے؟

هٰذِهٖ سَاعَةٌ	تِلْکَ حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ	حَامِدٌ رَجُلٌ قَوِیٌّ	اَخِیْ تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ
صَدِيْقُکَ تِلْمِيْذٌ مُهْمَلٌ	وَالِدُ مَحْمُوْدٍ رَجُلٌ صَالِحٌ	هٰؤُلَآءِ فَلَّاحُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ	اُولٰئِکَ فَلَّاحُوْنَ کُسَالٰی
هٰذَا قَلَمٌ ثَمِيْنٌ	تَانِکَ مَنَارَتَانِ طَوِيْلَتَانِ	هٰذِهٖ دَوَاةٌ مَمْلُوْءَةٌ	ذَالِکَ مَسْجِدٌ جَمِيْلٌ
اِقْبَالٌ شَاعِرٌ اِسْلَامِیٌّ	هٰذِهٖ جَرِيْدَةٌ عَرَبِيَّةٌ	خَالِدٌ وَرَاشِدٌ وَلَدَانِ مُجْتَهِدَانِ	هٰذِهٖ فَوَاکِهُ طَرِيَّةٌ

حل مشق ﴿٧﴾ مکمل کیجئے اور اعراب لگائیے؟

هُوَ الْفَلَّاحُ التَّعْبَانُ ، هُوَ الشَّایُ الْحَار، هٰذَا لَحْمٌ طَرِیٌّ ، ذَالِکَ لَبَنٌ بَارِدٌ ، ذَالِکَ مَآءٌ عَذْبٌ، هٰذَا وَلَدٌ حَزِيْنٌ ،تِلْکَ اُمٌّ مَسْرُوْرَةٌ، هٰذِهٖ تِجَارَةٌ رَابِحَةٌ ، زَيْنَبُ بِنْتٌ مُتَعَلِّمَةٌ ، هٰذِهٖ زَهْرَةٌ جَمِيْلَةٌ

حل مشق ﴿٨﴾ درجہ ذیل جملوں کو صحیح لکھئے؟

هٰذِهٖ نَافِذَةٌ صَغِيْرَةٌ	ذَالِکَ فَرَسٌ جَيِّدٌ	هُوَ رَجُلٌ قَصِيْرٌ
هُمَا اِمْرَاَتَانِ جَمِيْلَتَانِ	ذَالِکَ تَمْرٌ نَاضِجٌ	ذَانِکَ قَلَمَانِ جَيِّدَانِ

الدرس السابع عشر

الخبر اذا كان مركبا من الجار والمجرور

سوالات

سوال﴿۱﴾ کیا جار مجرور مل کر خبر بن سکتے ہیں؟

جواب: جار مجرور خبر بن سکتے ہیں۔

سوال﴿۲﴾ جار مجرور مل کر اگر خبر بنے تو اردو میں اسکا ترجمہ کس طرح کیا جاتا ہے، مثال سے واضح کریں؟

جواب: جار مجرور ملکر اگر خبر بنے تو اردو میں اسکا ترجمہ یوں ہوگا مثلاً آپ اردو میں کہیں ''گھر میں مرد ہے یا مرد گھر میں ہے۔ان دونوں جملوں کا عربی میں ترجمہ ہوگا **فی الدار رجل، الرجل فی الدار**

التمرينات

حل مشق﴿۱﴾ پانچ جملے بنائیں جن میں جار مجرور مبتداء کی جگہ ہو اور خبر مذکر، واحد، تثنیہ اور جمع ہو؟

فِي الدَّارِ رَجُلٌ صَالِحٌ	گھر میں ایک نیک مرد ہے
فِي الْغُرْفَةِ كِتَابَانِ	کمرے میں دو کتابیں ہیں
فِي الْمَدْرَسَةِ اَطْفَالٌ	مدرسہ میں بچے ہیں
فِي الْبَيْتِ مَنَاضِدُ	گھر میں میزیں ہیں
عَلَى السَّقْفِ حَجَرٌ	چھت پر پتھر ہیں

حل مشق ﴿۲﴾ پانچ جملے بنائیں جن میں جارمجرور مبتداء کی جگہ ہو اور خبر مؤنث (واحد، تثنیہ، جمع) ہو؟

عَلٰی رَأْسِ صَدِیْقِکَ قُلَنْسُوَۃٌ	تیرے دوست کے سر پر ٹوپی ہے
عَلٰی نَافِذَۃِ الْغُرْفَۃِ سِتَارَتَانِ	کمرے کی کھڑکی پر دو پردے ہیں
بِاَیْدِی الْاَصْدِقَاءِ سَاعَاتٌ ثَمِیْنَۃٌ	دوستوں کے ہاتھوں پر قیمتی گھڑیاں ہیں
لِلْمَسْجِدِ غُرْفَتَانِ کَبِیْرَتَانِ	مسجد کے لئے دو بڑے کمرے ہیں
فِیْ مَحْفَظَۃِ زَیْدٍ کُرَّاسَاتٌ کَثِیْرَۃٌ	زید کے بستہ میں بہت سی کاپیاں ہیں

حل مشق ﴿۳﴾ پانچ جملے ایسے بنائیں جن میں جارمجرور خبر ہوں اور مبتداء کوئی مفرد لفظ بن رہا ہو؟

زَیْدٌ فِی السُّوْقِ	زید بازار میں ہے
اَلْمُسَافِرُ عَلَی الدَّرَّاجَۃِ	مسافر سائیکل پر ہے
مَنْصُوْرٌ فِیْ غُرْفَۃِ صَدِیْقِہٖ	منصور اپنے دوست کے کمرے میں ہے
اَلْاُسْتَاذُ فِیْ فَصْلِ الْمَدْرَسَۃِ	استاد مدرسہ کی کلاس میں ہے
نَحْنُ فِیْ مَکَّۃَ	ہم مکہ میں ہیں

حل مشق ﴿۴﴾ پانچ جملے ایسے بنائیں جن میں جارمجرور خبر ہو اور مبتداء کوئی تثنیہ بن رہا ہو؟

اَلْمُعَلِّمَانِ فِی الْمَسْجِدِ	دونوں استاد مسجد میں ہیں
اَلدِّرْھَمَانِ فِیْ جَیْبِ الْعَمِّ	چچا کی جیب میں دو درہم ہیں
اَلْکِتَابَانِ فِی الْمَحْفَظَۃِ	بستہ میں دو کتابیں ہیں
اَلْقَدَحَانِ الْجَمِیْلَانِ فِی الْفُنْدُقِ	ہوٹل میں دو خوبصورت پیالے ہیں
اَلرَّغِیْفَانِ فِی الْمَطْبَخِ	باورچی خانہ میں دو روٹیاں ہیں

حل مشق ﴿۵﴾ پانچ جملے بنائیں جن میں جار مجرور خبر ہو اور مبتداء جمع ہو؟

اَلْمُؤَذِّنُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ	اذان دینے والے مسجد میں ہیں
اَلْمُسْلِمُوْنَ فِی الْمَدِيْنَةِ	مسلمان شہر میں ہیں
اَلْاَوْلَادُ فِي النَّهْرِ	بچے نہر میں ہیں
اَلتَّلَامِيْذُ/اَلتِّلْمِيْذُوْنَ عَلٰى سَقْفِ الْمَدْرَسَةِ	شاگرد مدرسہ کی چھت پر ہیں

حل مشق ﴿٦﴾ اردو میں ترجمہ کیجئے؟

استاد مدرسہ میں ہے	میری ماں باورچی خانہ میں ہے	امام مسجد کے لئے ایک بڑا کمرہ ہے
بستہ میں ایک پنسل تراش ہے	کاپی پر خالد کی کتاب پڑی ہے	مدرسہ میں ایک خوبصورت باغیچہ ہے
دکان میں دروازہ ہے	میوہ فروش کی دکان میں عمدہ میوے ہیں	میرے دوست کے کمرے میں دیوار کی کھڑکی ہے
کھڑکی پر خوبصورت پردہ ہے	مسافر پلیٹ فارم پر ہیں	

حل مشق ﴿۷﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے؟

اُسْتَاذِیْ فِیْ فَصْلِهٖ/صَفِّهٖ	وَالِدُکَ فِی السُّوْقِ	اَلْكِيْسُ/اَلْحَقِيْبَةُ فِیْ يَدِیْ
فِی الْحَقِيْبَةِ كُتُبٌ جَيِّدَةٌ	قَلَمُکَ عَلٰى كُرَّاسَتِیْ	وَلِجُنَيْنَةِ مَدْرَسَتِنَا بُسْتَانِيٌّ نَشِيْطٌ
فِیْ غُرْفَتِنَا مَائِدَةٌ كَبِيْرَةٌ/طَاوِلَةٌ كَبِيْرَةٌ/مَكْتَبٌ كَبِيْرَةٌ	اَلْمُسَافِرُوْنَ فِیْ غُرْفَةِ الْاِنْتِظَارِ	

اَلْأَبُ فِيْ الْمَكْتَبَةِ	أَخِيْ فِيْ مَكْتَبِهِ / دِيْوَانِهِ	اَلْبِتَارَةُ الْجَمِيْلَةُ عَلٰى النَّافِذَةِ الْكَبِيْرَةِ
فَوَاكِهُ جَيِّدَةٌ فِيْ دُكَّانِ الْفَاكِهِيِّ	فِيْ دُكَّانِ الْخُضَرِيِّ خَضْرَاوَاتٌ نَضِيْرَةٌ / طَرِيَّةٌ	

التمرين العام

حل مشق ﴿۱﴾: سابقہ قواعد وضوابط کی روشنی میں مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے؟

مسجد: ہم ایک پرانے چھوٹے شہر میں رہتے ہیں۔ ہمارے گھر کے پڑوس میں ایک بڑی مسجد ہے۔ اس کیلئے ایک مرکزی دروازہ ہے۔ مسجد کی دیواریں بلند ہیں اور اس کا صحن وسیع وکشادہ ہے۔ مسجد کیلئے دو منار ہیں۔ منار اونچے ہیں۔ مناروں کے درمیان ایک بڑا گنبد ہے۔ وہ گنبد خوبصورت ہے یہ دونوں کمرے ہیں۔ بڑا کمرہ امام کیلئے ہے اور چھوٹا کمرہ مؤذن کیلئے ہے۔ بڑے کمرے کی چابی امام کے ساتھ ہے اور چھوٹے کمرے کی چابی مؤذن کے ساتھ ہے۔ امام کے کمرے کو تالا لگا ہے اور اسکی کھڑکی کھلی ہے۔ مؤذن کا کمرہ کھلا ہے اور اسکی کھڑکی بند ہے۔ مؤذن کے کمرے کی کھڑکی پر سرخ پردہ ہے۔ وہ پردہ بے کار ہے۔

حل مشق ﴿۲﴾:

الفصل ﴿کلاس﴾

میں ایک طالب علم ہوں، ایک بڑے مدرسے میں۔ میرا نام عبداللہ ہے۔ میرے لئے ایک وفادار مخلص دوست ہے۔ اسکا نام محمد ہے۔ میں اور محمد دونوں شاگرد ہیں۔ ہم مدرسے کی کلاس میں ہیں۔ یہ کلاس خوبصورت ہے۔ اس کی دیواریں مضبوط ہیں اور کھڑکیاں بڑی ہیں اور دروازے لکڑی کے ہیں۔ دیوار پر تختہ سیاہ ہے۔ شاگرد چٹائی پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ انکے آگے لمبے ڈیسک ہیں۔ استاد چٹائی پر بیٹھا ہوا ہے۔ اسکے آگے ایک چھوٹا ڈیسک ہے۔ شاگردوں کے ساتھ کتابیں ہیں اور کاپیاں اور قلم ہیں۔ وہ باادب ہیں اور محنتی ہیں اور انکے اساتذہ مہربان ہیں۔

حل مشق ﴿۳﴾: بازار

شہر میں ایک بڑا بازار ہے، اسمیں بہت سے دکانیں ہیں، یہ سبزیوں کی دکان ہے، وہ میووں کی دکان ہے، میووں کی دکان مشہور ہے، اسمیں مختلف بہت سے میوے ہیں، میووں کی شکلیں عمدہ ہیں، اس کا رنگ خوبصورت ہے، اسکی قیمت کم ہے، اسکا کھانا مزیدار ہے، میووں کی دکان کے پڑوس میں سبزیوں کی دکان ہے، میں سبزیوں کی دکان کے آگے ہوں۔ اسمیں آلو، گاجر، ٹماٹر، بینگن، کدو ہیں، یہ سبزیاں تازہ ہیں، سبزی فروش کے آگے ٹوکریاں ہیں، ہر ٹوکری میں سبزی ہے، یہ ہوٹل صاف ستھرا ہے، اسکا نظام عمدہ ہے، اس کی جگہ پرسکون ہے، اس کی قیمت کم ہے، اس کا کھانا مزیدار ہے، اسکے پڑوس میں ایک خوبصورت قہوہ خانہ ہے، قہوہ خانہ کے سازوسامان صاف ستھرے ہیں۔

حل مشق ﴿۴﴾: باغیچہ

مدرسے میں ایک کشادہ باغیچہ ہے، باغیچہ میں بڑے درخت ہیں، درختوں پر پھول ہیں، پھولوں کے رنگ خوبصورت ہیں، اسکی شکلیں مختلف ہیں، اسکی خوشبو پاکیزہ ہے، یہ پھول گلاب کا ہے، وہ پھول چنبیلی کا ہے۔ یہ پھول بنفشہ کا ہے، وہ پھول چنبیلی کا ہے، (یعنی چنبیلی جیسا ہے) باغیچہ کیلیے ایک کشادہ تالاب ہے، تالاب پانی سے بھرا ہوا ہے، تالاب کی جانب پر بجلی کا ستون ہے، تالاب میں مچھلی ہے اسکا رنگ نیلا، زرد، سرخ اور سفید ہے، پھول پر ایک خوبصورت تتلی ہے، وہ ایک چھوٹا پرندہ ہے اس کے لیے دو ہلکے بازو ہیں، تتلی پھول کی دوست ہے۔

الدرس الثامن عشر

پہلا جلسہ/پہلا نشست

قاضی: اللہ کے نام سے جلسے کا افتتاح کرتا ہوں اسکا افتتاح اللہ تعالی کے قول کیساتھ کرتا ہوں اور جب فیصلہ کرنے لگو لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے۔ (الایۃ)

مدعی: آپکے سامنے ہوں یا قاضی صاحب

قاضی: تمھارا نام کیا ہے؟ اور کیا کام کرتے ہو؟

مدعی: میرا نام ناصر ہے اور تجارت کا کام کرتا ہوں۔

قاضی: کیا فیصلہ ہے تمھارا؟

مدعی: میرے ایک گائے گم ہوگئی ہے۔

قاضی: اور کون ہے جس پر تو دعویٰ کرتے ہو گائے کی چوری کے الزام کے ساتھ۔

مدعی: میں دعویٰ کرتا ہوں اپنے پڑوسی پر جو یہ ہے۔

قاضی: اور کہاں ہے مدعی علیہ؟

مدعی علیہ: میں آپکے سامنے کھڑا ہوں۔ قاضی صاحب۔

قاضی: تمھارا نام کیا ہے؟ اور کیا کام کرتے ہو؟

مدعی علیہ: میرا نام خالد ہے اور میں تجارت کا کام کرتا ہوں۔

قاضی: کیا رائے ہے تمھاری اس الزام کے بارے میں جو تمھاری طرف متوجہ ہے؟ کیا تو نے گائے چوری کی ہے؟

مدعی علیہ: نہیں، قاضی صاحب میں نے گائے چوری نہیں کی اور میں بری ہو اس الزام سے۔

قاضی مدعی کو: کب پہچان لیا تو نے کہ گائے گم ہوگئی ہے؟

مدعی: گذشتہ جمعرات کے دن شام نو بجے سے۔

قاضی مدعی علیہ کو: تو کہاں تھا گذشتہ جمعرات کے دن شام نو بجے۔

مدعی علیہ: میں گھر میں تھا اپنے خاندان کیساتھ۔

قاضی: کون گواہی دے گا اس پر؟

مدعی علیہ: گواہی دیگا میرا خاندان اور پڑوسی۔

قاضی مدعی کو: مدعی علیہ کے بارے میں کیسی شبہات قائم ہوئیں؟

مدعی: وہ حاضر ہوئے اس حال میں کہ وہ میرے گھر کے اردگرد گھوم رہا تھا پس پولیس نے اسکے بارے میں شبہ کیا۔

قاضی: کب حاضر ہوئے جرم کی جگہ پر؟

مدعی: صبح جمعہ کے دن۔

قاضی: مدعی کے پاس اور دلائل ہیں؟ آیا تیرے پاس شواہد ہیں؟

مدعی: میرے اور مدعی علیہ کے درمیان ایک نزاع تھی ایک تجارتی معاملہ میں۔

قاضی مدعی علیہ کو: کیا کر رہا تھا تو مدعی کی گھر کے اردگرد۔

مدعی علیہ: کچھ نہیں کر رہا تھا۔ میں اپنا راستہ معلوم کرنے کے لئے گزر رہا تھا اور میں نے ایک ہجوم کو دیکھا پس میں کھڑا ہوا اس حال میں کہ پوچھنے والا تھا، اچانک پولیس نے میرے گریبان کو پکڑ لیا۔

قاضی: کیا تمھارے اور مدعی کے درمیان میں کوئی نزاع تھی؟

مدعی علیہ: جی ہاں ہمارے درمیان میں نزاع تھی لیکن ہم نے کئی دنوں سے مسجد میں صلح کیا اللہ تعالی کے قول پر عمل کرنے کی وجہ سے (اور صلح زیادہ بہتر ہے)

قاضی مدعی علیہ کو: کیا کچھ کہنے کا ارادہ ہے؟

مدعی علیہ جی ہاں. میرے متعلق جو شبہ قائم ہوگیا ہے ظن کے طور پر ہے۔ یقینی طور پر نہیں، تحقیق میں دور تھا جرم کی جگہ سے، جب وہ واقع ہوئی پس کیسے میں مجرم ہوا۔

قاضی! آیا تیرے پاس کوئی دلیل ہے جو تو کہتا ہو
مدعی علیہ! جی ہاں میرے پاس گواہوں کی شہادت ہے
قاضی! ان شاء اللہ کل کی نشست میں گواہوں کی سنیں گے
نشست برخاست ہوئی۔

الجلسة الثانية /دوسری نشست

کم ، کیف ، ھل
عدالت فیصلہ کی نشست دوبارہ شروع کرتی ہے۔
قاضی مدعی علیہ کو، تمہارے پاس کتنے گواہ ہیں؟
مدعی علیہ، دو گواہ، میرے پڑوسی، اور گھر کا چوکیدار۔
قاضی، گواہ اول کو بلاتا ہے۔ گواہ اول حاضر ہوتا ہے۔
قاضی، تم کون ہو، قاضی، کیا دیکھا تم نے؟
شاہد، میں نے مدعی علیہ کو دیکھا اسکے گھر میں جب میں اس سے ملاقات کررہا تھا۔
قاضی، کب تھی وہ، شاہد، جمعرات کی شام میں، میں نے اسکی زیارت کی نو بجے کے قریب۔
قاضی، کیسے تم نے پہچان لیا کہ نو بجے تھے۔
شاہد، میں اس وقت داخل ہوا جب خبر نگار خبریں نشر کررہا تھا، وہ نو بجے شروع ہوتی ہیں۔
قاضی، اسکے ساتھ ملاقات میں آپ نے کتنا وقت گزارا؟
شاہد، نو بجے سے لے کر دس بجے تک وقت گزارا۔
قاضی، کیا تمہارے پڑوسی نے اس زمانے میں گھر چھوڑا تھا۔
شاہد، نہیں، گھر نہیں چھوڑا تھا۔ تحقیق وہ میرے ساتھ کافی وقت موجود تھے۔
قاضی، دوسرے گواہ کو بلاتا ہے۔ دوسرا گواہ حاضر ہوتا ہے۔
قاضی، اس فیصلے کے بارے میں تمہیں کیا معلوم ہے؟
شاہد، میں وثوق سے کہتا ہوں کہ مدعی علیہ کی جب گائے گم ہوئی تھی تو وہ اس وقت اپنے گھر میں تھا۔

قاضی، کیسے پہچان لیا تم نے کہ وہ اپنے گھر میں تھا۔

شاہد، مجھے علم ہے کہ میرا پڑوسی اس وقت اس کے پاس موجود تھا تو اس وقت گائے گم ہوئی۔

قاضی مدعی علیہ کو، کیا تمہارے پاس مزید دلائل موجود ہیں جو ہم نے سنیں ان کے علاوہ۔

مدعی علیہ، میں بری ہوں اور میں آسانی سے اپنی آزادی طلب کرتا ہوں۔

اور اس لحہ میں ایک آدمی داخل ہوتا ہے اور قاضی سے کلام میں نرمی طلب کرتا ہے۔ پس قاضی اس کو اجازت دیتا ہے۔

قاضی، تم کون ہو؟

آدمی، میں پڑوسی ہوں اس آدمی کا جس پر آپ گائے لینے کا حکم صادر کرتے ہیں۔

قاضی، اس بارے میں تمہیں کو کیا علم ہے؟

آدمی، میں نے خبر لی ایک حیوانات کے باڑہ کی، جو میرے گھر کے آس پاس تھا، پس میں نے اپنے اجنبی پڑوسیوں سے پوچھا کہ یہ گائے کس کی ہے، تو انہوں نے بتایا کہ وہ گائے میرے پڑوسی کی ہے جو اس سے گم ہوئی ہے۔

قاضی، آپ کی اس امانت کا شکریہ، صبر کرا اور گائے کہاں ہے؟

آدمی، میں نے گائے عدالت کے باہر اپنے ساتھ حاضر کیا ہے۔

قاضی مدعی کو، باہر جاؤ اور ہمیں خبر دو کہ آیا وہ گائے آپ کی ہے۔

مدعی نکلتا ہے ایک آدمی کے ساتھ اور تیسرا گواہ ان کے ساتھ دوبارہ آتا ہے۔

مدعی، ہاں جناب قاضی صاحب یہ گائے میری ہے اور میں اس کا مالک ہوں۔

قاضی، تبادلہ خیال کرتا ہے اپنے مشیروں سے عدالتی بینچ پر، پھر کہتا ہے تحقیق حق ظاہر ہو گیا اور اسکو دلائل نے قوت دی اور ہم نے حکم دیا مدعی علیہ کے بری ہونے کا اس الزام سے جو اسکو منسوب تھا اور وہاں مدعی آگے بڑھتا ہے قاضی کو اور کہتا ہے میں نے ظلم کیا اپنے پڑوسی پر ظن کی بنیاد پر، نہ کہ یقینی طور پر، اور اللہ تعالیٰ نے سچ کہا ہے (بے شک بعض تہمت گناہ ہے) اور میں اپنے پڑوسی سے عدالتی بینچ کے سامنے یہ طلب کرتا ہوں کہ میرے ساتھ درگزر کا معاملہ کرلے۔

مدعی علیہ، جب میرے بری ہونا آپکے سامنے ظاہر ہو گیا تو میں اپنے پڑوسی سے نرم برتاؤ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے قبول فرمائے۔

الاسئلة

سوال ﴿ ا﴾ سوال کرنے کے لئے عربی میں جو الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ان میں چار الفاظ ذکر کریں؟

جواب: سوال کرنے کے لئے عربی میں یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں جیسے ھل، أ، من، ما

سوال ﴿۲﴾ عربی میں کتنے حروف استفہام کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں؟

جواب: ھل، أ، یہ دونوں حروف استفہام ہیں باقی آسمائے استفہام ہیں۔

سوال ﴿۳﴾ کلمات استفہام سے جملے میں کیا معنی پیدا ہوتے ہیں؟

جواب: کلمات استفہام سے جملے میں استفہام کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

التمرينات

حل مشق ﴿۱﴾ : اردو میں ترجمہ کریں؟

یہ کیا ہے؟	یہ گاڑی ہے۔	یہ کیا ہے؟	یہ بس ہے
آیا وہ سائیکل ہے؟	ہاں وہ سائیکل ہے۔	وہ کیا ہے؟	وہ ٹینک ہے
یہ آدمی کون ہے؟	یہ ڈاکیہ ہے۔	مہتمم کہاں ہے؟	مہتمم دفتر میں ہے
تو مدرسے کو کب جائے گا؟	میں صبح جاؤں گا۔	تمہارا قلم کہاں ہے؟	میرا قلم بستہ میں ہے
کتنے درہم پر تو نے خریدا ہے؟	سات درہم پر۔		

حل مشق ﴿۲﴾ : عربی میں ترجمہ کریں؟

مَا تِلْکَ عَلَی الْغُصْنِ	تِلْکَ زَهْرَةٌ	مَا فِیْ تِلْکَ السَّمَآءِ	ذَالِکَ سَحَابٌ مُمْطِرٌ
هَلِ النَّجْمُ مُتَلَالِأٌ	نَعَمْ اَلنَّجْمُ مُتَلَالِأٌ	کَمْ رُوْبِیَّةً عِنْدَکَ	عِنْدِیْ مِأَةُ رُوْبِیَّةٍ
مَتٰی تَجِیْئُوْنَ اِلَیْنَا	اِنْشَاءَ اللّٰهُ نَجِیْئُوْنَ اِلَیْکُمْ اَلْجُمْعَةَ	کَمْ عُمْرًا لَکَ	عُمْرِیْ ثَمَانِیَ عَشْرَةَ سَنَةً
کَمْ طَالِبًا فِیْ صَفِّکُمْ	فِیْ صَفِّنَا اَرْبَعُوْنَ طَالِبًا	أَیْنَ الْقِدْرُ وَالْمِرْکَنُ	اَلْمِرْکَنُ فِیْ الْحَمَامِ وَالْقِدْرُ فِیْ الْمَطْبَخِ

حل مشق ﴿۳﴾ : پانچ پانچ جملے عربی میں ایسے بنائیں جن میں هل، این ، متٰی ، کم ، لما ذا، من اور ما استعمال ہوا ہو۔

هل اَلْقَلَنْسُوَةُ جَدِیْدَةٌ ؟ نَعَمْ اَلْقَلَنْسُوَةُ جَدِیْدَةٌ .

(۲)هَلْ خَالُکُمْ حَاضِرٌ ؟ نَعَمْ خَالُنَا حَاضِرٌ

(۳)هَلِ الْحَوْضُ مَمْلُوْءٌ مِنَ الْمَآءِ ؟ لَا اَلْحَوْضُ لَیْسَ بِمَمْلُوْءٍ مِنَ الْمَآءِ

(۴)هلْ فَازَ بَکْرٌ فِیْ الْاِمْتِحَانِ ؟ لَا بَلْ رَسَبَ فِیْ الْاِمْتِحَانِ

(۵)هَلْ جَآءَ جَرَّاحٌ (آپریشن کرنے والا) ؟نَعَمْ جَآءَ جَرَّاحٌ

(۱)أَیْنَ السَّیَّارَةُ ؟ اَلسَّیَّارَةُ عَلَی الشَّارِعِ

(۲)أَیْنَ زَیْدٌ ؟ زَیْدٌ فِیْ الْبَیْتِ

(۳)أَیْنَ الْمُدِیْرُ ؟ اَلْمُدِیْرُ فِیْ الصَّفِّ

(۴)أَیْنَ الْیَدُ ؟ اَلْیَدُ فِیْ جَیْبِکَ

(۵)أَيْنَ الْجَرِيْدَةُ ؟ اَلْجَرِيْدَةُ فِيْ يَدِ الْاُسْتَاذِ

(۱)مَتٰی تَذْهَبُ اِلَی السُّوْقِ ؟ أَذْهَبُ اِلَی السُّوْقِ بَعْدَالْعِشَاءِ

(۲)مَتٰی تَأْكُلُ الْخُبْزَ ؟اٰكُلُ الْخُبْزَ الْاٰنَ

(۳)مَتٰی يَشْرَعُ الْاِمْتِحَانُ ؟يَشْرَعُ الْاِمْتِحَانُ فِيْ رَأْسِ الْاُسْبُوْعِ الْآتِيْ

(۴)مَتٰی تَرْجِعُ يَا صَدِيْقِيْ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ؟اَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ وَقْتٍ قَلِيْلٍ

(۵)مَتٰی تَفْرَحُ يَا اَخِيْ ؟اَفْرَحُ اِذَا فُزْتُ فِي الْاِمْتِحَانِ بِاَرْقَامٍ عَالِيَةٍ

-

(۱) كَمْ صَدِيْقًا لَکَ ؟ لِيْ صَدِيْقٌ وَاحِدٌ فَقَطْ

(۲) كَمْ طَالِباً فِيْ كُلِّيَّتِكُمْ ؟ فِيْ كُلِّيَّتِنَا اَرْبَعُمِائَةٍ وَّخَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ طَالِبًا

(۳) كَمْ قَلَماً فِيْ مَحْفَظَتِکَ ؟ فِيْ مَحْفَظَتِيْ قَلَمٌ وَاحِدٌ

(۴) كَمْ عُمْراً لِاَخِيْکَ ؟ وَعُمْرُ اَخِيْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً

(۵) كَمْ دِرْهَماً فِيْ جَيْبِ اَبِيْکَ ؟ فِيْ جَيْبِ اَبِيْ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

-

(۱) لِمَا ذَا تَحْضُرُ اِلَی الدَّكَاكِيْنِ مِنَ الْكَرَاتْشِيْ ؟ لِاَشْتَرِيَ الْاَشْيَاءَ

(۲) لِمَا ذَا تَرْسُبُ فِيْ اِخْتِبَارِ الْمَدْرَسَةِ ؟ اَرْسُبُ لِاَنِّيْ لَيْسَ بِزَكِيٍّ

(۳) لِمَا ذَا تَأْكُلُ الْكُمَثْرىٰ ؟ يُمْكِنُ اَنْ يُفْسِدَ مِعْدَتِيْ

(۴) لِمَاذَا لَاتَشْتَرِيْ الْمِرْكَنَ ؟لِاَنَّ الْمِرْكَنَ الْجَدِيْدَ قَدْ وَهَبَنِيْ صَدِيْقٌ بِالْاَمْسِ

(۵) لِمَا ذَا اَجِدُکَ غَيْرَ حَاضِرٍ ؟ لِاَنِّيْ مَرِيْضٌ مِنَ الْاُسْبُوْعِ

-

(۱)مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ ؟هٰذَا اَبِيْ

(۲)مَنْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ ؟ هٰذِهٖ اُخْتِيْ

(۳) مَنْ ذَاکَ ؟ ذَاکَ زَيْدٌ

(۴)مَنْ ضَرَبَکَ بِالْخَشَبَةِ ؟ ضَرَبَنِیْ اُسْتَاذِیْ بِالْخَشَبَةِ

(۵)مَنْ قَتَلَ وَالِدَ صِدِّیْقِکَ ؟ قَتَلَ وَالِدَ صِدِّیْقِیْ عَدُوٌّ لَهٗ

(۱)مَاالْفِیْلُ ؟ اَلْفِیْلُ حَیَوَانٌ لَهٗ خُرْطُوْمٌ

(۲)مَا هٰذِهٖ ؟ هٰذِهٖ بِرْکَةٌ عَظِیْمَةٌ

(۳) مَا تِلْکَ ؟تِلْکَ بَقَرَةٌ صَغِیْرَةٌ

(۴)مَا فِیْ یَدِکَ ؟ فِیْ یَدِیْ اَلْبَنْدُوْقُ

(۵) مَا فِیْ الْحَدِیْقَةِ ؟ فِیْ الْحَدِیْقَةِ اَشْجَارٌ کَثِیْرَةٌ

حصہ دوم

الدرس الاول

الفعل الماضی

سوال﴿۱﴾: فعل ماضی کا استعمال کس زمانے کو بتلانے کے لئے ہوتا ہے؟

جواب: اگر کوئی کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے تو اسے بتانے کے لئے فعل ماضی کا استعمال ہوتا ہے۔

سوال﴿۲﴾: عربی زبان میں فعل ماضی کے لئے کل کتنے صیغے استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: کل چودہ صیغے۔

سوال﴿۳﴾: فعل کس چیز سے بنتا ہے؟

جواب: فعل مصدر سے بنتا ہے۔

التمرینات

حل مشق﴿۱﴾:

خَرَجَ	وہ ایک مرد نکلا	خَرَجَا	وہ دو مرد نکلے
خَرَجُوْا	وہ سب مرد نکلے	خَرَجَتْ	وہ ایک عورت نکلی
خَرَجَتَا	وہ دو عورتیں نکلیں	خَرَجْنَ	وہ سب عورت نکلیں
خَرَجْتَ	تو ایک مرد نکلا	خَرَجْتُمَا	تم دو مرد نکلے
خَرَجْتُمْ	تم سب مرد نکلے	خَرَجْتِ	تو ایک عورت نکلی
خَرَجْتُمَا	تم دو عورتیں نکلیں	خَرَجْتُنَّ	تم سب عورت نکلے

خَرَجْتُ	میں ایک مرد یا میں ایک عورت نکلا	خَرَجْنَا	ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں نکلیں

حل مشق ﴿۲﴾:

دَخَلَ	وہ ایک مرد داخل ہوا	دَخَلَا	وہ دو مرد داخل ہوئے
دَخَلُوْا	وہ سب مرد داخل ہوئے	دَخَلَتْ	وہ ایک عورت داخل ہوئی
دَخَلَتَا	وہ دو عورتیں داخل ہوئیں	دَخَلْنَ	وہ سب عورتیں داخل ہوئیں

حل مشق ﴿۳﴾:

قَرَأْتَ	تو ایک مرد نے پڑھا	قَرَأْتُمَا	تم دو مردوں نے پڑھا
قَرَأْتُمْ	تم سب مردوں نے پڑھا	قَرَأْتِ	تو ایک عورت نے پڑھا
قَرَأْتُمَا	تم دو عورتوں نے پڑھا	قَرَأْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پڑھا

حل مشق ﴿۴﴾:

سَمِعْتُ	میں ایک مرد یا میں ایک عورت نے سنا۔
سَمِعْنَا	ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے سنا۔

حل مشق ﴿۵﴾: اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے؟

حامد نے ایک خط لکھا	کتب صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف
ماں باورچی خانہ سے نکلی	خرجت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف
دو بہنوں نے ایک مفید کتاب پڑھی	قرأتا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف

لڑکا مدرسہ گیا	ذهب صیغہ واحد مذکر غائب
طلباء مسجد میں داخل ہوئے	دخلوا صیغہ جمع مذکر غائب
میں کلاس میں بیٹھا	جلست صیغہ واحد متکلم
ایک آدمی نے قرآن سنا	سمع صیغہ واحد مذکر غائب
علی نے دروازہ کھولا	فتح صیغہ واحد مذکر غائب
ہوا کمرے میں داخل ہوئی	دخل...............
عورتیں چارپائی پر بیٹھیں	جلسن صیغہ جمع مؤنث غائب
لڑکوں نے کتاب اللہ پڑھی	قراوا صیغہ جمع مذکر غائب

حل مشق ﴿٦﴾ :عربی میں ترجمہ کیجئے؟

قَرَأَ سَعِيْدٌ وَحَامِدٌ اَلْكِتَابَ	ذَهَبَ رِجَالُ اَلْمَالِ	اَلْمَالِيُّوْنَ اِلَى اُوْرُبَا
ذَهَبَ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوْقِ	قَرَأَ اَبُ حَامِدٍ اَلْقُرْآنَ	فَتَحَتِ الْاُمُّ بَابَ الْبَيْتِ
جَلَسْنَا عَلَى الْاَرْضِ	سَمِعَ الطَّلَبَةُ دَرْسَ الْاُسْتَاذِ	دَخَلَ الْوَلْدَانِ اِلَى الْغُرْفَةِ
سَبَحْتُ فِيْ الْبِرْكَةِ	كَتَبْتُ رِسَالَةً	خَرَجْتُمْ مِنَ الْفَصْلِ

الدرس الثانی

الفعل المضارع

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾: فعل مضارع کی زبانی تعریف کیجئے؟

جواب: فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانے میں یا آنے والے زمانے میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے۔

سوال ﴿۲﴾: وہ کون سا فعل ہے جس کے معنی میں دو زمانے حال واستقبال پائے جاتے ہیں۔

جواب: وہ فعل مضارع ہے۔

سوال ﴿۳﴾: فعل مضارع کے کل کتنے صیغے ہوتے ہیں؟

جواب: چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

سوال ﴿۴﴾: ماضی سے مضارع بنانے کا قاعدہ مختصر عبارت میں بیان کیجئے؟

جواب: فعل مضارع کے فعل ماضی کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب کتب، قرأ سے بنتا ہے ماضی کے پہلے واحد مذکر کے پہلے حرف کی حرکت زبر ختم کردیجئے اور اس پر جزم دیدیجئے اور اسکے بعد حروف اُتین (ی، ت، ا، ن) میں سے کوئی حرف نیچے دی ہوئی تفصیل کے مطابق شروع میں لگادیجئے۔

ی..... چار صیغوں کے شروع میں آئے گی، واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب۔

ت...... آٹھ صیغوں کے شروع میں آئے گی، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، تثنیہ مذکر مخاطب، جمع مذکر مخاطب، واحد مؤنث مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب، جمع مؤنث

مخاطب۔

أ.....صرف واحد متکلم کے شروع میں آئے گا، اور ''ن'' صرف جمع متکلم کے شروع میں آئے گا۔

سوال ﴿۵﴾: کیا مضارع کے تمام صیغوں میں آخر حرف پر پیش ہوتا ہے؟

جواب: پانچ صیغوں میں آخری حرف پر ضمہ آتا ہے۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب واحد مذکر مخاطب، واحد متکلم، جمع متکلم۔

تثنیہ کے تمام صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے اور نون پر کسرہ آتا ہے۔ تثنیہ کے صیغے حسب ذیل ہیں۔ تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب،۔ مندرجہ ذیل پانچ صیغوں کے آخر میں نون ہوگا اور نون پر فتح آئے گا، جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب جمع مذکر مخاطب، واحد مؤنث مخاطب، جمع مؤنث مخاطب۔

التمرينات

حل مشق (۱): گردان از کَنَسَ

يَكْنِسُ	يَكْنِسَانِ	يَكْنِسُوْنَ	تَكْنِسُ
تَكْنِسَانِ	يَكْنِسْنَ	تَكْنِسُ	تَكْنِسَانِ
تَكْنِسُوْنَ	تَكْنِسِيْنَ	تَكْنِسَانِ	تَكْنِسْنَ
	أَكْنِسُ	نَكْنِسُ	

گردان از خَافَ

يَخَافُ	يَخَافَانِ	يَخَافُوْنَ	تَخَافُ
تَخَافَا نِ	يَخَفْنَ	تَخَافُ	تَخَافَانِ
تَخَافُوْنَ	تَخَافِيْنَ	تَخَافَانِ	تَخَفْنَ
	أَخَافُ	نَخَافُ	

گردان از اِجْتَهَدَ

يَجْتَهِدُ	يَجْتَهِدَانِ	يَجْتَهِدُوْنَ	تَجْتَهِدُ
تَجْتَهِدَانِ	يَجْتَهِدْنَ	تَجْتَهِدُ	تَجْتَهِدَانِ
تَجْتَهِدُوْنَ	تَجْتَهِدِيْنَ	تَجْتَهِدَانِ	تَجْتَهِدْنَ
	اَجْتَهِدُ	نَجْتَهِدُ	

گردان از قَطَفَ

يَقْطِفُ	يَقْطِفَانِ	يَقْطِفُوْنَ	تَقْطِفُ
تَقْطِفَانِ	يَقْطِفْنَ	تَقْطِفُ	تَقْطِفَانِ
تَقْطِفُوْنَ	تَقْطِفِيْنَ	تَقْطِفَانِ	تَقْطِفْنَ
	اَقْطِفُ	نَقْطِفُ	

گردان از خَرَجَ

يَخْرُجُ	يَخْرُجَانِ	يَخْرُجُوْنَ	تَخْرُجُ
تَخْرُجَانِ	يَخْرُجْنَ	تَخْرُجُ	تَخْرُجَانِ
تَخْرُجُوْنَ	تَخْرُجِيْنَ	تَخْرُجَانِ	تَخْرُجْنَ
	اَخْرُجُ	نَخْرُجُ	

گردان از سَقٰى

يَسْقِيْ	يَسْقِيَانِ	يَسْقُوْنَ	تَسْقِيْ
تَسْقِيَانِ	يَسْقِيْنَ	تَسْقِيْ	تَسْقِيَانِ
تَسْقُوْنَ	تَسْقِيْنَ	تَسْقِيَانِ	تَسْقُوْنَ
	اَسْقِيْ	نَسْقِيْ	

گردان از اِستَیقَظَ

یَستَیقِظُ	یَستَیقِظَانِ	یَستَیقِظُونَ	تَستَیقِظُ
تَستَیقِظَانِ	یَستَیقِظنَ	تَستَیقِظُ	تَستَیقِظَانِ
تَستَیقِظُونَ	تَستَیقِظِینَ	تَستَیقِظَانِ	تَستَیقِظنَ
	اَستَیقِظُ	نَستَیقِظُ	

حل مشق (۲):

ماضی کی جگہ مضارع	ترجمہ
یَسِیرُ الْقِطَارُ	ریل گاڑی رواں ہوتا ہے/ ہوگا
یَمْرِضُ الْغُلَامُ	لڑکا بیمار ہوتا ہے/ ہوگا۔
یَطِیرُ الْعُصْفُوْرُ مِنَ الشَّجَرَةِ	چڑیا درخت سے اڑتا ہے/ اڑے گا۔
یَکْتُبُ الْوَلَدُ بِالْقَلَمِ	لڑکا قلم سے لکھتا ہے/ لکھے گا۔
یُسَافِرُ اِبْنُ عَمِّیْ اِلٰی لِیْبِیَا	میرا چچازاد لیبیا کو سفر کرتا ہے/ کرے گا
یَلْعَبُ التِّلْمِیْذُ بِکُرَةِ السَّلَّةِ	شاگرد باسکٹ گیند سے کھیلتا ہے/ کھیلے گا۔
تَطْبَخُ الْاُمُّ الطَّعَامَ	ماں کھانا پکاتی ہے/ پکائے گی۔
تَصْنَعُ الْبِنْتُ الشَّایَ	لڑکی چائے بناتی ہے/ بنائے گی۔

حل مشق (۳):

مضارع کی جگہ ماضی	ترجمہ
قَطَفَ الْوَلَدُ الزَّهْرَةَ	لڑکی نے پھول توڑا
جَرَتِ السَّفِیْنَةُ فِی الْبَحْرِ	کشتی دریا میں چل پڑی۔

بَاضَتِ الدَّجَاجَةُ كُلَّ يَوْمٍ	مرغی نے ہر روز انڈا دیا۔
بَاعَ التَّاجِرُ الْقَمْحَ	تاجر نے گندم فروخت کیا۔
عَمِلَ أَخِيْ فِيْ مَصْنَعِ تَوْلِيْدِ الْكَهْرَبَاءِ	میرے بھائی نے بجلی پیدا کرنے کے کارخانے میں کام کیا
سَبَحَ الرَّجُلُ فِيْ النَّهْرِ	آدمی نہر میں تیرا۔
سَافَرَ عَلِيٌّ إِلَى فَرَنْسَا	علی نے فرانس کا سفر کیا۔
أَثْمَرَ الْبُسْتَانُ فِيْ هٰذَا الْعَامِ	باغ نے اس سال میں پھل دیا۔

حل مشق (٤):

چوہا بلی سے ڈرتا ہے/ ڈرے گا۔	تخاف صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف
ماں اپنی اولاد سے پیار کرتی ہے/کرے گی۔	تحب
خادم کمرے کو جھاڑو دیتا ہے/ دے گا۔	یکنس صیغہ واحد مذکر غائب
میرے والد سعودی کا سفر کرتا ہے/کرے گا	یسافر صیغہ واحد مذکر غائب
آسمان سے بارش برس رہی ہے/ برسے گی۔	ینزل صیغہ واحد مذکر غائب
لڑکی اپنے کپڑے صاف کرتی ہے/کرے گی	تنظف صیغہ واحد مؤنث غائب
دونوں لڑکے والی بال کھیلتے ہیں/کھیلیں گے	یلعبان صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لڑکے قرآءت میں محنت کرتے ہیں/کریں گے	یجتھدون صیغہ جمع مذکر غائب
کسان فصلوں کو پانی دیتے ہیں/ دیں گے۔	یسقون صیغہ جمع مذکر غائب
کتا رات میں بھونکتا ہے/ بھونکے گا۔	ینبح صیغہ واحد مذکر غائب

تو گلاب کا پھول توڑتا ہے/توڑے گا	تقطف صیغہ واحد مذکر حاضر
تو اللہ تعالیٰ کا کلام سنتی ہے/سنے گی۔	تسمعین صیغہ واحد مؤنث حاضر
وہ صبح بیدار ہوتا ہے اور باغوں کو نکلتا ہے۔	یستیقظ/یخرج صیغہ واحد مذکر غائب
تم دونوں ریل گاڑی میں سوار ہوتے ہو اور کراچی کا سفر کرتے ہو۔	ترکبان/تسافران صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

حل مشق (۵): عربی میں ترجمہ کیجئے؟

يَذْهَبُ الْوَلَدُ اِلَى السُّوْقِ	يَعْبُدُ الْمُسْلِمُوْنَ رَبَّهُمْ	فِیْ اٰیَةِ الْمَدْرَسَةِ الْعَرَبِيَّةِ
تَتْلُوْا الْقُرْآنَ صَبَاحاً	تُرَبِّيْنَ اَوْلَادَكُنَّ	يَشْرِبَانِ الشَّایَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ
يَعْمَلُ اَخِیْ فِی السَّعُوْدِيَّةِ الْعَرَبِيَّةِ	يَتَمَرَّضُ الطَّبِيْبُ الْمَرْضٰی فِیْ الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	
تَحْفِظُ الْبِنْتَانِ دَرْسَهُمَا فِیْ اللَّيْلِ	تَمَشّٰی فِیْ الْبَسَاتِيْنِ	تُطْعِمُ الْاُمَّهَاتُ اَوْلَادَهُنَّ
	تَلْعَبُ بِالْكُرَةِ	

حل مشق (٦): (الف)(ب)(ج)(د) اس طرح کے دوسرے جملے بنائیں؟

يَذْهَبُ الطَّبِيْبُ اِلَی الْمُسْتَشْفٰی —وَيَعْمَلُ طُوْلَ النَّهَارِ— وَيَرْجِعُ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ —وَيَشْتَرِیْ لِبَيْتِهَا اَشْيَاءَ كَثِيْرَةً — فَفِيْهَا الْقِدْرُ وَالْمِرْكَنُ وَالْغَسَالَةُ وَالسَّطْلُ وَالْمِلْعَقَةُ وَالْفِنْجَانُ —وَيَذْهَبُ زَيْدٌ مَعَ الْجَدِّ اِلَی الْمَسْجِدِ ثُمَّ يَذْكُرُ اللّٰهُ كَثِيْراً —ثُمَّ يَرْجِعَانِ اِلَی الْبَيْتِ فَيُسَلِّمَانِ عَلَی الصِّبْيَانِ وَالشُّيُوْخِ فِیْ جَمِيْعِ الْاَنْحَاءِ —وَاُمُّ زَيْدٍ تُحِبُّهُ جِدًّا لِاَنَّهُ

لَا يَتْرُكُ الصَّلٰوةَ قَطُّ فِيْ كُلِّ حَالٍ - وَالنَّاسُ يَفْرَحُوْنَ بِهٖ وَيُعْطُوْنَهٗ جَائِزًا -

ترجمہ :

ڈاکٹر ہسپتال جاتا ہے۔ اور دن بھر کام کرتا ہے۔ اور عصر کے نماز کے بعد واپس لوٹتا ہے۔ اور اپنے گھر کیلئے بہت سی اشیاء خرید تا ہے۔ پس ان میں دیگچی، ٹب، واشنگ مشین، بالٹی، چمچہ، چائے کی پیالی ہوتے ہیں۔ اور زید اپنے دادا کیساتھ مسجد جاتا ہے پھر دونوں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔ پھر اپنے گھر لوٹتے ہیں، پس سلام کرتے ہیں بچوں پر، بوڑھوں پر، کوچہ کوچہ میں۔ اور زید کی ماں اسکے ساتھ بہت محبت کرتی ہے اسلئے کہ وہ نماز بالکل نہیں چھوڑتا ہے ہر حال میں۔ اور لوگ اس پر خوش ہوتے ہیں اور اسکو انعام دیتے ہیں۔

الدرس الثالث

الفاعل والمفعول به

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾ فاعل کسے کہتے ہیں؟

جواب: نحوی قانون کے مطابق وہ اسم جس سے کوئی فعل صادر ہو فاعل کہلاتا ہے۔

سوال ﴿۲﴾ مفعول بہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ اسم جس پر فعل واقع ہو المفعول بہ (مفعول بہ) کہلاتا ہے۔

سوال ﴿۳﴾ کیا فاعل اور مفعول بہ دونوں اسم ہوتے ہیں؟

جواب: فاعل اور مفعول بہ دونوں اسم ہوتے ہیں۔

سوال ﴿۴﴾ کیا مضاف مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ بن سکتے ہیں؟ مثال دیکر بیان کیجئے۔

جواب: جی ہاں مثلاً فتح خادم زید الباب اسمیں خادم زید مرکب اضافی فاعل ہے فتح فعل کے۔ ضرب سعید ولد بکر اسمیں ولد بکر مرکب اضافی مفعول بہ ہے ضرب فعل کے۔

سوال ﴿۵﴾ کیا موصوف صفت فاعل اور مفعول بہ بن سکتے ہیں؟ مثال دیکر بیان کیجئے؟

جواب: جی ہاں مثلاً جاء زید عالم اسمیں زید عالم مرکب توصیفی فاعل واقع ہوا ہے جاء فعل کے۔ شربت ماء باردا اسمیں ماء باردا مرکب توصیفی مفعول بہ واقع ہوا ہے شربت فعل کیلئے۔

سوال ﴿۶﴾ فاعل کے معرفہ (الف لام کے ساتھ) ہونے یا نکرہ ہونے کے صورت میں آخری حرف کی حرکت کے اعتبار سے کیا فرق ہوگا؟

جواب: فاعل اگر معرفہ (الف لام) کیساتھ ہے تو مرفوع ہوگا ایک پیش سے، اور اگر نکرہ ہے یا کسی

انسان کا نام ہے تو اس صورت میں لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش کے بجائے دو پیش ضرور آجاتے ہیں، اور اگر مرکب اضافی فاعل بنا ہو تو پیش مضاف پر ہوگا اور مضاف الیہ قاعدے کے مطابق ہمیشہ کیلئے مجرور رہے گا۔

سوال ﴿۷﴾ مفعول بہ کے معرفہ (الف لام کے ساتھ) ہو یا نکرہ ہونے کی صورت میں آخری حرف کی حرکت کے اعتبار سے کیا فرق ہوگا؟

جواب : مفعول بہ کی حالت بھی فاعل سے مختلف نہیں ہے وہ بھی کبھی مضاف مضاف الیہ کبھی موصوف صفت کبھی نکرہ اور کبھی معرفہ کی صورت میں لایا گیا ہے لیکن آخری حرف پر ہر حالت میں نصب (زبر) ہے۔ البتہ نکرہ ہونے کی صورت میں یا کسی انسان کے نام ہونے کی صورت میں ایک کے بجائے دو زبر آتے ہیں۔ مضاف مضاف الیہ کے مفعول بہ ہونے کی صورت میں مضاف کا آخری حرف منصوب ہوگا۔ مضاف الیہ قاعدے کے مطابق مجرور رہے گا۔

التمرينات

حل مشق ﴿۱﴾ :

نَبَحَ الْكَلْبُ	شَرِبَ الرَّجُلُ	صَهَلَ الْحِصَانُ	يَبِيْعُ التَّاجِرُ
يَحْفِظُ التِّلْمِيْذُ	يَبْكِيْ الْوَلَدُ	شَكَى الْمَرِيْضُ	نَطَحَ الْخَرُوْفُ

حل مشق ﴿۲﴾ :

اَكَلَ الْقِطُّ الطَّعَامَ	بلی نے طعام کھایا۔
كَسَرَ الْهَوَاءُ الْكَأْسَ	ہوا نے گلاس کو توڑا۔
يَنْشُرُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ	بڑھئی لکڑی کو چھیلاتا ہے۔
يَشْرَبُ الْوَلَدُ الْمَآءَ	لڑکا پانی پیتا ہے۔
يَأْكُلُ الْكَلْبُ اللَّحْمَ	کتا گوشت کھاتا ہے۔

حَفِظَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ	شاگرد نے سبق یاد کیا۔
يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقُمْحَ	کسان گندم کاشت کرتا ہے۔
تَخِيْطُ الْبِنْتُ الثَّوْبَ	لڑکی کپڑا سیتی ہے

حل مشق ﴿۳﴾:

ترجمہ	شناخت صیغہ
اللہ تعالیٰ نے زمین آسمان کو پیدا کیا	خلق صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی
استاد نے زیادہ کھیلنے والے شاگرد کو مارا	ضرب......اللعوب صیغہ مبالغہ
باپ نیک بچے سے پیار کرتا ہے	یحب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع
مرغ نے چیخ ماری صبح	صاح.......................فعل ماضی
بیل نے ہل چلایا	جر
چھوٹا بچہ رویا	بکی
کسان نے سبزیاں کاشت کیں	زرع
غائب شاگرد درس میں حاضر ہوا	حضر
ریل گاڑی پلیٹ فارم پر کھڑی ہوئی	وقف
خالد نے ٹکٹ خریدا	اشتری
لڑکا گاڑی پر سوار ہوتا ہے	یرکب......فعل مضارع
امانت دار تاجر تجارت میں نفع مند ہوتا ہے	یربح
بڑھئی نے ایک کرسی بنائی	صنع ....فعل ماضی۔
شکاری نے جال کو پھینکا	رمی

شکاری نے مچھلی شکار کی	صاد
(ایکسپریس) آیا	جاء
سیاہ کبوتر اڑا	طارت صیغہ واحد مذکر غائب

حل مشق ﴿۴﴾ : عربی میں ترجمہ کیجئے؟

فَتَحَ الْخَادِمُ بَابَ الْغُرْفَةِ	يَكْتُبُ مَاجِدٌ الدَّرْسَ غَداً	قَـرَأَ صَـدِيْـقِـيْ أَنْبَـاءَ الْجَرِيْدَةِ

سَمِعَتِ الْبِنْتُ الْاَنْبَاءَ مِنَ الْإِذَاعَةِ	يَحْفَظُ مُتَعَلِّمُ الْمَدْرَسَةِ دَرْسَ الْكِتَابِ
فَازَ التِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ فِيْ الْإِمْتِحَانِ	قَطَفَ مَحْمُوْدٌ زَهْرَةً جَمِيْلَةً
يَفْتَحُ سَعِيْدٌ الدُّكَانَ فِيْ الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ	ذَهَبَتْ سَلْمٰى إِلَى الْمَطْبَخِ
طَعَمَتْ اِمْرَأَةٌ	اَبْصَرَ رَجُلٌ الْهِلَالَ

حل مشق ﴿۵﴾ : كلمات جديدة

مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ ،بَطَاقَةٌ ، الظَّرْفُ ،اِغْلَقْ ،يَعِيْشُ ،اِلْصَقْ ،طَابِعُ بَرِيْدٍ ، صُنْدُوْقُ الْبَرِيْدِ ،الْعُنْوَانُ ،خِطَابٌ ـ

(ماضی کی جگہ فعل مضارع)

يَذْهَبُ حَامِدٌ اِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ وَيَشْتَرِيْ بِطَاقَةً وَظَرْفاً وَيَرْجِعُ اِلَى حُجْرَتِهٖ وَيَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ وَيَضَعُ الْبِطَاقَةَ عَلَى الْمَكْتَبِ وَيَأْخُذُ الْقَلَمَ وَيَكْتُبُ الْخِطَابَ اِلَى وَالِدِهٖ وَوَالِدُهٗ يَعِيْشُ فِيْ بَلْدَةٍ بَعِيْدَةٍ وَيَضَعُ الْخِطَابَ فِيْ الظَّرْفِ وَيَكْتُبُ الْعُنْوَانَ عَلَى الظَّرْفِ ثُمَّ يَغْلِقُ الظَّرْفَ وَيَلْصِقُ عَلَى الظَّرْفِ طَابِعَ بَرِيْدٍ وَيَضَعُ الظَّرْفَ فِيْ صُنْدُوْقِ الْبَرِيْدِ ـ

الدرس الرابع

الفاعل اذا کان جمعا او مثنی

الامثلہ

نحوی ترکیب کیجئے؟

ذهب فعل رجل فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

حرث الفلاحان ، حفر العاملون ، ترکیب سابقہ کی طرح۔

اکلت صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی، امرأة فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

فازت فعل البنتان موصوف المجتهدتان صفت موصوف باصفت فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ

صلت فعل المؤمنات فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

یذهب فعل مضارع الرجل فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

یحرث فعل الفلاحان فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

یحضر فعل مضارع العاملون فاعل فعل باعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

تاکل فعل مضارع الامراة فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

تفوز فعل البنتان موصوف المجتهدتان صفت موصوف باصفت فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

تصلی فعل المؤمنات فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

نجح فعل تلمیذ مضاف المدرسة مضاف الیہ مضاف بامضاف فاعل نجح فعل بافاعل جملہ

خبریہ۔

نصر فعل مسلموا مضاف الباکستان مضاف الیہ مضاف با مضاف الیہ فاعل فعل با فاعل جملیہ فعلیہ خبریہ۔

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾: مفرد، تثنیہ، جمع کسے کہتے ہیں؟

جواب: (۱) مفرد وہ اسم ہے جو ایک چیز کو بتلائے۔

(۲) تثنیہ وہ اسم ہے جو دو چیزوں کو بتلائے۔ کسی بھی اسم مفرد کے آخر میں الف نون بڑھا کر تثنیہ بنایا جا سکتا ہے، اسے مثنی کہتے ہیں۔

(۳) جمع وہ اسم ہے جو دو چیزوں سے زائد چیزوں کو بتلائے مردوں کے نام اور انکی اچھائی یا برائی ظاہر کرنے والے الفاظ کی جمع اسم مفرد کے آخر میں واو نون بڑھانے سے بنتی ہے۔

سوال ﴿۲﴾ اور **سوال ﴿۳﴾**: کا **جواب** مذکورہ جواب میں دیکھ لیں۔

سوال ﴿۴﴾: فاعل اگر تثنیہ یا جمع ہو تو فعل کیسا لایا جائے گا؟

جواب: فعل واحد لایا جائے گا۔

سوال ﴿۵﴾: فاعل اگر مذکر یا مؤنث ہو تو فعل کیسا لایا جائے گا؟

جواب: فاعل اگر مذکر ہو تو فعل بھی مذکر لایا جائے گا اور اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث لانا ضروری ہوگا۔

التمرينات

حل مشق ﴿۱﴾:

تَعِبَ الْعَامِلَانِ	دو مزدور تھک گئے	يَحْفُرُ الْمُهَنْدِسَانِ	دو انجینئر کھودتے ہیں
فَازَ الْمُجِدَّانِ	دو محنتی کامیاب ہوئے	يَحْرُثُ الْفَلَّاحَانِ	دو کاشتکار کھیت جوتتے ہیں

نَجَحَ التِّلْمِيْذَانِ	دونوں شاگرد کامیاب ہوئے	يَبْكِي الطِّفْلَانِ	دو بچے روتے ہیں
	ذَهَبَ الرَّجُلَانِ	دو آدمی گئے	

حل مشق ﴿۲﴾:

تَلْمَعُ النُّجُوْمُ	ستارے چمکتے ہیں	تَفَتَّحَ الْوُرُوْدُ	گلاب کے پھول کھلے
يُجَاهِدُ الْمُؤْمِنُوْنَ	مومن جہاد کرتے ہیں	حَضَرَتِ التِّلْمِيْذَاتُ	شاگرد حاضر ہوئی
تَنَامُ الصَّبِيَّاتُ	بچیاں سوتی ہیں	زَرَعَ الْفَلَّاحُوْنَ	کسان فصل کاشت کرتے ہیں
يُطْعِمُ الْاَغْنِيَاءُ	مالدار لوگ کھلاتے ہیں	صَلَّى الْمُسْلِمُوْنَ	مسلمانوں نے نماز پڑھے
	تَسْمَعُ الْاَخَوَاتُ	بہنیں سنتی ہیں	

حل مشق ﴿۳﴾:

ترجمہ	شناخت صیغہ
میں دروازہ کھولتا ہوں	افتح صیغہ واحد متکلم فعل مضارع
میں کمرے میں داخل ہوتا ہوں	ادخل
خالد ایک خط لکھتا ہے	یکتب صیغہ واحد مذکر غائب
دونوں شاگرد ڈیسک پر کتاب رکھتے ہیں	یضع
دو محنتی شاگردوں نے قیمتی انعامات حاصل کیے	نال............فعل ماضی

مسلمان کلاس میں داخل ہوتے ہیں	یدخل..................فعل مضارع
شاگرد قلمیں پکڑتے ہیں	یاخذ
ریل گاڑی آئی اور پلیٹ فارم پر کھڑی ہوئی	جآء /وقف..................فعل ماضی
مسلمان عورتوں نے امام کا خطبہ سنا	سمعت صیغہ واحد مؤنث غائب
پنجرے سے دو کبوتر اڑے	طارت
بہنیں جمع ہوئیں	اجتمعت
لڑکوں نے کپڑے بدلے	غیر صیغہ واحد مذکر غائب
مسلمان جامع مسجد کو نکلے	خرج
دو لڑکے باسکٹ بال کھیلتے ہیں	یلعب صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع
لڑکیاں باپ کی خدمت کرتی ہیں	تخدم صیغہ واحد مؤنث غائب

حل مشق ﴿٤﴾ : عربی میں ترجمہ کیجئے؟

جَلَسَ الطَّلَبَةُ تَحْتَ ظِلِّ الشَّجَرَةِ ، كَثُرَتِ الْاَمْرَاضُ ، غَلَتِ الْاَدْوِيَةُ ، يُدَرِّسُ الْمُعَلِّمُوْنَ فِى الْفُصُوْلِ ، يَسْبَحُ الْوَلَدَانِ فِى النَّهْرِ ، تَجْرِى السَّفِيْنَتَانِ فِى النَّهْرِ ، نَصَرَ الْاَغْنِيَاءُ الْفُقَرَاءَ ، يَلْعَبُ الْاَوْلَادُ بِالصَّوْلَجَانِ ، رَكِبُوْا مُسَافِرُوا الْاَمْرِيْكِيَّةِ عَلٰى طَائِرَةٍ ، صَلَّتِ الْاُخْتَانِ الْفَجْرَ ، اَفْطَرَ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّائِمُوْنَ ، مَرِضَ اَخُوْ اَمَحْمُوْدٍ ، نَذْهَبُ اِلَى الْبَسَاتِيْنِ فِى الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، يُحِبُّ الزَّعِيْمُ السُّمْعَةَ ، رَمَى الصَّيَّادَانِ الشَّبَكَةَ فِى الْمَآءِ .

الكلمات الجديدة

مائدة الطعام ، الاسرة . تناول . الارز . الكأس

هٰذِهٖ مَائِدَةُ الطَّعَامِ ، يَجْلِسُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ وَاُسْرَتُهٗ حَوْلَ مَائِدَةِ الطَّعَامِ ، يَجْلِسُ الْوَلَدَانِ

عَنْ يَسَارِ وَالِدِهِمَا ، وَتَجْلِسُ الزَّوْجُ أَمَامَ زَوْجِهَا ، يَتَنَاوَلُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ قِطْعَةً مِنَ الْخُبْزِ ، وَيُمْسِكُ تِلْكَ الْقِطْعَةَ بِيَدِهِ ، وَيَضَعُهَا فِي الْفَمِ ، وَتَأْخُذُ زَوْجَتُهُ الْأُرُزَّ ، وَيَأْكُلُ الْأَوْلَادُ الْخُبْزَ وَالْأَرُزَّ ، يَشْرَبُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْمَاءَ فِي الْكَأْسِ ، وَيَفْرُغُ مِنَ الطَّعَامِ وَيَحْمَدُاللّٰهَ ، وَيَقُومُ مِنَ الْمَائِدَةِ .

الدرس الخامس

الفاعل اذا كان ضميراً

الامثلة

تغيمت فعل السماء فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہا واو حرف عطف امطرت فعل هی ضمیر مستترہ فاعل، فعل مع فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوف، معطوفہ علیہا مع معطوفہ جملہ مستانفہ لا محل لها من الاعراب ۔

جآء فعل الاولاد فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا واو حرف عطف جلسوا فعل ضمیر فاعل علی حرف جر الحصیر مجرور جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا جلسوا کے، فعل با فاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ معطوف، معطوفہ علیہا مع معطوفہ جملہ معطوفہ۔

جاء ت الطیارۃ وهبطت علی المطار اسمیں ترکیب ہے مثل ترکیب مذکورہ۔

انتما ضمیر مرفوع منفصل مبتداء تضیعان فعل ضمیر فاعل الوقت مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء، مبتداء باخبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اجتمعت فعل الاخوات فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ علیہا واو حرف عطف تلون فعل ضمیر فاعل القرآن موصوف الکریم صفت، موصوف باصفت مفعول بہ، فعل بافاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ معطوفہ علیہا مع معطوفہ جملہ مستانفہ لامحل لها من الاعراب ۔

السفینة مبتداء تجری فعل ضمیر هی فاعل فی حرف جر البحر مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا تجری فعل کے، فعل بافاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، مبتداء باخبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾ : فاعل کے اسم ظاہر یا ضمیر ہونے کی صورت میں الخ ......؟

جواب :فاعل اگر اسم ظاہر ہوتو مؤنث ہونے کی صورت میں فعل مؤنث لایا جائے گا اور مذکر ہونے کی صورت میں فعل مذکر لایا جائے گا۔ فاعل اگر ضمیر ہو تو فعل واحد تثنیہ اور جمع میں اپنے فاعل جیسا ہوگا یعنی واحد کے لئے واحد تثنیہ کے لئے تثنیہ اور جمع کے لئے جمع، پھر اگر ضمیر فاعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث اور اگر ضمیر فاعل مذکر ہو تو فعل مذکر لایا جائے گا۔

سوال ﴿۲﴾ :فعل سے پہلے اگر کوئی لفظ آئے اور بظاہر ایسا لگتا ہو الخ ......؟

جواب:فاعل نہیں بلکہ مبتداء کہا جائے گا۔

سوال ﴿۳﴾ : فاعل اگر کسی انسان کی جمع ہو تو فعل کیسا ہوگا؟

جواب :فاعل اگر کسی غیر انسان کی جمع ہو تو وہ جمع واحد مؤنث غائب کے حکم میں ہوگی یعنی اس کے لئے ضمیر بھی واحد مؤنث کی استعمال ہوگی اور فعل بھی واحد مؤنث ہوگا۔

سوال ﴿۴﴾ :بعض مثالوں میں ہم نے اسم ظاہر اور ضمیر دونوں کو فاعل بنایا ہے الخ ..؟

جواب :تـغـيـمـت واحد مؤنث غائب کا صیغہ ہے اسلئے کہ فاعل مؤنث ہے اور اسم ظاہر ہے اور اسطرت صیغہ واحد مؤنث غائب ہے اور فاعل اسمیں ضمیر ہے ھی اور فعل واحد کے لئے واحد لایا جاتے ہیں۔ وقس علی ھذا۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ :

قَطَعَ اللَّحْمَ	اس نے گوشت کاٹ دیا	نَظَفَ الثَّوْبَ	اس نے کپڑا صاف کیا
أَكَلَ الْخُبْزَ	اس نے روٹی کھائی	حَمَلَ الْكِتَابَ	اس نے کتاب اٹھائی
غَسَلَ الْمِنْدِيْلَ	اس نے رومال دھویا	اِحْتَرَمَ الْأُسْتَاذَ	اس نے استاد کا احترام کیا

عَاقَبَ الْكٰفِرِيْنَ	اس نے کفاروں کو سزا دی	حَفِظَ الْحَدِيْثَ الشَّرِيْفَ	اس نے حدیث شریف یاد کیا

حل مشق ﴿۲﴾ :

يَصِيْدُ السَّمَكَ	وہ مچھلی کا شکار کرتا ہے	يَجْمَعُ الْخَشَبَ	وہ لکڑی جمع کرتا ہے
يَزْرَعُ الْقَمْحَ	وہ گندم کاشت کرتا ہے	يَخِيْطُ الْمَلَابِسَ	وہ کپڑوں کو سیتا ہے
يَبْنِي الْمَدْرَسَةَ	وہ مدرسہ بناتا ہے	يُمَزِّقُ رِسَالَتَهٗ	وہ اسکا خط پھاڑتا ہے
يَكْسِرُ الْكَأْسَ	وہ گلاس توڑتا ہے	يَبِيْعُ الدَّارَ	وہ گھر فروخت کرتا ہے

حل مشق ﴿۳﴾ : اردو میں ترجمہ کیجئے؟

میں نے کتابوں کو پڑھا اور اسباق لکھے	شاگرد حاضر ہوئے اور کلاس میں بیٹھ گئے
استاذ آیا اور سبق شروع کیا	ہم کھیل کے میدان میں جاتے ہیں اور بال سے کھیلتے ہیں
سید عورتیں اپنی اولاد کو تہذیب سکھاتی ہیں	تم سب قرأت کو پسند کرتے ہوں
تم دونوں مدد کرتے ہو مظلوم کی	وہ سب عورتیں گھروں کو صاف کرتی ہیں
لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں	استاد شاگرد کو نصیحت کرتا ہے
مہمان آئے اور دستر خوان کے اردگرد بیٹھے	میرا باپ مہمانوں کا اکرام کرتا ہے
خالد جنگل کو نکلا اور ایک ہرن شکار کیا	بچی نے گڑیا دیکھی اور خوش ہوئی
تم سب عورتوں نے امام کا خطبہ سنا اور سب روئیں۔	تم دونوں ریل گاڑی پر سوار ہوئے ہوں اور کراچی جارہے ہوں۔

تم شیر سے ڈرتے ہو اور اس سے بھاگتے ہو

حل مشق ﴿۴﴾ :عربی میں ترجمہ کیجئے؟

سَمِعْتُ اَذَانَ الْفَجْرِ وَقُمْتُ مِنَ الْفِرَاشِ	عَايَنَ الطَّبِيْبُ وَكَتَبَ الْوَصْفَةَ
تَوَضَّأَ الطَّلَبَةُ وَصَلَّوْا الْعَصْرَ	اَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَاَذْكُرُ اللّٰهَ
نَنْصُرُ الْفُقَرَاءَ	يَصِيْدُ عَلِي السَّمَكَ
زَارَ الصَّدِيْقَانِ جُنَيْنَةَ الْحَيَوَانَاتِ /حَدِيْقَةَ الْحَيَوَانَاتِ	ذَهَبْنَا الى النهر واغتسلنا
طَارَ الْعُصْفُوْرُ مِنَ الْقَفَصِ وَجَلَسَ عَلَى الشَّجَرَةِ	اَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمِيْنَ وَاُطِيْعُهُمْ
تَنْبَحُ الْكِلَابُ طُوْلَ اللَّيْلِ	تَجْمَعُ الصَّدِيْقَاتُ الْاَزْهَارَ
نَرْكَبُ عَلَى الزَّوْرَقِ	

فی المدرسة

اَلطَّالِبَانِ يَأْتِيَانِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَيَجْتَمِعَانِ فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ يَلْعَبَانِ وَيَضْحَكَانِ وَ يَتَحَدَّثَانِ فِيْ اُمُوْرِ مَدْرَسَةٍ وَيُنَاقِشَانِ فِيْ مُخْتَلَفِ الْاُمُوْرِ يُعِيْدَانِ الدَّرْسَ وَيَحْفَظَانِ الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةِ وَيَتَسَاءَلَانِ عَنْ اَخْبَارِ السِّيَاسَةِ .

اَلْمُدَرِّسَانِ يَأْتِيَانِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ وَالطَّالِبَانِ يَذْهَبَانِ اِلَى الْفُصُوْلِ وَيَجْلِسَانِ عَلَى الْمَقَاعِدِ وَيَدْخُلُ الْمُعَلِّمَانِ الْفُصُوْلَ وَيُسَلِّمَانِ عَلَى الطَّالِبِيْنَ وَيَجْلِسَانِ عَلَى الْكَرَاسِيِّ يَكْتُبَانِ عَلَى السَّبُّوْرَاتِ وَيَسْئَلَانِ الطَّالِبِيْنَ وَيَشْرَحَانِ الدَّرْسَ .

﴿نوٹ﴾: عبارت مذکورہ کا ترجمہ کتاب میں موجود ہے، جمعوں اور تثنیوں کا ترجمہ ایک دوسرے کے قریب قریب ہے اسلئے کتاب دیکھ لیں۔

الکلمات الجدیدة

فناء یتحدث یناقشون یعیدون الصعبة

الدرس السادس

المفعول به اذا کان مثنی او جمعا

سوال ﴿۱﴾ : کیا فاعل کی طرح مفعول بہ بھی تثنیہ اور جمع ہو سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں۔

سوال ﴿۲﴾ : اگر مفعول بہ تثنیہ ہو تو تثنیہ میں کیا تبدیلی ہوگی؟

جواب : مفعول بہ اگر تثنیہ بن رہا ہو تب بھی زبر آئے گا لیکن یہ زبر کی شکل میں نہیں ہوگا بلکہ اسکے بجائے آپکو "ن" سے پہلے والے "ا" کو ہٹا کر "ی" رکھنی ہوگی اور "ی" سے پہلے حرف پر زبر دینا ہوگا "ن" کے نیچے حسب معمول زیر ہی رہے گا، مثلاً رَأَیْتُ التِّلْمِیْذَیْنِ ۔

سوال ﴿۳﴾ : اگر مفعول بہ واؤ نون والی جمع ہو تو اسکا کیا اعراب ہوگا؟ الخ......

جواب: واؤ نون والی جمع جو مردوں کے ناموں اور ان کی صفات کے ساتھ مخصوص ہے مفعول بنے تو آپ "و" ہٹا کر اسکی جگہ "ی" رکھ دیجئے اور "ی" سے پہلے والے حرف کو زبر دید یجئے "ن" باقی رہے گا اور اس پر پہلے کی طرح زبر رہے گا مثلاً اَنَا اُکْرِمُ الْمُعَلِّمِیْنَ ضَرَبْتُ الْکَافِرِیْنَ ۔

سوال ﴿۴﴾ : اگر مفعول بہ الف تاء والی جمع ہو تو اسکے آخری حرف پر کیا اعراب ہوگا؟

جواب : الف تاء والی جمع جب مفعول بہ بنے گی تو آخر میں زیر آئے گی مثلاً مَدَحْتُ التِّلْمِیْذَاتِ رَأَیْتُ الْمُتَعَلِّمَاتِ ۔

سوال ﴿۵﴾ : اگر مفعول بہ عام ہو تو اسکا آخری حرف کیسا ہوگا؟ الخ......

جواب : عام جمعیں عموماً مفرد لفظ کی طرح استعمال ہوتی ہیں یعنی آخری حرف پر زبر آتا ہے مثلاً اَوْقَدْنَ الْمَصَابِیْحَ یُطْلِقُ الْبَنَادِقَ ۔

التمرينات

حل مشق ﴿۱﴾ :

قَطَعَ الْقَاضِيُ الْيَدَيْن	قاضی نے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے
لَقِيْتُ الصَّدِيْقَيْنِ	میں نے دو دوستوں سے ملاقات کی
يَأْخُذُ الطَّالِبُ قَلَمَيْنِ	طالب علم کوئی دو قلم پکڑتا ہے
يَضْرِبُ الْاَمِيْرُ اَجِيْرَيْنِ	امیر کوئی دو مزدوروں کو مارتا ہے

حل مشق ﴿۲﴾ :

اَكْرَمَ زَيْدٌ الْمُعَلِّمِيْنَ	زید نے اساتذہ کا اکرام کیا
دَعَوْتُ الْعَامِلِيْنَ	میں نے مزدوروں کو دعوت دی
اُحِبُّ الطَّالِبِيْنَ فِي الْمَدْرَسَةِ	میں طلباء کو مدرسہ میں پسند کرتا ہوں
لَا اَجِدُ الْبَائِعِيْنَ فِيْ كَرَاتِشِيْ	میں کراچی میں فروخت کرنے والے نہیں پاتا ہوں

حل مشق ﴿۳﴾ :

بَاعَ بَكْرٌ سَاعَاتٍ	بکر نے گھڑیاں فروخت کیں
قَرَأْتُ الْكَلِمَاتِ	میں نے کلمے پڑھے
لَا اَكْتُبُ الْمَقَالَاتِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	میں جمعہ کے روز مضامین نہیں لکھتا ہوں
رَكِبْنَا فِي السَّيَّارَاتِ	ہم گاڑیوں میں سوار ہوئے

حل مشق ﴿٤﴾:

رَمَى الطَّالِبُوْنَ الْمَصَابِيْحَ	طلباء نے چراغوں کو پھینکا
وَقَفْتُ عَلَى الرَّصِيْفِ فَرَأَيْتُ الْقُطُرَ	میں پلیٹ فارم پر کھڑا ہوگیا، پس میں نے ریل گاڑیاں دیکھیں۔
نُسَافِرُ اِلَى الْعَرَبِ فَنَرٰى هُنَاكَ الْقُرٰى	ہم عرب کو سفر کرتے ہیں پس وہاں ہم گاؤں دیکھتے ہیں۔
يَبْنِى الْاَغْنِيَاءُ لِاَنْفُسِهِمِ الْقُصُوْرَ	مالدار لوگ اپنے لئے محلات بناتے ہیں۔

حل مشق ﴿٥﴾:

قَطَعْتُ النَّخْلَتَيْنِ	میں نے کھجور کے درخت کاٹ دیئے
بَنَيْنَا فِىْ قَرْيَتِنَا الشَّارِعَيْنِ	ہم نے اپنے گاؤں میں دو روڈ بنائے
هَلْ تَرَى الْبَائِعَيْنِ	آیا تو دو فروخت کرنے والے کو دیکھ رہا ہے
نَشْتَرِىْ فِى الْمِنْجَوْرَةِ الْقَلَمَيْنِ	ہم مینگورہ میں دو قلم خریدتے ہیں
رَأَيْتُ فِىْ اُوْرَبَا الْجَبَلَيْنِ	میں نے یورپ میں دو پہاڑ دیکھے
رَأَتْ زَيْنَبُ الْجُنْدِيَيْنِ	زینب نے دو فوجی دیکھے

حل مشق ﴿٦﴾:

زُرْتُ الْبَائِعِيْنَ الَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَعِيْدٍ	میں نے فروخت کرنے والے کی زیارت کی جو دور سے آئے۔
اُحِبُّ الطَّالِبِيْنَ الْمُجْتَهِدِيْنَ فِى الدَّرْسِ	میں طلباء کو پسند کرتا ہوں جو سبق میں محنت کرتے ہیں۔

اَعْطَى الْمُدِيْرُ الْمُعَلِّمِيْنَ دَرَاهِمَ	مہتمم نے اساتذہ کو دراہم دیئے۔
ضَرَبْتُ الْمُصَوِّرِيْنَ بِالْخَشْبَةِ الطَّوِيْلَةِ	میں نے تصویر کھینچنے والے کو لمبے لکڑی سے مارا
قَبَضَ الشُّرْطِيُّوْنَ الْخَبَّازِيْنَ	پولیس نے نانبائیوں کو گرفتار کیا
ضَرَبَ الْجُنْدِيُّوْنَ الزَّائِرِيْنَ	فوجیوں نے دیکھنے والوں کو مارا

حل مشق ﴿۷﴾:

رَأَيْتُ فِي الشَّارِعِ السَّيَّارَاتِ	میں نے روڈ میں گاڑیاں دیکھیں
تَبِيْعُ عَلَى زَيْدٍ الْحُجُرَاتِ	تو زید پر کمرے فروخت کرتے ہو
اَلْيَوْمَ تَعْطِيْلُ الْمَدْرَسَةِ فَنَذْهَبُ اَنْ نَشْتَرِيَ السَّاعَاتِ	آج مدرسہ کی چھٹی ہے پس ہم جاتے ہیں کہ گھڑیاں خرید لے
اِسْتَنْبَطَ التِّلْمِيْذُ مِنَ الْكِتَابِ كَلِمَاتٍ جَيِّدَةٍ	شاگرد نے کتاب سے جید کلموں کا استنباط کیا
رَأَيْتُ الْاَوَانِسَ فِي الْحَافِلَةِ	میں نے مسوں کو بس میں دیکھا

حل مشق ﴿۸﴾:

كَتَبَتِ النِّسَاءُ الْاَوْرَاقَ	عورتوں نے اوراق لکھے
اَلنَّاسُ يَغْلِقُوْنَ الدَّكَاكِيْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	لوگ جمعہ کے روز دکانوں کو بند کرتے ہیں
قَطَفَتْ فَاطِمَةُ الْاَزْهَارَ	فاطمہ نے پھولوں کو توڑا
رَمَى الْجُنْدِيُّوْنَ الْقُطُرَ بِالدَّبَّابَةِ	فوجیوں نے ریل گاڑی ٹینک سے مارے
اِشْتَرَيْنَا لِبُيُوْتِنَا الْفَنَاجِيْنَ	ہم نے اپنے گھروں کیلئے پیالیاں خریدیں
يُحِبُّوْنَ فِي الصَّيْفِ عَلَى الْمَائِدَةِ الْخُضَرَ	وہ لوگ موسم گرما میں دسترخوان پر سبزیاں پسند کرتے ہیں۔

حل مشق ﴿۹﴾ :

میں نے روڈ میں دیکھا	میں نے ایجاد کرنے والے کی خبریں پڑھیں
استاذ نے ہمیں انبیاء کرام کے قصے سنائے	میں نے آئے ہوئے مہمانوں کا اکرام کیا
میں نے کتاب کے دو صفحے پڑھے	آدمی سیب کھاتے ہیں
تم دونوں مکہ کے مسافر رخصت کرتے ہو	حکومت کھلاڑیوں کی ہمت افزائی کرتی ہے
اساتذہ محنتی طلبہ کو پسند کرتے ہیں	عورتوں نے گائیوں کی دودھ دوہی
باغبان نے درختوں کو پانی دیا	اللہ تعالیٰ نے انسان کی دو آنکھیں اور دو ہونٹ بنائے
کشتیاں دریا کو پھاڑتی ہیں	شکاری بندوقوں کو چلاتے ہیں اور پرندے شکار کرتے ہیں

شناخت صیغہ :

رأیت صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف
قراءت ....
قص صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف
اکرمت صیغہ واحد متکلم..................
یاکلون صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف
تودعان صیغہ تثنیہ مخاطب..................
تشجع صیغہ واحد مؤنث غائب..................
یحبون صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف

حلبت صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف
سقی واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف
جعل............................
تخترق صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف
یطلق صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف
یصیدون صیغہ جمع مذکر غائب....................

ترکیب نحوی:

:رَاَیْتُ فعل تَ ضمیر بارز فاعل فِیْ جار الشَّارِعِ مجرور جار مع مجرور ظرف لغو متعلق با فعل فعل با فاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَرَاْتُ فعل تَ ضمیر بارزہ فاعل اَخبَارَ مضاف الْمُخْتَرِعِیْنَ مضاف الیہ مضاف مع مضاف الیہ مفعول بہ ہوا فعل کے فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَصَّ فعل عَلَیْ جار نَا ضمیر مجرور جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے الْاُسْتَاذُ فاعل قِصَصَ مضاف الْاَنْبِیَآءِ مضاف الیہ مضاف مع مضاف الیہ مفعول بہ ہوا، فعل با فاعل مع مفعول بہ مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

اَکْرَمْتُ فعل تَ ضمیر بارزہ فاعل الضُّیُوْفَ موصوف الْقَادِمِیْنَ صفت موصوف مع صفت مفعول بہ ہوا اَکْرَمْتُ فعل کے فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَرَاْتُ فعل تَ ضمیر بارزہ فاعل صَفْحَتَيْ مضاف الْکِتَابِ مضاف الیہ مضاف مع مضاف الیہ مفعول بہ ہوا فعل کے فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

اَلرِّجَالُ مبتدأ یَاْکُلُوْنَ فعل ضمیر مستترہ فاعل التُّفَّاحَاتِ مفعول بہ فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَنْتُمَا ضمیر مرفوع منفصل مبتدأ تُوَدِّعَانِ فعل فاعل مُسَافِرِیْ مضاف مَکَّۃَ مضاف الیہ مضاف

مع مضاف الیہ مفعول بہ ہوا فعل کے لئے فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتدأ کے لئے مبتدأ با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اَلْحُكُوْمَةُ مبتدأ تُشَجِّعُ فعل ضمیر مستترہ فاعل اللَّاعِبِيْنَ مفعول بہ، فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتدأ کے، مبتدأ با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اَلْاَسَاتِذَةُ مبتدأ يُحِبُّوْنَ فعل ضمیر مستترہ فاعل الطُّلَّابَ موصوف الْمُجْتَهِدِيْنَ صفت موصوف با صفت مفعول بہ ہوا، فعل با فاعل مع مفعول بہ خبر ہوا مبتدأ کے، مبتدأ با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

حَلَبَتْ فعل النِّسَاءُ فاعل الْبَقَرَاتِ مفعول بہ، فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

سَقَى فعل الْبُسْتَانِيُّ فاعل الشَّجَرَاتِ مفعول بہ، فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

جَعَلَ فعل لفظ اللّٰهُ فاعل لِ جار الْاِنْسَانِ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے عَيْنَيْنِ معطوف علیہ واو حرف عطف شَفَتَيْنِ معطوف، معطوف علیہ مع معطوف مفعول بہ ہوا فعل کے، فعل با فاعل مع متعلق و مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اَلسُّفُنُ مبتدأ تَخْتَرِقُ فعل ضمیر مستترہ فاعل الْبِحَارَ مفعول بہ فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتدأ کے، مبتدأ با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

يُطْلِقُ فعل الصَّيَّادُوْنَ فاعل الْبَنَادِقَ مفعول بہ فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہا واو حرف عطف يَصِيْدُوْنَ فعل فاعل الطُّيُوْرَ مفعول بہ، فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ معطوف، معطوف علیہا مع معطوف جملہ معطوفہ۔

حل مشق ﴿۱۰﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے؟

دَعَوْتُ الضَّيْفَيْنِ إِلَى الْعَشَاءِ ، حَلَبَتْ أُمِّيْ شَاتَيْنِ ، أَعْطَى اللّٰهُ لِلْإِنْسَانِ عَيْنَيْنِ وَأُذُنَيْنِ وَيَدَيْنِ وَرِجْلَيْنِ ، أَكَلْتُ تُفَّاحَتَيْنِ وَرُمَّاناً ، اِشْتَرَيْتُمْ مِنَ السُّوْقِ قَلَمَيْنِ وَكُرَّاسَتَيْنِ ، يَشْتَرِيْ مَحْمُوْدٌ مِنَ السُّوْقِ كُرَّاسَاتٍ ،

يُشَجِّعُ الْإِسْلَامُ الْمُجَاهِدِيْنَ ، نُكْرِمُ الْأَسَاتِذَةَ وَالْمُعَلِّمِيْنَ ، مَدَحَتِ الْمُعَلِّمَةُ

الطَّالِبَاتِ الْمُجْتَهِدَاتِ ، سَقَى الْبُسْتَانِيُّ أَشْجَارَ الْأَنْبَجِ ،

يُنَظِّفُ الْخَادِمُ الْغُرُفَاتِ ، رَكِبَ الْمُسَافِرُوْنَ فِي الْحَافِلَاتِ

اَلْحَسَنَاتُ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ۔

حل مشق ﴿۱۱﴾ اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

اِقْتَرَحَا نَزُوْرُ جَنِيْنَةُ الْحَيَوَانَاتِ اَلْفِكْرَةُ

زِيَارَةُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

ذَاتَ يَوْمٍ شَاوَرَ أَصْدِقَائُنَا بِرِحْلَةٍ وَجَوْلَةٍ فَوَافَقُوْا اَنْ نَزُوْرَ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ الَّذِيْ كَانَ بُنِيَ عَلٰى شَاطِئِ النَّهْرِ وَهُوَ بَعِيْدٌ جِدًّا مِنَّا فَتَمَّتِ الْإِسْتِعْدَادَاتُ وَالتَّشْكِيْلَاتُ وَ مَعَنَا الْمُسْتَحْضَرَاتُ فَوَصَلْنَا اِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ مَسْجِدٌ عَظِيْمٌ وَكَانَ لَهُ بَابَانِ كَبِيْرَانِ لَمَّا دَخَلْنَا اِلٰى دَاخِلِ حِصَّتِهٖ فَرَأَيْنَا فِيْ طَرَفِ الْمَسْجِدِ بِرْكَةً صَغِيْرَةً وَالنَّاسُ كَانُوْا يَتَوَضَّئُوْنَ مِنْهَا حَوْلَهَا وَهِيَ مَمْلُوْءَةٌ مِنْ مَاءٍ بَارِدٍ وَكَانَ الْمَسْجِدُ قَائِمًا عَلٰى عِمَادٍ عَظِيْمٍ فَقَطْ وَهُوَ فِيْ وَسْطِهٖ وَكَانَ لَهُ مِحْرَابٌ شَامِخٌ وَاسِعٌ وَعَلَيْهِ أَبْلِطَةٌ جَمِيْلَةٌ وَعَلٰى رَأْسِهٖ مَكْتُوْبَةٌ اَلْكَلِمَةُ بِخَطٍّ جَيِّدٍ فَفِي الْمَسْجِدِ ثَلٰثُ غُرُفَاتٍ غُرْفَةُ الْإِمَامِ وَالْأُخْرٰى لِلْمُؤَذِّنِ وَالثَّالِثَةُ لِلطُّلَبَاءِ وَالْغَازُ فِيْ غُرْفَتِهِمْ وَالْفَانُوْسُ مُعَلَّقٌ فِي السَّقْفِ اَمَامَ الْمِحْرَابِ وَفِنَاءُهٗ وَاسِعٌ وَمُهَنْدِسُهٗ كَانَ رَجُلًا خَارِجِيًّا كَانَ يَجِيْئُ اِلَيْهِ ثُمَّ يَذْهَبُ فَصَلَّيْنَا جَمِيْعاً فَفَرِحْنَا جِداً وَحَمِدْنَا اللّٰهَ كَثِيْراً ثُمَّ رَجَعْنَا اِلٰى بُيُوْتِنَا فِي الْحَافِلَةِ .

ترجمہ :

ایک دن ہمارے دوستوں نے مشورہ کیا ایک ٹور کا، پس انہوں نے طے کیا کہ ہم جامع مسجد دیکھے جو نہر کے کنارے پر بنایا گیا تھا، حالانکہ وہ بہت دور تھا ہم سے پس تیاریاں تمام ہوگئی اور ہمارے ساتھ تیار کردہ اشیاء تھیں، پس ہم مسجد پہنچے، اچانک وہ ایک بڑی مسجد تھی اور اسکے دو بڑے دروازے تھے، جب

ہم اسکے اندرونی حصے میں داخل ہوئے تو ہم نے مسجد کی طرف میں ایک چھوٹا تالاب دیکھا اور لوگ اسکے اردگرد وضو کر رہے تھے اس سے، حالانکہ وہ ٹھنڈے پانی سے بھرا ہوا تھا، اور مسجد ایک بڑے ستون پر قائم تھی فقط، وہ ستون مسجد کے درمیان میں تھا، اور مسجد کے لئے ایک اونچا وسیع محراب تھا اور اس پر خوبصورت ٹائل لگے ہوئے تھے، اور محراب کے سر پر کلمہ توحید لکھا گیا تھا عمدہ خط سے، مسجد میں تین کمرے تھے، ایک امام کا کمرہ اور دوسرا مؤذن کے لئے اور تیسرا طلباء کے لئے، اور گیس ان کے کمرے میں ہے، اور فانوس (چراغ دان) چھت میں محراب کے سامنے لٹکایا گیا تھا، اور صحن وسیع تھا، اور مسجد کا انجینیر ایک خارجی آدمی تھا جو مسجد کے لئے آتا پھر جاتا تھا، پس ہم نے نماز پڑھی او بہت خوش ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر اپنے گھروں کو واپس لوٹے بس میں۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

اَلاَسْئِلَۃُ

سوال ﴿۱﴾: ماضی مطلق کسے کہتے ہیں؟الخ.....

جواب : ماضی مطلق میں صرف اسقدر پتہ چلتا ہے کہ یہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے۔ مثلاً ذَهَبَ وہ گیا، حَفِظَ اس نے یاد کیا۔

گردان از حَفِظَ :

حَفِظَ	حَفِظَا	حَفِظُوْا
حَفِظَتْ	حِفِظَتَا	حَفِظْنَ
حَفِظْتَ	حَفِظْتُمَا	حَفِظْتُمْ
حَفِظْتِ	حَفِظْتُمَا	حَفِظْتُنَّ
حَفِظْتُ	حَفِظْنَا	

سوال ﴿۲﴾: ماضی قریب کسے کہتے ہیں؟الخ.....

جواب: اگر کوئی فعل قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہو تو اسکے اظہار کے لئے ماضی قریب لائی جاتی ہے۔ مثلاً قَدْ اَكَلَ اس ایک مرد نے کھایا ہے، قَدْ ضَرَبَ اس ایک مرد نے مارا ہے۔

ردان از دَخَلَ :

قَدْ دَخَلَ	قَدْ دَخَلاَ	قَدْ دَخَلُوْا
قَدْ دَخَلَتْ	قَدْ دَخَلَتَا	قَدْ دَخَلْنَ

قَدْ دَخَلَ	قَدْ دَخَلَا	قَدْ دَخَلُوْا
قَدْ دَخَلَتْ	قَدْ دَخَلَتَا	قَدْ دَخَلْنَ
قَدْ دَخَلْتَ	قَدْ دَخَلْتُمَا	قَدْ دَخَلْتُمْ
قَدْ دَخَلْتِ	قَدْ دَخَلْتُمَا	قَدْ دَخَلْتُنَّ
قَدْ دَخَلْتُ	قَدْ دَخَلْنَا	

سوال ﴿۳﴾: ماضی بعید کسے کہتے ہیں؟الخ.....

جواب: اگر کوئی فعل دور کے گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو تو اسکے اظہار کے لئے ماضی بعید کے صیغے لائے جائیں گے۔مثلاً کَانَ ذَھَبَ وہ ایک مرد گیا تھا، کَانَ سَمِعَ اس ایک مرد نے سنا تھا۔

گردان از سَمِعَ :

کَانَ سَمِعَ	کَانَا سَمِعَا	کَانُوْا سَمِعُوْا
کَانَتْ سَمِعَتْ	کَانَتَا سَمِعَتَا	کُنَّ سَمِعْنَ
کُنْتَ سَمِعْتَ	کُنْتُمَا سَمِعْتُمَا	کُنْتُمْ سَمِعْتُمْ
کُنْتِ سَمِعْتِ	کُنْتُمَا سَمِعْتُمَا	کُنْتُنَّ سَمِعْتُنَّ
کُنْتُ سَمِعْتُ	کُنَّا سَمِعْنَا	

سوال ﴿۴﴾: ماضی استمراری کسے کہتے ہیں؟الخ......

جواب: اگر کوئی کام گزرے ہوئے زمانے میں مسلسل ہوتا رہا ہے تو اسکے اظہار کے لئے ماضی استمراری لائیں گے۔مثلاً کَانَ یَأْکُلُ وہ کھا رہا تھا وہ کھاتا تھا، کَانَ یَدْخُلُ وہ داخل ہو رہا تھا وہ داخل ہوتا تھا۔

گردان از سَمِعَ :

کَانَ یَنْصُرُ	کَانَا یَنْصُرَانِ	کَانُوْا یَنْصُرُوْنَ

كَانَتْ تَنْصُرُ	كَانَتَا تَنْصُرَانِ	كُنَّ يَنْصُرْنَ
كُنْتَ تَنْصُرُ	كُنْتُمَا تَنْصُرَانِ	كُنْتُمْ تَنْصُرُوْنَ
كُنْتِ تَنْصُرِيْنَ	كُنْتُمَا تَنْصُرَانِ	كُنْتُنَّ تَنْصُرْنَ
كُنْتُ اَنْصُرُ	كُنَّا نَنْصُرُ	

سوال ﴿۵﴾: کیا کان کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں؟

جواب: جی ہاں ماضی اور مضارع کی طرح۔

اَلتَّمْرِيْنَاتُ

حل مشق ﴿۱﴾: دس جملے، ماضی قریب کے مختلف صیغے۔

قَدْ وَصَلَتْ اِلَيَّ سَيَّارَتُكَ	تمہاری گاڑی مجھے پہنچ گئی ہے
قَدْ ضَرَبَتْ زَيْنَبُ اِبْنَهَا	زینب نے اپنا بیٹا مارا ہے
قَدْ وَهَبَ زَيْدٌ دِرْهَماً وَاحِداً	زید نے ایک درہم ہبہ کیا ہے
قَدْ سَمِعْتَ اَذَانَ الْفَجْرِ	تو نے فجر کی آذان سنی ہے
قَدْ اِسْتَوْطَنَ اَبِيْ كَرَاتْشِيْ	میرے باپ نے کراچی کو وطن بنایا ہے
قَدْ شَكَرْنَا بِاِحْسَانِكَ	ہم نے شکریہ ادا کیا ہے تمہارے احسان کی وجہ سے
قَدْ جَلَسَتْ فَاطِمَةُ اَمَامَ اَبِيْهَا	فاطمہ اپنے باپ کے سامنے بیٹھ گئی ہے
قَدْ غَلَقَتْ اَبْوَابُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کے دروازے بند ہوگئے ہیں
قَدْ صَادَ سَعِيْدٌ ظَبْياً	سعید نے ایک ہرن شکار کیا ہے
قَدْ مَرِضَ عَمُّ فَاطِمَةَ بِفِرَاقِ الْوَلَدِ	فاطمہ کے چچا بچے کی جدائی پر بیمار ہوگیا ہے

حل مشق ﴿۲﴾: دس جملے، ماضی بعید کے مختلف صیغے

كَانَ صَنَعَ النَّجَارُ السَّرِيْرَ وَالْكُرْسِيَّ	بڑھئی نے چارپائی اور کرسی بنادی تھی
كَانَا عَبَدَا اللّٰهَ كَثِيْرًا فِيْ كُلِّ وَقْتٍ	ان دو مردوں نے اللہ تعالیٰ کی بہت عبادت کی تھی ہمہ وقت
كَانَ فَتَحَ خَادِمُ الْبَيْتِ الْبَابَ	خادم نے گھر کا دروازہ کھولا تھا
كَانَتْ كَتَبَتْ عَائِشَةُ رِسَالَتَيْنِ	عائشہ نے دو خط لکھے تھے
كُنْتِ خَدَمْتِ لِمُعَلِّمَتِكِ فِي الْمَدْرَسَةِ	تو نے اپنی استانی کی خدمت کی تھی مدرسہ میں
كُنْتُنَّ سَمِعْتُنَّ الْأَنْبَاءَ مِنَ الْإِذَاعَةِ	تم سب عورتوں نے ریڈیو سے خبریں سنی تھیں
كُنَّا ضَرَبْنَا خَادِمَنَا بِتَرْكِ الصَّلٰوةِ	ہم نے اپنا خادم مارا تھا نماز چھوڑنے پر
كُنْتُمْ رَسَبْتُمْ فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ	تم سب فیل ہوگئے تھے سالانہ امتحان میں
كَانُوْا ذَهَبُوْا اِلَى الْغَابَةِ ثُمَّ رَجَعُوْا	وہ جنگل گئے تھے پھر واپس لوٹے
كُنْتُ غَفَلْتُ فِيْ دَرْسِيْ فَضَرَبَنِيَ الْأُسْتَاذُ	میں نے اپنے سبق میں غفلت کی تھی پس استاد نے مجھے مارا

حل مشق ﴿۳﴾: دس جملے، ماضی استمراری کے مختلف صیغے

كُنْتُ اَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	میں جمعہ کے روز غسل کرتا تھا
كُنْتُ اَذْهَبُ مَعَ وَالِدِيْ اِلَى الْبُسْتَانِ	میں اپنے والد کے ساتھ باغیچے میں جاتا تھا
كُنَّا نَجْلِسُ حَوْلَ الْمَائِدَةِ لِلْاَكْلِ	ہم دسترخوان کے اردگرد بیٹھتے تھے کھانے کیلئے
كُنْتَ تُسَافِرُ اِلٰى كَرَاتِشِيْ	تو کراچی کو سفر کرتا تھا
كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا	تم اللہ تعالیٰ کی بہت عبادت کرتے تھے

كُنْتَ تُجَهِّزُ الْمَلَابِسَ	تو کپڑوں کو تیار کرتا تھا
كُنَّا نَلْعَبُ فِي الْمُبَارَاةِ بِكُرَةٍ	ہم میچ کھیلتے تھے گیند سے
كُنْتِ تَضْرِبِيْنَ بِنْتَكِ فِي اللَّيْلِ	تو رات کو اپنی بیٹی کو مارتی تھی
كَانَ يُغَيِّرُ الْاَوْلَادُ مَلَابِسَ الْكُلِيَّةِ	لڑکے کالج کے کپڑے بدلتے تھے
كَانُوْا يَعْطِفُوْنَ عَلَى الْيَتَامٰى	وہ سب مرد یتیموں پر رحم کرتے تھے

حل مشق ﴿۴﴾: مضارع کو ماضی سے تبدیل کرنا اور قد کا دخول

قَدْ نَظَرَ صَدِيْقِيْ إِلَى السَّاعَةِ	میرے دوست نے گھڑی کو دیکھا ہے
قَدْ قَامَ الْوَلَدُ مِنْ مَكَانِهٖ	بچہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا ہے
قَدْ فَتَحَ الْخَادِمُ بَابَ الْغُرْفَةِ	خادم نے کمرے کا دروازہ کھولا ہے
قَدْ قَرَأَ كِتَابَكَ	اس نے آپ کی کتاب پڑھی ہے
قَدْ رَكِبَ خَالِدٌ الْحِصَانَ	خالد گھوڑے پر سوار ہوا ہے
قَدْ سَافَرَ وَالِدِيْ إِلَى هُوْلَنْدَا	میرے باپ نے ہالینڈ کا سفر کیا ہے

حل مشق ﴿۵﴾: ماضی مطلق سے ماضی بعید کے جملے

كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَطَارِ	میں ہوائی اڈہ گیا تھا
كُنَّا جَلَسْنَا حَوْلَ الْمَائِدَةِ	ہم دستر خوان کے اردگرد بیٹھ گئے تھے
كَانُوْا سَبَحُوْا فِي النَّهْرِ	وہ سب مرد نہر میں تیرے تھے
كَانَ اَكَلَ الْغَدَاءَ مَعَ الْاَصْدِقَاءِ	اس نے اپنے دوستوں کے ساتھ صبح کا کھانا کھایا تھا
كُنْتُمْ عَبَدْتُمُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ	تم نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جو بڑا ہے

كُنَّ طَبَخْنَ مِرَقَ دَجَاجٍ	ان سب عورتوں نے مرغی کا شوربا پکایا تھا

حل مشق ﴿٦﴾: ماضی بعید سے ماضی استمراری کے جملے

كُنْتُ اَتْلُوا الْقُرْآنَ	میں قرآن کریم کی تلاوت کرتا تھا
كُنْتُمْ تَسْبَحُوْنَ فِي الْبِرْكَةِ	تم تالاب میں تیرتے تھے
كَانُوْا يَقْطِفُوْنَ الْوُرُوْدَ	وہ گلاب کے پھولوں کو توڑتے تھے
كُنْتُنَّ تَمْتَثِلْنَ لِاَبِيْكُنَّ	تم سب اپنے والد کا کہنا مانتی تھیں
كُنَّا نَرْسُبُ فِي الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ	ہم سالانہ امتحان میں فیل ہوتے تھے
كُنْتُ اَقْضِيُ الْعُطْلَةَ فِي الْقَرْيَةِ	میں چھٹی گاؤں میں گزارتا تھا

حل مشق ﴿٧﴾: عربی سے اردو شناخت صیغہ

حاجیان صاحبان مکہ سے واپس لوٹے	رَجَعَ ماضی مطلق ہے
میں نے (روزنامہ اخبار) کو پڑھا تھا	كُنْتُ قَرَاْتُ ماضی بعید ہے
(پاکستان کا ریڈیو) ہم نے سنا تھا	كُنَّا سَمِعْنَا ماضی بعید ہے
تم نے (اللہ تعالیٰ کا کلام) حفظ کیا تھا	كُنْتُمْ حَفِظْتُمْ ماضی بعید ہے
چڑیا درخت پر چہچہا رہی تھی	كَانَ يَتَغَرَّدُ ماضی استمراری ہے
(استاذ کمرۂ مطالعہ میں) داخل ہو گیا ہے	قَدْ دَخَلَ ماضی قریب ہے
میں نے آپکو ایک خط لکھا تھا گزرے ہوئے ہفتہ میں	كُنْتُ كَتَبْتُ ماضی بعید ہے
تم جنگل گئے تھے اور پرندوں کو شکار کیا تھا	ماضی بعید ہے
نماز کا وقت ہو گیا ہے	قَدْ حَانَ ماضی قریب ہے

میں اوالدرات میں جاگتا تھا	كَانَ يَسْهَرُ ماضی استمراری ہے
تم دونوں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے	كُنْتُمَا تَعْبُدَانِ اللّٰهَ ماضی استمراری ہے
میں جمعہ کے روز غسل کرتا تھا	كُنْتُ اَغْتَسِلُ ماضی استمراری ہے
تو اپنے استاد کے حکموں کی مخالفت کرتا تھا	كُنْتَ تُخَالِفُ ماضی استمراری ہے

ترکیب نحوی :

رَجَعَ فعل اَلْحُجَّاجُ فاعل مِنْ جار مَكَّةَ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

كُنْتُ قَرَأْتُ فعل ضمیر بارزہ فاعل اَلْجَرِيْدَةَ موصوف اَلْيَوْمِيَّةَ صفت، موصوف مع صفت مفعول بہ ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

كُنَّا سَمِعْنَا فعل ضمیر فاعل اَلْاِذَاعَةَ مفعول بہ لَامْ جار عُمُوْمِ مضاف اَلْبَاكِسْتَانِ مضاف الیہ، مضاف با مضاف الیہ مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و مفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

كُنْتُمْ حَفِظْتُمْ فعل ضمیر فاعل كَلَامَ مضاف لفظ اَللّٰهِ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا فعل کے، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

كَانَ يَتَغَرَّدُ فعل اَلْعُصْفُوْرُ فاعل عَلَى جار اَلشَّجَرَةِ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَدْ دَخَلَ فعل اَلْمُعَلِّمُ فاعل غُرْفَةَ مضاف اَلدِّرَاسَةِ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا، فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

كُنْتُ كَتَبْتُ فعل تُ ضمیر بارزہ فاعل اِلَيْكَ جار مجرور ظرف لغو متعلق اوّل ہوا فعل کے رِسَالَةً مفعول بہ فِيْ جار اَلْاُسْبُوْعِ موصوف اَلْمَاضِيْ صفت، موصوف با صفت متعلق ثانی ہوا

فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ و متعلقین جملہ فعلیہ خبریہ۔

خَرَجْتُمْ فعل ضمیر فاعل اِلٰی جار الْغَابَۃِ مجرور جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہا وَاوْ حرف عطف صِدْتُمْ فعل ضمیر فاعل الطُّیُوْرَ مفعول بہ فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ، معطوفہ علیہا مع معطوفہ جملہ مستانفہ لا محل لها من الاعراب۔

قَدْحَانَ فعل وَقْتُ مضاف الصَّلٰوۃِ مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل ہوا فعل کے، فاعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

كَانَ يَسْهَرُ فعل وَالِدِ مضاف یْ ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل ہوا فعل کے فِیْ جار اللَّيْلِ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

كُنْتُمَا تَعْبُدَانِ فعل ضمیر فاعل لفظ اللّٰهَ مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

كُنْتُ اَغْتَسِلُ فعل فاعل يَوْمَ مضاف الْجُمُعَۃِ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول فیہ، فعل بافاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

كُنْتَ تُخَالِفُ فعل ضمیر مخاطب فاعل اَوَامِرَ مضاف مُعَلِّمِ مضاف الیہ مضاف کَ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ، مضاف الیہ مع مضاف مضاف الیہ ہوا مضاف کے پھر مرکب اضافی مفعول بہ فعل کے، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

حل مشق ﴿۸﴾: اردو سے عربی

قَدْ كَسَرَ الْوَلَدُ الدَّوَاۃَ ، قَدْ صَنَعَ النَّجَارُ الْكُرْسِيَّ ، كُنْتُ شَرِبْتُ اللَّبَنَ ، كُنْتُمْ سَافَرْتُمْ اِلٰى كَلْكَتَۃَ ، كُنَّا لَقِيْنَا رَئِيْسَ الْجُمْهُوْرِيَّۃِ الْبَاكِسْتَانِيَّۃِ ، كَانَ شَرَحَ الْاُسْتَاذُ دَرْسَ الْكِتَابِ ، قَدْ نَظَّفَ الْخَادِمُ الْحُجْرَۃَ ، قَدْ غَسَلَتِ الْخَادِمَۃُ الْمَلَابِسَ ، كَانَتْ تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ ، كَانَ حَضَرَ عَلِيٌّ فِي الدَّرْسِ بِالْاَمْسِ ، كُنْتُمْ تُضَيِّعُوْنَ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ ، كَانَ يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ حَقْلَهٗ ، كَانَ يُحِبُّ وَالِدِيْ مَعِيَ جِدًّا ، كُنَّا نَخْطُبُ بِاللُّغَۃِ الْعَرَبِيَّۃِ

الكلمات الجديدة

تَخَلَّفَ اَلدِّرَاسَةُ اَلطَّبَاشِيْرُ سُرُوْرٌ بِشَاطٍ

زِيَارَةُ الْمَطَارِ

كُنَّا جَلَسْنَا فِيْ حُجْرَةِ الْاُسْتَاذِ وَاُسْتَاذُنَا كَانَ يَنْصَحُ لَنَا فَإِذَا زَيْدٌ ظَهَرَ وَاَشَارَنَا بِيَدِهٖ فَكُنَّا نَسْكُتُ شَيْأً فَشَيْأً فَالْتَفَتْنَا اِلَيْهِ مَايَقُوْلُ وَكَانَ يَقُوْلُ هَلْ مَوْجُوْدٌ فِيْكُمْ يُوْنُسُ فَاَشَارَ الْاُسْتَاذُ اِلَيَّ فَقُمْتُ اِلَيْهِ سَرِيْعًا وَاَجَازَنِيْ مَعَهٗ فَمَشَيْنَا وَاتَّخَذْنَا السَّبِيْلَ ،فَطَفِقَ زَيْدٌ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ وَالِدَكَ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ اِلَى الْحَجِّ فَتَمَّتِ الْاِسْتِعْدَادَاتُ وَالتَّشْكِيْلَاتُ فَيُحِبُّ وَالِدُكَ اَنْ يَّذْهَبَ بِكَ اِلَى الْمَطَارِ فَبِبَشَارَتِهٖ فَرِحْتُ جِدًّا فَرَكِبْنَا فِي الْحَافِلَةِ فَبَعْدَ وَقْتٍ قَلِيْلٍ كُنَّا نَسْمَعُ صَوْتَ الطَّائِرَةِ فَقَالَ اَبِيْ يَا يُوْنُسُ هَلْ كُنْتَ رَأَيْتَ الطَّائِرَةَ ؟ وَهَلْ رَأَيْتَ الْمَطَارَ ؟ فَقُلْتُ لَا ، بَلِ الْاٰنَ اَرَى الطَّائِرَةَ وَالْمَطَارَ ، وَكَانَ الْمَطَارُ فِيْهِ الشَّارِعُ الطَّوِيْلُ وَالطَّائِرَةُ عَلَيْهِ قَائِمَةٌ فَرَكِبَ الطَّيَّارُ وَاَبِيْ وَالْمُسَافِرُوْنَ ، فَإِذَا الطَّائِرَةُ غَابَتْ عَنَّا وَالْمُوَدِّعُوْنَ رَجَعُوْا اِلَى الْبُيُوْتِ وَكَانُوْا اَسَالُوْا دُمُوْعَ الْحُزْنِ.

ترجمہ: ہوائی اڈہ کی سیر۔ ہم اپنے استاد کے کمرے میں بیٹھے تھے اور ہمارا استاد ہمیں نصیحت کر رہا تھا پس اچانک زید ظاہر ہوا اور اپنے ہاتھ سے ہمیں اشارہ کیا، پس ہم تھوڑے تھوڑے خاموش ہو رہے تھے۔ پس ہم نے اس کی طرف دیکھا کہ وہ کیا کہتا ہے پس وہ کہہ رہا تھا کہ آیا آپ میں یونس موجود ہے پس استاد نے مجھ کو اشارہ کیا پس میں جلدی سے کھڑا ہوا اور اسکے ساتھ جانے کی اجازت دی۔ پس ہم روانہ ہوئے اور راستے کو پکڑا پس زید شروع ہوا اور کہہ رہا تھا کہ تمہارا باپ ارادہ کر رہا تھا کہ حج کیلئے جائے پس تیاریاں مکمل ہوئیں۔ تمہارا باپ چاہتا ہے کہ آپکو لیجائے ہوائی اڈے کو پس اس کی خوشخبری سے میں انتہائی خوش ہوا پس ہم بس میں سوار ہوئے، پس تھوڑی دیر بعد ہم جہاز کی آواز سن رہے تھے۔ پس میرے باپ نے کہا اے یونس! کیا تو نے ہوائی جہاز پہلے دیکھا تھا؟ اور کیا تو نے ہوائی اڈہ دیکھا

تھا؟ پس میں نے کہا نہیں بلکہ ابھی جہاز اور ہوائی اڈہ دیکھتا ہوں اور اڈے میں لمبی سڑک تھی اور جہاز اس پر کھڑا تھا، پس پائلٹ، میرا باپ اور سواریاں سوار ہوئیں۔ پس اچانک جہاز ہماری نظروں سے غائب ہوا اور رخصت کرنے والے اپنے گھروں کو واپس ہوئے حال یہ کہ وہ غم کے آنسو بہا رہے تھے۔

اَلدَّرسُ الثَّامِنُ

اَلْمَعْرُوفُ وَالْمَجْهُوْلُ فِی الْمَاضِی

اَلْاَمْثِلَةُ

ترکیب نحوی:

حَصَدَ فعل معروف اَلْفَلَّاحُ فاعل اَلزَّرْعَ مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ

حُصِدَ فعل مجہول اَلزَّرْعُ نائب فاعل، فعل مجہول با نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

شَرِبْتُ فعل تُ ضمیر بارزہ فاعل اَلْمَاءَ موصوف اَلْبَارِدَ صفت، موصوف با صفت مفعول بہ ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

شُرِبَ فعل مجہول اَلْمَاءُ الْبَارِدُ موصوف صفت نائب فاعل، فعل مجہول مع نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَدْ فَتَحَ فعل اَلْخَادِمُ فاعل اَلْبَابَ مفعول بہ، فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

قَدْ فُتِحَ فعل مجہول اَلْبَابُ نائب فاعل، فعل مجہول با نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

كَانَ جَرَحَ فعل معروف ماضی بعید اَلْجَامُوْسُ فاعل اَلْوَلَدَ مفعول بہ، فعل مع فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

كَانَ جُرِحَ فعل مجہول اَلْوَلَدُ نائب فاعل، فعل مجہول با نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

اَلْاَسْئِلَۃُ

سوال ﴿۱﴾: ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

جواب: ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے صرف اتنا کیجئے کہ ماضی کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دے دیجئے اور آخری حرف کی حرکت اپنی حالت پر رہے گی۔

سوال ﴿۲﴾: تین حرف والے ماضی اور تین حرف سے زائد والے ماضی میں الخ.....

جواب: جن افعال کا ماضی تین سے زائد حروف پر مشتمل ہو وہاں اتنا کیجئے کہ ماضی کے پہلے حرف کو ضمہ آخری سے پہلے حرف کو کسرہ آخری حرف کو فتحہ اور باقی تمام حروف کو ضمہ دے دیجئے اس سے ماضی سہ حرفی کا فرق واضح ہوا، سوال ﴿۱﴾ کا جواب دیکھ لیں۔

سوال ﴿۳﴾: ماضی بعید مجہول کیسے بنائی جائے گی؟ قد حفظ سے گردان بھی لکھئے؟

جواب: ماضی کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دے دیجئے آخری حرف پر اپنی حرکت رہے گی اور لفظ قد اس پر داخل کریں تو ماضی قریب مجہول بنائی جائے گی۔

گردان از قَدْ حُفِظَ:

قَدْ حُفِظَ	قَدْ حُفِظَا	قَدْ حُفِظُوْا
قَدْ حُفِظَتْ	قَدْ حُفِظَتَا	قَدْ حُفِظْنَ
قَدْ حُفِظْتَ	قَدْ حُفِظْتُمَا	قَدْ حُفِظْتُمْ
قَدْ حُفِظْتِ	قَدْ حُفِظْتُمَا	قَدْ حُفِظْتُنَّ
قَدْ حُفِظْتُ	قَدْ حُفِظْنَا	

سوال ﴿۴﴾: ماضی بعید مجہول کیسے بنائی جائے گی؟ کان اکل سے گردان بھی لکھئے؟

جواب: جیسا کہ ماضی قریب مجہول میں گزری، صرف اتنا کریں کہ قد کے بجائے اس پر کان داخل کریں تو اس سے ماضی بعید مجہول بنائی جائے گی۔

گردان از کَانَ اُکِلَ:

كَانَ اُكِلَ	كَانَا اُكِلَا	كَانُوْا اُكِلُوْا
كَانَتْ اُكِلَتْ	كَانَتَا اُكِلَتَا	كُنَّ اُكِلْنَ
كُنْتَ اُكِلْتَ	كُنْتُمَا اُكِلْتُمَا	كُنْتُمْ اُكِلْتُمْ
كُنْتِ اُكِلْتِ	كُنْتُمَا اُكِلْتُمَا	كُنْتُنَّ اُكِلْتُنَّ
كُنْتُ اُكِلْتُ	كُنَّا اُكِلْنَا	

سوال ﴿۵﴾: کیا فعل مجہول میں بھی نائب فاعل کے مذکر مؤنث ہونے کا اعتبار کیا جائے گا؟

جواب: جی ہاں! فعل مجہول میں بھی افعال کی تذکیر وتانیث کے لئے نائب فاعل کا اعتبار ہوگا یعنی اگر نائب فاعل مذکر ہے تو فعل مجہول بھی مذکر ہوگا اور اگر نائب فاعل مؤنث ہے تو فعل مجہول بھی مؤنث ہوگا۔

اَلتَّمْرِيْنَاتُ

حل مشق ﴿۱﴾ ماضی معروف کی جگہ ماضی مجہول

ماضی معروف		ماضی مجہول	
ضَرَبَ زَيْدٌ	زید نے مارا	ضُرِبَ زَيْدٌ	زید مارا گیا
سَمِعَ خَالِدٌ الْإِذَاعَةَ	خالد نے ریڈیو سنا	سُمِعَ الْإِذَاعَةُ	ریڈیو سنا گیا
شَرِبَ زَيْدٌ اللَّبَنَ	زید نے دودھ پیا	شُرِبَ اللَّبَنُ	دودھ پیا گیا
اِحْتَرَمَ الْوَلَدُ الْأُسْتَاذَ	لڑکے نے استاد کا احترام کیا	اُحْتُرِمَ الْأُسْتَاذُ	استاد کا احترام کیا گیا
اَغْلَقَ الْبَابَ	اس نے دروازہ بند کیا	اُغْلِقَ الْبَابُ	دروازہ بند کیا گیا
اَكْرَمَ التِّلْمِيْذُ الْمُدِيْرَ	شاگرد نے مہتمم کا اکرام کیا	اُكْرِمَ الْمُدِيْرُ	مہتمم کا اکرام کیا گیا

حل مشق ﴿۲﴾ ماضی مجہول کی جگہ ماضی معروف

ماضی مجہول		ماضی معروف	
أُخْتُرِقَ الْكِتَابُ	کتاب پھاڑی گیا	اِخْتَرَقَ الْكِتَابَ	اس نے کتاب پھاڑ دی
أُكِلَ الرُّمَّانُ	انار کھایا گیا	أَكَلَ زَيْدٌ الرُّمَّانَ	زید نے انار کھایا
كُتِبَتِ الْأَوْرَاقُ	صفحے لکھے گئے	كَتَبَتْ فَاطِمَةُ الْأَوْرَاقَ	فاطمہ نے اوراق لکھے
خُدِمَتِ الْأُمُّ	ماں کی خدمت کی گئی	خَدَمَتْ عَائِشَةُ الْأُمَّ	عائشہ نے ماں کی خدمت کی
سُئِلَ دِرْهَمٌ	درہم کا سوال کیا گیا	سَئَلَ سَعِيْدٌ دِرْهَمًا	سعید نے درہم کا سوال کیا
كُتِبَتِ الرِّسَالَاتُ	خطوط لکھے گئے	كَتَبَتْ عُظْمٰی الرِّسَالَاتِ	عظمی نے خطوط لکھے

حل مشق ﴿۳﴾: آٹھ جملے، ماضی قریب مجہول

قَدْ أُكِلَتِ التُّفَّاحَةُ	سیب کھائی گئی ہے
قَدْ مُرِضَتِ الدَّجَاجَةُ	مرغی بیار ہوگئی ہے
قَدْ سُقِطَتِ الشَّجَرَةُ	درخت گر گئی ہے
قَدْ أُكْرِمَ بَكْرٌ	بکر کا اکرام کیا گیا ہے
قَدْ شُكِرَ اللّٰهُ	اللہ تعالی کا شکر ادا کیا گیا ہے

قَدْ فُرِغَتِ الْحُجْرَاتُ	کمرے فارغ کیے گئے ہیں
قَدْ هُذِبَ ابْنُ خَالِدٍ	خالد کے بیٹے کو تہذیب دی گئی ہے
قَدْ مُزِقَتِ الْكُرَّاسَاتُ	کاپیاں پھاڑ دی گئی ہیں

حل مشق ﴿۴﴾: آٹھ جملے، ماضی بعید مجہول

كَانَ جُرِحَ التِّلْمِيْذُ	شاگرد زخمی کیا گیا تھا
كَانَ حُصِدَ الزَّرْعُ	کھیتی کاٹی گئی تھی
كَانَ شُرِبَ الْمَاءُ الْبَارِدُ	ٹھنڈا پانی پیا گیا تھا
كَانَتْ قُطِعَتِ الْيَدُ اَمَامَ الْقَاضِيْ	ہاتھ کاٹا گیا قاضی کے سامنے
كَانَتْ تُقْطَفُ الزَّهْرَةُ	پھول کاٹا گیا تھا
كَانَ صُنِعَ الشَّائُ فِيْ الصَّبَاحِ	صبح چائے بنائی گئی تھی
كَانَ يُفْتَحُ الدُّكَانُ فِيْ الْقَرْيَةِ	گاؤں میں دکان کھولی گئی تھی
كَانَ بِيْعَ الْقُمْحُ فِيْ السُّوْقِ	گندم بازار میں فروخت کیا گیا تھا

حل مشق ﴿۵﴾: الف، ب کی مدد سے ماضی مجہول اور نائب فاعل کے جملے

اُكِلَ الطَّعَامُ	طعام کھایا گیا	قُطِعَتِ الشَّجَرَةُ	درخت کاٹا گیا
فُتِحَتِ الْغُرْفَةُ	کمرہ کھولا گیا	صِيْدَ الْاَسَدُ	شیر شکار کیا گیا
سُقِيَ الزَّرْعُ	کھیت کو پانی دیا گیا	قُبِضَ اللِّصُّ	چور پکڑا گیا
	شُرِبَ الشَّائُ	چائے پی لی گئی	

حل مشق ﴿۶﴾: فعل معروف کو فعل مجہول سے تبدیل کرنا

اُنْزِلَ الْقُرْآنُ	قرآن نازل کیا گیا	اُكِلَ الْخُبْزُ	روٹی کھائی گئی

قُطِفَ الزَّهْرُ	پھول کاٹا گیا	نُظِّفَتِ الْغُرْفَةُ	کمرہ صاف کیا گیا
غُسِلَ الثَّوْبُ	کپڑا دھویا گیا	غُرِسَتِ الشَّجَرَةُ	درخت لگایا گیا

حل مشق ﴿۷﴾: فعل مجہول کی جگہ فعل معروف

شَرَحَ الدَّرْسَ	اس نے سبق کی تشریح کیا	كَنَسَتِ الدَّارَ	اس نے گھر کو جھاڑو دیا
كَتَبَتِ الرِّسَالَةَ	اس نے خط لکھا	صَنَعَ الْكُرْسِيَّ	اس نے کرسی بنائی

حل مشق ﴿۸﴾: ترجمہ، صیغہ شناخت، ترکیب

نبی ﷺ کے بعد ابوبکر کو خلیفہ بنایا گیا	استخلف واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مطلق
کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا	طھرت واحد مؤنث غائب فعل ماضی۔۔
قرآن رسول اللہ ﷺ پر نازل کیا گیا	انزل صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی۔۔
کمرے کی کھڑکی کھولی گئی ہے	قد فتحت صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی قریب مجہول
میں کھیل کرنے سے منع کیا گیا ہوں	قد منعت واحد متکلم ماضی قریب مجہول
چور کا ہاتھ کاٹا گیا ہے	قد قطعت واحد مؤنث غائب ماضی قریب مجہول
وہ جنگ میں قتل کیے گئے تھے	کانوا قتلوا جمع مذکر غائب ماضی بعید مجہول
وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے تھے	قد اخرجوا جمع مذکر غائب ماضی قریب مجہول
اسلام پانچ چیزوں پر بنایا گیا	بنی واحد مذکر غائب ماضی مطلق
بلال رضی اللہ عنہ کوڑے سے مارا جاتا تھا	کان یضرب واحد مذکر غائب ماضی استمراری مجہول
دوات میں سیاہی رکھی گئی	وضع واحد مذکر غائب ماضی مطلق مجہول
درخت باغیچے میں لگایا گیا	غرست واحد مؤنث غائب ماضی مطلق۔

باغیچے سے گلاب کا پھول کاٹا گیا	قطفت واحد مؤنث غائب ماضی مطلق ۔
انسان اپنے رب کی عبادت کیلئے پیدا کیا گیا	خلق واحد مذکر غائب ماضی مطلق مجہول
پہاڑ زمین پر نصب کیے گئے	نصبت واحد مؤنث غائب ماضی مطلق ۔۔
ہمیں نماز کا حکم دیا گیا ہے	قد امرنا جمع متکلم ماضی قریب مجہول.

ترکیب نحوی :

استخلف فعل ماضی مجہول ابوبکر نائب فاعل بعد مضاف النبی مضاف الیہ مرکب اضافی ظرف مکان ہوا فعل کے، فعل مجہول با نائب فاعل و ظرف جملہ فعلیہ خبریہ۔

صلی فعل اللہ فاعل علیہ جار مجرور معطوف علیہ واو حرف عطف آل مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مرکب اضافی معطوف، معطوف علیہ مع معطوف متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و متعلق معطوفۃ علیہا واو حرف عطف سلم فعل ضمیر مستترہ فاعل، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوف، معطوفۃ علیہا مع معطوف جملہ فعلیہ معترضہ۔ جو یہاں ایک مقصد کے لئے لائی گئی ہے اور وہ مقصد ہے دعا نبی ﷺ کے حق میں۔

طہرت فعل مجہول الکعبۃ نائب فاعل من جار الاصنام مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مجہول مع نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

انزل فعل مجہول القرآن نائب فاعل علی جار الرسول مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل مجہول مع نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

قد فتحت فعل مجہول نافذۃ مضاف الحجرۃ مضاف الیہ مرکب اضافی نائب فاعل ہوا فعل کے، فعل مع نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

قد منعت فعل مجہول ت ضمیر بارزہ نائب فاعل عن اللعب جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

قد قطعت فعل مجہول ید مضاف السارق مضاف الیہ مرکب اضافی نائب فاعل ہوا فعل کے، فعل بانائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

کانوا قتلوا فعل مجہول ضمیر مستترہ نائب فاعل فی الحرب جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل بانائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

قد اخرجوا فعل مجہول ضمیر مستترہ نائب فاعل من جار دیار مضاف ھم مضاف الیہ مرکب اضافی مجرور ہوا، جار مع مجرور متعلق ہوا فعل کے، فعل بانائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

بنی فعل مجہول الاسلام نائب فاعل علی خمس جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل بانائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کان یضرب فعل مجہول بلال نائب فاعل رضی فعل معروف ماضی اللہ فاعل عن جارہ ضمیر مجرور، جار مع مجرور متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً ومعنیً جملہ فعلیہ انشائیہ معترضہ جو یہاں ایک مقصد کے لئے لائی گئی ہے اور وہ ہے دعا بلال رضی اللہ عنہ کے حق میں، ب جار السوط مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مجہول بانائب فاعل اور متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

وضع فعل ماضی مجہول المداد نائب فاعل فی الدواۃ جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مجہول بانائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

غرست الشجرۃ فی البستان ، قطفت الوردۃ من الحدیقۃ ، خلق الانسان لعبادۃ الرب ، نصبت الجبال علی الارض ، انمیں ترکیب مثل وضع المداد فی الدواۃ ہے۔

قد امرنا فعل ماضی مجہول ضمیر نائب فاعل با جار الصلوۃ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل بانائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

حل مشق ﴿۹﴾: اردو سے عربی

كَانَتْ كُتِبَتْ رِسَالَةٌ إِلَى الْوَالِدِ ، كَانَتْ سُرِقَتْ هٰذِهِ الْأَمْتِعَةُ مِنَ الْحُلَّةِ ، طُحِنَ الْقَمْحُ فِي الْمِطْحَنَةِ / الرَّحَى ، كَانَتْ قُتِلَتِ الْبِنْتُ ، كَانَتْ ذُبِحَتْ شَاةٌ فِي يَوْمِ عِيْدِ الْأَضْحٰى ، قَدْ أُمِرَ الْقَاتِلُ بِالْإِعْدَامِ ، قَدْ مُنِعَ الْمُسْلِمُ عَنِ

الخمر ، كانت انعقدت الحفلة في مدرستنا ، كنتم اخرجتم من ديارکم ، كنتمدعيتم إلى الحفلة البارحة ، كان طبخ الطعام على النار ، قد ارسلت الرسالة بالبريد الجوي ، كان وضع الكتاب في الخزانة

(ج) عَهْدُ الْإِنْجِلِيْزِ فُرِضَتِ الْقُيُوْدُ أُسِّسَتْ اَلْعَهْدُ الْمُظْلِمُ

(د) دَارُالْعُلُوْمِ دِيُوْبَنْدُ

مجہول کی جگہ معروف :

ظَلَمَ الْمُسْلِمُوْنَ كَثِيْراً فِيْ عَهْدِ الْإِنْجِلِيْزِ قَتَلُوْا وَاَخْرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَحَرَّمُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ اَغْلَقَتْ مَدَارِسَهُمْ وَفَرَضَتِ الْقُيُوْدَ عَلَيْهِمْ ، اَسَّسَتْ مَدْرَسَةُ "دَارُالْعُلُوْمِ دِيُوْبَنْدُ "فِيْ هٰذَا الْعَهْدِ الْمُظْلِمِ اِفْتَتَحَتْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ بِمُعَلِّمٍ وَاحِدٍ وَتِلْمِيْذٍ وَاحِدٍ وَاشْتَهَرَتْ فِي الْعَالَمِ لِأَجْلِ خِدْمَاتِهَا الْعِلْمِيَّةِ وَالدِّيْنِيَّةِ ۔

ترجمہ :

انگریزوں کے دور میں مسلمانوں نے بہت ظلم کیا۔ ان سب نے قتل کئے ، انہوں نے وہ اپنے گھروں سے نکالے اور انکو اپنے اموال سے محروم کیا ، انکے مدارس بند کئے اور ان پر پابندیاں لگائیں ، مدرسہ دارالعلوم دیوبند اسی تاریک دور میں قائم ہوا ، یہ مدرسہ ایک استاد اور ایک طالب علم کے ذریعے شروع ہوا اور اپنی علمی اور دینی خدمات کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہوا۔

الدرس التاسع

المثبت والمنفی فی الماضی

التمرينات

حل مشق ﴿۱﴾ پانچ جملے، ماضی مطلق

مَا أَكَلُوْا الرُّمَّانَ وَالْاَنْبَجَ	انہوں نے انار اور آم نہیں کھائے
مَاسَمِعَتْ عَائِشَةُ آذَانَ الْفَجْرِ	عائشہ نے فجر کی آذان نہیں سنی
مَاأَكَلْتُ الْخُبْزَ فِيْ بَيْتِكُمْ	میں نے آپکے گھر میں روٹی نہیں کھائی
مَاذَهَبَ اَبِيْ اِلَى الْمَصْنَعِ	میرا باپ کارخانہ نہیں گیا
مَاضَرَبَ اَخِيْ وَلَدَكَ	میرے بھائی نے تمہارا بچہ نہیں مارا

حل مشق ﴿۲﴾ پانچ جملے، ماضی قریب منفی

قَدْ مَافَرَغَ زَيْدٌ مِنَ الْعَمَلِ	زید کام سے فارغ نہیں ہوا ہے
قَدْ مَاعَرَفَ اَخِيْ مَقَامَكَ	میرے بھائی نے تمہارا مقام نہیں پہچانا ہے
قَدْ مَارَكِبَ الطَّيَّارُ فِي الطَّائِرَةِ	ہواباز جہاز میں سوار نہیں ہوا ہے
قَدْ مَاسَفَرَ اُسْتَاذُنَا اِلَى كَرَاتشِيْ	ہمارے استاد نے کراچی کا سفر نہیں کیا ہے
قَدْ مَاحَضَرَ صِدِيْقِيْ اِلَى الْفَصْلِ	میرا دوست کلاس میں حاضر نہیں ہوا ہے

حل مشق ﴿۳﴾ پانچ جملے، ماضی بعید منفی

مَا كَانَ نَبَحَ الْكَلْبُ طُوْلَ اللَّيْلِ	کتا رات بھر نہیں بھونکا تھا
مَا كُنَّا رَكِبْنَا فِي الْقِطَارِ	ہم ریل گاڑی میں سوار نہیں ہوئے تھے
مَا كُنْتُ وَجَدْتُكَ بِالْاَمْسِ	میں نے تجھ کو کل نہیں پایا تھا
مَا كَانُوْا فَازُوْا فِي الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ	وہ سالانہ امتحان میں کامیاب نہیں ہوئے تھے
مَا كُنْتُ زُرْتُ حَدِيْقَةَ الْحَيْوَانِ	میں نے چڑیا گھر کی سیر نہیں کی تھی

حل مشق ﴿۴﴾ دس جملے، ماضی کی تمام اقسام، لیکن فعل مجہول

وُقِفَ الْقِطَارُ عَلَى الْمَحَطَّةِ	ریل گاڑی اسٹیشن پر کھڑی گئی
كُتِبَتِ الرِّسَالَاتُ الْآنَ	خطوط ابھی لکھے گئے
قَدْ سُرِقَ اَمْوَالُنَا	ہمارے اموال چوری کیے گئے ہیں
قَدْ جُرِحَ صِدِّيْقُنَا	ہمارا دوست زخمی کیا گیا ہے
قَدْ مَاقُبِضَتْ	وہ نہیں پکڑی گئی ہے
مَا كَانَ يُقْرَأُ الْكِتَابُ	کتاب نہیں پڑھی جاتی تھی
كَانَ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ	پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا تھا
مَا كَانَ سُتِرَ السَّارِقُ	چور پر پردہ نہیں ڈالا گیا تھا
كَانَتْ تُقْطَعُ الْاَزْهَارُ الْجَمِيْلَةُ	خوبصورت پھول کاٹے جاتے تھے
مَا وُضِعَ الْقَلَمُ فِي الْخِزَانَةِ	قلم الماری میں نہیں رکھا گیا

حل مشق ﴿۵﴾ جملوں کو منفی میں تبدیل کرنا

مَا وَقَفَ الْقِطَارُ عَلَى الرَّصِيْفِ	پلیٹ فارم پر ریل گاڑی نہیں ٹھہری

مَاسَمِعَتِ الْمُسْلِمَاتُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ	مسلمان عورتوں نے امام کا خطبہ نہیں سنا
مَاغَيَّرَ الْأَطْفَالُ مَلَابِسَهُمْ	بچوں نے اپنے کپڑے نہیں بدلے
مَاقَرَأْتُ الْكُتُبَ وَمَا كَتَبْتُ الدُّرُوْسَ	میں نے کتابیں نہیں پڑھیں اور نہ میں نے اسباق لکھے
مَاكُنَّ يُكْرِمْنَ الضُّيُوْفَ	وہ مہمانوں کا اکرام نہیں کرتی تھیں
قَدْ مَاأُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ	وہ اپنے گھروں سے نہیں نکالے گئے تھے
مَا وُضِعَ الْمِدَادُ فِي الدَّوَاةِ	دوات میں سیاہی نہیں رکھی گئی

نوٹ: ترکیب نحوی مذکورہ جملوں میں محتاج تحریر نہیں ہے لہٰذا نہیں لکھی گئی۔

حل مشق ﴿۶﴾ مضارع کو ماضی میں تبدیل کرنا اور ''ما'' کا دخول

مَا نَبَحَ الْكَلْبُ طُوْلَ اللَّيْلِ	کتا رات بھر نہیں بھونکا
مَا اِسْتَذْكَرْتُ الدُّرُوْسَ	میں نے اسباق یاد نہیں کیے
مَاقَدِمَا مِنَ السَّفَرِ	وہ دونوں سفر سے نہیں آئے
مَا اجْتَمَعَتِ الصَّدِيْقَاتُ	سہیلیاں جمع نہیں ہوئیں
مَارَكِبْنَا الزَّوْرَقَ	ہم اسٹیمر پر سوار نہیں ہوئے

حل مشق ﴿۷﴾ عربی سے اردو

پولیس نے چور کو گرفتار نہیں کیا، آدمی نے وعدہ پورا نہیں کیا،

انہوں نے اپنے مدرسے کی حالت بلند نہیں کی، تم نے مظلوموں کی مدد نہیں کی،

تم نے یتیموں پر رحم نہیں کیا، ہم نے چڑیا گھر نہیں دیکھا، اس نے اپنے نفس کی قدر نہیں پہچانی،

ہم سالانہ امتحان سے فارغ نہیں ہوئے،

حاجیان صاحبان مکہ سے واپس نہیں ہوئے،　　　　شاگرد نے قصہ نہیں پڑھا تھا،

میرا سامان چوری نہیں کیا گیا تھا، میں نے تجھ کوکل نہیں پایا تھا،

ابھی تک کھیتی نہیں کاٹی گئی،

مسلمانوں کی عورتوں کو بے پردگی کا حکم نہیں دیا گیا،

لڑکے فٹ بال کے میچ میں کامیاب نہیں ہوئے،

مدرسے کی پارٹی نے جسمانی ورزش کے کھیل میں حصہ نہیں لیا۔

شناصت صیغہ و فعل :

مَاقَبَضَ	واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق منفی
مَاانْجَزَ	....
مَارَفَعُوْا	جمع مذکر غائب..................................
مَا اَغَشْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر.................................
مَا عَطَفْتُمْ	جمع مذکر حاضر..................................
مَا زُرْنَا	جمع متکلم..
مَا عَرَفَ	واحد مذکر غائب.................................
مَا فَرَغْنَا	جمع متکلم..
مَا رَجَعَ	واحد مذکر غائب.................................
مَا كَانَتْ قَرَاَتْ	واحد مؤنث غائب فعل ماضی بعید منفی
مَاكَانَ سَرَقَ	واحد مذکر غائب.................................
مَاكُنْتُ وَجَدْتُ	واحد متکلم.......................................
مَا حَصَدَ	واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مجہول منفی

مَا اَمَرْتُ	واحد متکلم....................................
مَا فَازُوْا	جمع مذکر غائب ماضی مطلق معروف منفی
مَاکَانَتْ سَاهَمَتْ	واحد مؤنث غائب فعل ماضی بعید منفی

ترکیب نحوی :

مذکورہ جملوں میں بعض کی ترکیب کیجاتی ہے اور بعض سے واضح ہو جانے کی وجہ سے صرف لکھی گئی ہے

انتن مبتداء مـا اغتشتن فعل ضمیر فاعل الـمـلهوفين مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبر یہ خبر ہوا مبتداء کا جملہ اسمیہ خبریہ۔

هو مبتداء ماعرف فعل ضمیر مستتر وفاعل قدر مضاف نفس مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مضاف ،مضاف مع مضاف الیہ مضاف الیہ ہوا مضاف کا ،مضاف مع مضاف الیہ مفعول بہ ہوا، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبر یہ خبر ہوا مبتداء کا، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

فـرقة المدرسة مرکب اضافی مبتداء مـا کـانت ساهمت فعل ضمیر فاعل فی جار الالعاب موصوف الـريـاضية صفت، موصوف با صفت مجرور ہوا جار کے جار مع مجرور متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبر یہ خبر ہوا مبتداء کا، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

حل مشق ﴿۸﴾: اردو سے عربی

مَـا اسْتَيْـقَـظُوْا فِى الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ ، مَاحَفِظَ الْاَوْلَادُ دُرُوْسَهُمْ ، قَدْ مَاتَوَضَّئْتُمْ لِلصَّلٰوةِ ، قَـدْ مَـاتَـلَـتِ الْـقُـرْآنَ بَـعْـدَ الْـفَجْرِ ، قَدْ مَاسَمِعْتُ اَنْبَاءَ الْإِذَاعَةِ الْيَوْمَ ، مَاكُنْتُمْ قَرَاْتُمُ الْـجَرِيْدَةَ بِالْاَمْسِ ، مَاكَانَ رَسَبَ الْوَلَدَانِ فِى الْاِمْتِحَانِ ، مَاكَانَ قَتَلَ النَّاسُ السَّارِقَ ، مَا نَـصَـرَاللّٰـهُ الْـمُشْرِكِيْنَ ، مَـا قُتِلَ الْاَطْفَالُ فِى الْحَرْبِ ، مَامَنَعَ الطَّلَبَةُ عَنْ مُرَافَقَةِ الْاَشْـرَارِ ، مَـا اُغْـلِـقَـتْ اَبْـوَابُ الْـمَـسْـجِـدِ عَلٰى اَحَدٍ ، مَاكُنْتُ ذَهَبْتُ اِلَى الْبَيْتِ فِى اِجَازَاتِ الصَّيْفِ ، مَا كُنَّا بُعِثْنَا لِلْحَجِّ عَنْ جَانِبِ الْإِمَارَةِ /الْحُكُوْمَةِ /الدَّوْلَةِ .

الحذاء ﴿موچی﴾

الكلمات الجديدة

الاحذية ، القالب ، بضعة ، مسامير ، الابرة ، المخرز ، كعب ، شحذ ، سكين ،

صبغ ، علق ، الحائط .

ماضی مثبت کی جگہ ماضی منفی

اَلْحِذَّاءُ مَا صَنَعَ الْاَحْذِيَةَ مَا اَخَذَ الْقَالَبَ	جوتا بنانے والے نے جوتے نہیں بنائے اس نے سانچہ نہیں لیا
مَا رَكَبَ فَوْقَهُ الْجِلْدُ مَادَقَّ بِضْعَةَ مَسَامِيْرَ	سانچے پر چمڑا نہیں چڑھایا کچھ کیلیں نہیں ٹھونکیں
مَا اَخَذَ الْاِبْرَةَ وَالْخَيْطَ مَاثَقَبَ بِالْمِخْرَزِ مَادَقَّ بِالْمِطْرَقَةِ	سوئی اور دھاگہ نہیں لیا۔ ستالی سے سوراخ نہیں کیا۔ ہتھوڑی سے نہیں ٹھونکا۔
مَا ثَبَتَ كَعْبَ الْحِذَاءِ بِالْمَسَامِيْرِ مَا شَحَذَ سِكِّيْنَهُ	جوتے کی ایڑی کو کیلوں سے نہیں جمایا راپنی پر دھار نہیں رکھی
مَا قَصَّ الْاَطْرَافَ الزَّائِدَةَ	زائد حصوں کو نہیں کاٹا۔
مَاصَبَغَ الْحِذَّاءُ مَا عَلَّقَهُ عَلَى الْحَائِطِ	جوتے پر پالش نہیں کی اسے دیوار پر نہیں ٹانگا

الدرس العاشر

المعروف والمجهول فی المضارع

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾: مضارع مجہول کس سے بنتا ہے؟

جواب : مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے۔

سوال ﴿۲﴾: مضارع مجہول بنانے کا طریقہ بتائیں؟

جواب : مضارع معروف کو مضارع مجہول میں تبدیل کرنے کے لئے اتنا کیجئے کہ علامت مضارع یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ دے دیجئے اور درمیان کے حرف کو فتحہ دے دیجئے؟

سوال ﴿۳﴾: نائب فاعل کے کیا احکامات ہیں؟

جواب : وہ سب حقوق جو فاعل کو حاصل ہیں فاعل مذکر مؤنث، واحد، تثنیہ، جمع، نکرہ، معرفہ ہوسکتا ہے نائب فاعل بھی سب کچھ بن سکتا ہے۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ چھ جملے، مضارع معروف کو مضارع مجہول سے تبدیل

يَبِيْعُ اَبِيْ الثَّوْبَ	يُبَاعُ الثَّوْبُ
میرا باپ کپڑا فروخت کرتا ہے	کپڑا فروخت کیا جاتا ہے
يَكْتُبُ جَارِيْ الرِّسَالَةَ	يُكْتَبُ الرِّسَالَةُ
میرا پڑوسی خط لکھتا ہے	خط لکھا جاتا ہے

يُعَلِّقُ الْحَذَّاءُ الْحِذَاءَ عَلَى الْحَائِطِ	يُعَلَّقُ الْحِذَاءُ عَلَى الْحَائِطِ
موچی جوتے دیوار پر ٹانگتا ہے	جوتے دیوار پر ٹانگے جاتے ہیں
يَعْرِفُ الْأُسْتَاذُ تِلْمِيْذَهُ	يُعْرَفُ تِلْمِيْذُهُ
استاد اپنا شاگرد پہچانتا ہے	اسکا شاگرد پہچانا جاتا ہے
يَدُقُّ الْخَادِمُ جَرَسَ الْكُلِّيَةِ	يُدَقُّ جَرَسُ الْكُلِّيَةِ
نوکر کالج کی گھنٹی بجاتا ہے	کالج کی گھنٹی بجائی جاتی ہے
يَدُكُّ الْغَنِيُّ الْجِدَارَ	يُدَكُّ الْجِدَارُ
مالدار آدمی دیوار گراتا ہے	دیوار گرائی جاتی ہے

حل مشق ﴿۲﴾: مشق (۱) کو الٹ کر مشق (۲) بن جائے گا جو کہ مکتوب ہے آپکے سامنے۔

حل مشق ﴿۳﴾: فعل مضارع مجہول کی گردان

يُجْمَعُ	وہ ایک مرد اکٹھا کیا جاتا ہے	يُجْمَعَانِ	وہ دو مرد اکٹھا کئے جاتے ہیں
يُجْمَعُوْنَ	وہ سب مرد اکٹھے کئے جاتے ہیں	تُجْمَعُ	وہ ایک عورت اکٹھی کی جاتی ہے
تُجْمَعَانِ	وہ دو عورتیں اکٹھی کی جاتی ہیں	يُجْمَعْنَ	وہ سب عورتیں اکٹھی کی جاتی ہیں
تُجْمَعُ	تو ایک مرد اکٹھا کیا جاتا ہے	تُجْمَعَانِ	تم دو مرد اکٹھے کئے جاتے ہو
تُجْمَعُوْنَ	تم سب مرد اکٹھے کئے جاتے ہو	تُجْمَعِيْنَ	تو ایک عورت اکٹھی کی جاتی ہے
تُجْمَعَانِ	تم دو عورتیں اکٹھی کی جاتی ہو	تجمعن	تم سب عورتیں اکٹھی کی جاتی ہو
اجمع	میں ایک مرد یا ایک عورت اکٹھا کیا جاتا ہوں		
نجمع	ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں اکٹھے کئے جاتے ہیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں اکٹھے کئے جاتے ہیں		

یُفْتَحُ	وہ ایک مرد کھولا جاتا ہے	یُفْتَحَانِ	وہ دو مرد کھولے جاتے ہیں
یُفْتَحُوْنَ	وہ سب مرد کھولے جاتے ہیں	تُفْتَحُ	وہ ایک عورت کھولی جاتی ہے
تُفْتَحَانِ	وہ دو عورتیں کھولی جاتی ہیں	یُفْتَحْنَ	وہ سب عورتیں کھولی جاتی ہیں
تُفْتَحُ	تو ایک مرد کھولا جاتا ہے	تُفْتَحَانِ	تم دو مرد کھولے جاتے ہو
تُفْتَحُوْنَ	تم سب مرد کھولے جاتے ہو	تُفْتَحِیْنَ	تو ایک عورت کھولی جاتی ہو
تُفْتَحَانِ	تم دو عورتیں کھولی جائی ہو	تُفْتَحْنَ	تم سب عورتیں کھولی جاتی ہوں
اُفْتَحُ	میں ایک مرد یا میں ایک عورت کھولا جاتا ہوں		
نُفْتَحُ	ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں یا ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں کھولے جاتے ہیں		

یُکْرَمُ	اس ایک مرد کا اکرام کیا جاتا ہے	یُکْرَمَانِ	ان دو مردوں کا اکرام کیا جاتا ہے
یُکْرَمُوْنَ	ان سب مردوں کا اکرام کیا جاتا ہے	تُکْرَمُ	اس ایک عورت کا اکرام کیا جاتا ہے
تُکْرَمَانِ	اس دو عورتوں کا اکرام کیا جاتا ہے	یُکْرَمْنَ	ان سب عورتوں کا اکرام کیا جاتا ہے
تُکْرَمُ	تو ایک مرد کا اکرام کیا جاتا ہے	تُکْرَمَانِ	تم دو مردوں کا اکرام کیا جاتا ہے
تُکْرَمُوْنَ	تم سب مردوں کا اکرام کیا جاتا ہے	تُکْرَمِیْنَ	تو ایک عورت کا اکرام کیا جاتا ہے
تُکْرَمَانِ	تم دو عورتوں کی اکرام کی جاتی ہے	تُکْرَمْنَ	تم سب عورتوں کا اکرام کیا جاتا ہے
اُکْرَمُ	مین ایک مرد یا میں ایک عورت کا اکرام کیا جاتا ہے		
نُکْرَمُ	ہم سب مرد یا ہم سب عورتون کا یا ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں کا اکرام کیا جاتا ہے		

یُقْتَلُ	وہ ایک مرد قتل کیا جاتا ہے	یُقْتَلَانِ	وہ دو مرد قتل کئے جاتے ہیں
یُقْتَلُوْنَ	وہ سب مرد قتل کئے جاتے ہیں	تُقْتَلُ	وہ ایک عورت قتل کی جاتی ہے

تُقْتَلَانِ	وہ دو عورتیں قتل کی جاتی ہیں	یُقْتَلْنَ	وہ سب عورتیں قتل کی جاتی ہیں
تُقْتَلُ	تو ایک مرد قتل کیا جاتا ہے	تُقْتَلَانِ	تم دو مرد قتل کیے جاتے ہوں
تُقْتَلُوْنَ	تم سب مرد قتل کیے جاتے ہیں	تُقْتَلِیْنَ	تو ایک عورت قتل کی جاتی ہو
تُقْتَلَانِ	تم دو عورتیں قتل کی جاتی ہوں	تُقْتَلْنَ	تم سب عورتیں قتل کی جاتی ہوں
اُقْتَلُ	میں ایک مرد یا میں ایک عورت قتل کیا جاتا ہوں		
نُقْتَلُ	ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں یا ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں قتل کیے جاتے ہیں		

حل مشق ﴿۵﴾ صیغے اور معانی

تُقْطَعُ	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت کاٹی جاتی ہے
یُقْتَلَانِ	تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد قتل کیے جاتے ہیں
نُضْرَبُ	جمع متکلم	ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں یا ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں مارے جاتے ہیں
تُجْمَعُ	واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت اکٹھی کی جاتی ہے

حل مشق ﴿۵﴾ الف، ب کی مدد سے فعل مضارع مجہول اور نائب فاعل کے جملے

تُقْطَفُ الْاَزْهَارُ	پھول کاٹا جاتا ہے
یُذْبَحُ الْبَقَرُ	گائے ذبح کی جاتی ہے
تُفْتَحُ الدَّكَاكِيْنُ	دوکانیں کھولی جاتی ہیں
يُضْرَبُ الْوَلَدَانِ	دو لڑکے مارے جاتے ہیں
تُرْكَبُ الْعَرَبَةُ	رکشہ گاڑی سوار کیا جاتا ہے
يُبَاعُ الثَّمَرُ	پھل فروخت کیا جاتا ہے

يُصَادُ السَّمَكُ	مچھلی شکار کیا جاتا ہے
تُحْلَبُ الْبَقَرَاتُ	گائے دوہی جاتی ہیں

حل مشق ﴿۶﴾ فعل مضارع معروف کو فعل مضارع مجہول میں تبدیل

يُؤْكَلُ الطَّعَامُ	يُسْرَقُ الْمَتَاعُ	يُقْتَلُ الذِّئْبُ
يُقَادُ الْجُنْدُ	يُزْرَعُ الْقَمْحُ	يُحْصَدُ الْأَرُزُّ

حل مشق ﴿۷﴾ فعل مضارع مجہول کو فعل مضارع معروف میں تبدیل

تَذْبَحُ الْبَقَرَةَ	تَقْطِفُ الْأَزْهَارَ	يَرْعَى الْغَنَمَ
يَبِيْعُ الْكِتَابَ	يَلْبِسُ الثَّوْبَ	يَعْبُدُ الرَّبَّ

حل مشق ﴿۸﴾ عربی سے اردو

دوست کا امتحان لیا جاتا ہے، مصیبت کے وقت، مئی میں مدرسہ چھٹی کی جاتی ہے، چمڑے سے جوتے بنائے جاتے ہیں، خطوط ڈاک سے ارسال کئے جاتے ہیں، مسلمانوں کا اکرام کیا جاتا ہے، نو بجے بازار کھولا جاتا ہے، انسان اچھے اخلاق سے پہچانا جاتا ہے، پاکستان میں گنا کاشت کیا جاتا ہے، کھیتوں کو نہر کا پانی دیا جاتا ہے، گاؤں میں دینی جلسہ منعقد کیا جاتا ہے، طلباء کے درمیان قیمتی انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں، عشاء کو دکان بند کی جاتی ہے، بازار میں چیزوں کی فروخت کی جاتی ہے، رات میں مشقیں لکھی جاتی ہیں، گھنٹہ صبح بجایا جاتا ہے، کمرہ جھاڑو سے صاف کیا جاتا ہے۔

شناخت صیغہ

يُخْتَبَرُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول
تُعَطَّلُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
تُصْنَعُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول

تُرْسَلُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
يُكْرَمُوْنَ	جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول
تُفْتَحُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
يُعْرَفُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول
يُزْرَعُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول
تُسْقٰى	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
تُعْقَدُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
تُوْزَعُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
يُغْلَقُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول
تُبَاعُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
تُكْتَبُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول
ـدقُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول
تُكْنَسُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول

ترکیب نحوی :

يُخْتَبَرُ فعل مجہول الصَّدِيْقُ نائب فاعل عِنْدَ مضاف الْمُصِيْبَةِ مضاف الیہ مرکب اضافی ظرف ہوا فعل کے، فعل مجہول مع نائب فاعل ومع ظرف کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

تعطّل فعل مجہول المدرسة نائب فاعل فی جار مایو مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل مع نائب فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

ـسلمون مبتداء يكرمون فعل مجہول ضمیر نائب فاعل، فعل مع نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا کے، مبتداء باخبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

تفتح فعل مجہول السوق نائب فاعل فی جار الساعة موصوف التاسعة صفت، موصوف مع صفت مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

یزرع فعل مجہول قصب مضاف السکر مضاف الیہ مرکب اضافی نائب فاعل فی الباکستان جار مجرور ظرف لغو امتعلق ہا فعل کے فعل مع نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

تعقد فعل مجہول الحفلة موصوف الدینیة صفت، موصوف مع صفت نائب فاعل ہوا فی القریة جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

یغلق فعل مجہول الدکان نائب فاعل عشاء مفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

نوٹ: بعض جملوں کی ترکیب اسلئے نہیں کی گئی ہے کہ واضح اور سہل ہیں۔

حل مشق ﴿۹﴾ اردو سے عربی

تُنَالُ الْعِزَّةُ بِالْجِهَادِ ، تُغْسَلُ الثِّيَابُ بِالْمَاءِ ، يُنْصَرُ الْمُسْلِمُوْنَ ، يُمْدَحُ الْاُسْتَاذُ الْمُجْتَهِدُ ، تُعْرَفُ الشَّجَرَةُ بِثَمَرِهَا ، يُعَاقَبُ الْمُجْرِمُوْنَ ، يُحْصَدُ الزَّرْعُ فِيْ فَصْلِ الرَّبِيْعِ ، أُمِرَتِ الْمُسْلِمَاتُ بِالْحِجَابِ ، تُرْسَلُ الْكُتُبُ بِالتَّحْوِيْلِ عَلَى الْمُشْتَرِىْ ، تُخْرَجُوْنَ مِنْ دِيَارِكُمْ ، يُخْلَطُ السُّكَّرُ فِى الشَّايِ ، يُصْنَعُ الشَّائُ بِاللَّبَنِ .

اَلْبَرِيْدُ ڈاک

﴿ج﴾ اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ

غِلَافٌ ، عُنْوَانُ الْمُرْسَلِ ، يَلْصِقُ ، طَوَابِعُ الْبَرِيْد ، سَاعِى الْبَرِيْد ، مَكْتَبُ الْبَرِيْد ، تَفْرِزُ ، رِزَمًا ، مُوَظِّفٌ ، تَوْزِيْعُ الْبَرِيْد .

﴿د﴾ فعل مضارع کی جگہ فعل مجہول

يُكْتَبُ الرِّسَالَةُ ، ثُمَّ يُوْضَعُ الرِّسَالَةُ فِيْ غِلَافٍ ، يُكْتَبُ عَلٰى وَجْهِ الْغِلَافِ عنوانُ الْمُرْسَلِ اِلَيْهِ ثُمَّ يُغْلَقُ الْغِلَافُ وَيُلْصَقُ عَلَيْهِ طَوَابِعُ الْبَرِيْدِ وَتُوْضَعُ الرِّسَالَةُ فِيْ صَنْدُوْق

الْبَرِيْدِ ، يُؤْتَى سَاعِيُ الْبَرِيْدِ تَأْخُذُ الرَّسَائِلُ مِنَ الصُّنْدُوْقِ ، وَتُحْمِلُهَا إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ ، وَهُنَالِكَ تُفَرَّزُ الرَّسَائِلُ وَتُرَتَّبُ وَتُجْعَلُ رُزْمًا ثُمَّ تُوْضَعُ كُلُّ رُزْمَةٍ فِيْ كِيْسٍ خَاصٍ وَتُرْسَلُ إِلَى الْمَحَطَّةِ يُسَافِرُ بِهَا إِلَى الْمَكَانِ الْمَطْلُوْبِ ، يُوْقَفُ الْقِطَارُ ، يُؤْخَذُ مِنْهُ كِيْسُ بَلَدِهِ ، وَيُذْهَبُ بِهِ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ ، وَيُتَوَلّٰى تَوْزِيْعُ الْبَرِيْدِ .

نوٹ: مذکورہ جملوں کا ترجمہ واضح ہے معروف کے بجائے مجہول سے ترجمہ کریں۔

الدرس الحادی عشر

المنفی والمثبت فی المضارع

الاسئلة

سوال ﴿١﴾ کیا مضارع مثبت کی طرح منفی بھی آ سکتا ہے؟

جواب : جی ہاں۔

سوال ﴿٢﴾ مضارع منفی بنانے کا طریقہ بتائیں؟

جواب : مضارع منفی مضارع مثبت سے بنتا ہے اس طرح کہ مضارع مثبت پر "لا" داخل کر دیجئے۔

سوال ﴿٣﴾ مضارع منفی کس سے بنتا ہے؟

جواب : مضارع منفی مضارع مثبت سے بنتا ھے ۔

التمرینات

حل مشق ﴿١﴾ افعال مضارع کو منفی کرنا اور جملوں میں استعمال

جَارِیْ لاَ یُسَافِرُ اِلٰی وَطَنِہٖ	میرا پڑوسی اپنے وطن کو سفر نہیں کرتا
لاَ یَقْرَأُ خَالِدٌ رِسَالَةَ ابْنِ عَمِّہٖ	خالد اپنے چچازاد بھائی کا خط نہیں پڑھتا ہے
لاَ یُوْقِدُ ابْنِیْ فِیْ فِنَاءِ الْبَیْتِ	میرا بیٹا گھر کے صحن میں آگ نہیں جلاتا ہے
اِنَّ اللّٰہَ لاَ یَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ	بے شک اللہ تعالیٰ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا ہے
لاَ یَغْفِرُ اللّٰہُ الْمُشْرِکِیْنَ	اللہ تعالیٰ مشرکوں کو نہیں بخشتا ہے
لاَ یَسْمَعُ صَدِیْقِیْ صَوْتَ الْاِذَاعَةِ	میرا دوست ریڈیو کی آواز نہیں سنتا ہے

لَا يَفْهَمُ الْاِفْرَنْجِيُّ بِكَلَامِيْ	انگریز میری باتوں کو نہیں سمجھتا ہے
لَا يَشْكُرُ النَّاسُ بِنِعَمِ اللّٰهِ	لوگ اللہ تعالی کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتے ہیں

حل مشق ﴿۲﴾ جملوں کو نفی میں تبدیل اور ترجمہ

اَلرَّجُلَانِ لَا يَتَحَادَثَانِ	دو آدمی گفتگو نہیں کرتے ہیں
لَا تَنْمُو الشَّجَرَتَانِ وَلَا تُوْرِقَانِ	دو درخت نہیں بڑھتے ہیں اور پتے دار نہیں ہوتے ہیں
لَا يَقْرَأُ الْغِلْمَانُ وَلَا يَكْتُبُوْنَ	نوجوان نہ پڑھتے ہیں اور نہ لکھتے ہیں
اَنْتِ لَا تَلْعَبِيْنَ طُوْلَ النَّهَارِ	تو دن بھر نہیں کھیلتی ہے
اَنْتَ لَا تَكْتُبُ التَّمْرِيْنَاتِ	تو مشقیں نہیں لکھتا ہے
هُمْ لَا يُصَلُّوْنَ الْفَجْرَ	وہ فجر کی نماز نہیں پڑھتے ہیں

حل مشق ﴿۳﴾ منفی سے مثبت اور ترجمہ

تَجْرِي السَّفِيْنَةُ عَلَى الْمَاءِ	کشتی پانی پر چلتی ہے
نُحِبُّ الْقَهْوَةَ	ہم قہوہ پسند کرتے ہیں
اَلْاَكْلُ الْكَثِيْرُ يُفْسِدُ الْمِعْدَةَ	زیادہ کھانا معدہ کو خراب کردیتا ہے
اَرْكَبُ الْقِطَارَ السَّرِيْعَ	میں تیز رفتار گاڑی میں سوار ہوتا ہوں
تَأْكُلُ الْحِمَارَةُ الْبِرْسِيْمَ	گدھی گھاس کھاتی ہے
تَشْكُوا الْمَرِيْضَةُ الْاَلَمَ	مریضہ درد کی شکایت کرتی ہے

حل مشق ﴿۴﴾ عربی سے اردو

یہاں سے ہم سورج نہیں دیکھتے ہیں، وہ زمین پر نہیں سوتی ہے، ہم اخبار کا مطالعہ نہیں کرتے ہیں، مچھلی

انڈے نہیں دیتی ہے، میرا دوست گاڑی نہیں چلاتا ہے، کبوتر پانی میں نہیں تیرتی ہے، کسان کھیتوں کو نہیں جوتتے ہیں، بنجر زمین نہیں جوتی جاتی ہے، وہ دیہاتوں میں زندگی بسر نہیں کرتے ہیں، ہم مضمون کا ترجمہ لغت اردو میں نہیں کرتے ہیں، میرا بھائی روس میں نہیں رہتا ہے، میں گھر جانے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں، ہم شراب نہیں پیتے ہیں اور نہ ہم سگریٹ پیتے ہیں، اونٹ سفر کے درمیان میں آرام نہیں کرتا ہے، میرا بھائی دائیں ہاتھ سے نہیں لکھتا ہے، تو اپنے وعدے کی پابندی نہیں کرتا ہے۔

شناخت صیغہ

لَا نَرِی	جمع متکلم (مذکر، مؤنث) فعل مضارع معلوم منفی
لَا تَنَامُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم منفی
لَا نُطَالِعُ	جمع متکلم (مذکر، مؤنث) فعل مضارع معلوم منفی
لَا یَبِیْضُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم منفی
لَا یَسُوْقُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم منفی
لَا تَسْبَحُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم منفی
لَا یَحْرُثُوْنَ	جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم منفی
لَا تُحْرَثُ	واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول منفی
لَا یَعِیْشُوْنَ	جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم منفی
لَا نُتَرْجِمُ	جمع متکلم (مذکر، مؤنث) فعل مضارع معلوم منفی
لَا یَسْکُنُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف منفی
لَا اَسْتَطِیْعُ	واحد متکلم (مذکر، مؤنث) فعل مضارع معلوم منفی
لَا نَشْرَبُ /لَا نُدَخِّنُ	جمع متکلم (مذکر، مؤنث) فعل مضارع معلوم منفی
لَا یَسْتَرِیْحُ	واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم منفی

لا یُحِبُّ	واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم منفی
لا تُحافِظْ	واحد مذکر حاضر فعل مضارع معلوم منفی

ترکیب نحوی :

لا تری فعل ضمیر فاعل الشمس مفعول بہ من جار هنا مجرور ، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل ومفعول بہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

ھی ضمیر مبتداء، لاتنام فعل ضمیر ھی فاعل علی جار الارض مجرور ، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، جملہ اسمیہ خبریہ۔

لا نطالع فعل ضمیر فاعل الجریدة مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

الحوت مبتداء، لا یبیض فعل فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، جملہ اسمیہ خبریہ

لا یسوق فعل صدیق مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل السیارة مفعول بہ فعل مع فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

الحمامة مبتداء لا تسبح فعل ضمیر فاعل فی جار السماء مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

الفلاحون مبتدا لا یحرثون فعل ضمیر فاعل الحقول مفعول بہ، فعل مع فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لا تحرث فعل مجہول الارض موصوف القاحلة صفت، موصوف با صفت نائب فاعل، فعل با نائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

لا یمشون فعل فاعل فی جار القری مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

لا نترجم فعل فاعل المقالة مفعول بہ الی جار اللغة موصوف الاردية صفت، موصوف با صفت مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل ومفعول بہ و متعلق کے

جملہ فعلیہ خبریہ۔

لا یمکن فعل اخ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل ہوا فعل کے فی جار روسیا مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لا استطیع فعل فاعل الذهاب مفعول بہ الی جار البیت مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و مفعول بہ و متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لا نشرب فعل ضمیر فاعل الخمر مفعول بہ، فعل مع فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیہا واو عاطفہ لا ندخن فعل ضمیر فاعل السیجارة مفعول بہ، فعل مع فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ، معطوف علیہا مع معطوفہ جملہ معطوفہ۔

لا یستریح فعل الجمل فاعل اثناء مضاف السفر مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول فیہ، فعل مع فاعل و مفعول فیہ کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لا یکتب فعل اخی مرکب اضافی فاعل ہوا فعل کے ب جار ید مضاف ہ مضاف الیہ مرکب اضافی موصوف الیمنی صفت، موصوف مع صفت مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لا تحافظ فعل ضمیر فاعل علی جار وعد مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مرکب اضافی مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل مع فاعل و متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

حلِ مشق ﴿۵﴾ اردو سے عربی

لَا يُحِبُّ السَّبْحَ فِي النَّهْرِ ، تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَلَا تُمْطِرُ ، لَا يُؤْكَلُ اللَّحْمُ النِّيُّ ، لَا تُغْلَقُ الدَّكَاكِيْنُ غَدًا ، لَا يُبَاعُ الْأُرْزُ غَالًا /ثَمِينًا /ثَقِيْلًا ، اَلصُّوْفُ لَا يُزِيْلُ الْبُرُوْدَةَ ، لَا تُفْشِيْ سِرَّ صَدِيْقِيْ ، اَلْمُسْلِمُ لَا يَكْذِبُ ، اَلسَّمَكُ لَا يُصَادُ عَنِ الْبَرِّ ، لَا نُحِبُّ كَذَالِكَ الْأَمْرَ /الْمَقَالَ ، اَلْمُسْلِمُ لَا يُجَاهِدُ فِي سَبِيْلِ الْمَالِ ، اَلشَّمْسُ لَا تَطْلُعُ مَسَاءً .

(اَلْكِتَابُ) ﴿ج﴾ (اَلْكَلِمَاتُ الْجَدِيْدَةُ)

أَمْلَسُ ، مُلَوَّنَةٌ ، يُرَافِقُ ، يُسَلِّيْنِيْ ، طَرِيْفَةٌ .

(د) الگ الگ جملے

هَذَا الْكِتَابُ جَمِيْلٌ وَمُفِيْدٌ	أَقْرَأُ	لَا أَقْرَأُ
وَرَقُهُ جَيِّدٌ	يُرَافِقُنِيْ	لَا يُرَافِقُنِيْ
جِلْدُهُ أَمْلَسُ	يُسَلِّيْنِيْ	لَا يُسَلِّيْنِيْ
عَلَى الْغِلَافِ صُوَرٌ مُلَوَّنَةٌ	يَنْفَعُنِيْ	لَا يَنْفَعُنِيْ
هُوَ يُسَلِّيْنِيْ وَيَنْفَعُنِيْ	يُعَلِّمُنِيْ	لَا يُعَلِّمُنِيْ
وَيُرْشِدُنِيْ	يُرْشِدُنِيْ	لَا يُرْشِدُنِيْ
فِيْ كِتَابِيْ صُوَرٌ جَمِيْلَةٌ	أُحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	لَا أُحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ
كِتَابِيْ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ		
أَنَا أُحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ		

الدرس الثانی عشر

الماضی الاستمراری المنفی والمثبت المعروف والمجهول

الامثلة

ترکیب نحوی :

کان لا یحفظ فعل ماضی استمراری خالد فاعل الدرس مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ

کنت لا اسمع فعل ضمیر فاعل الاغانی مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

کنت تلعب فعل ضمیر فاعل الی جار السوق مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کان یقتل فعل ماضی مجہول استمراری الاولاد نائب فاعل فی جار الحرب مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾ کیا ماضی استمراری منفی اور مجہول ہوتی ہے؟

جواب : جی ہاں۔

سوال ﴿۲﴾ ماضی استمراری مجہول بنانے کا قاعدہ بتائیں؟

جواب : ماضی استمراری مجہول بنانے کے لئے صرف اتنا کیجئے کہ مضارع مجہول پر کان لگا دیجئے۔

سوال ﴿۳﴾ ماضی استمراری منفی بنانے کا قاعدہ بتائیں؟

جواب : ماضی استمراری منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مثبت ماضی استمراری پر دو میں سے ایک عمل کیجیے یا تو کان کے شروع میں ما بڑھا دیجیے یا کان کے بعد فعل سے پہلے "لا" بڑھا دیجیے۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ چھ جملے، ماضی استمراری معروف، مثبت کے مختلف صیغے

كَانَ يَضْرِبُ زَيْدٌ اِبْنَهٗ	زید اپنا بیٹا مارتا تھا
كُنْتَ تَدْخُلُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مَسَآءً	تو شام کو مدرسہ میں داخل ہوتا تھا
كَانَ يُهْزِمُهٗ سِيَاسِيًّا	وہ اُس کو سیاسی شکست دیتا تھا
كَانَتْ تُوْضَعُ الْمَائِدَةُ عَلَى الْفَرْشِ	فرش پر دستر خوان رکھا جاتا تھا
كَانَتْ تَزُوْلُ حُكُوْمَةٌ فَرْدِيَّةٌ	شخصی حکومت زائل ہوتی تھی
كَانَ يَغْضِبُ جَمَّالٌ فِي الطَّرِيْقِ	راستے میں شتربان غصہ ہوتا تھا

حل مشق ﴿۲﴾ چھ جملے، ماضی استمراری معروف منفی کے مختلف صیغے

كَانَتْ لَا تَنْتَهِيْ حَمْلَةُ التَّشْجِيْرِ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ	شجرکاری مہم اس مہینے میں ختم نہیں ہوتی تھی
كَانَ لَا يُبَيِّنُ زَيْدٌ شَجَرَةَ النَّسَبِ	زید شجرہ نسب بیان نہیں کرتا تھا
كَانَ لَا يَسْكُنُ شَرِيْرٌ فِي الْقَرْيَةِ	گاؤں میں کوئی شریر نہیں رہتا تھا
كَانَتْ لَا تَذْبَحُ زَيْنَبُ بَلْ تَأْمُرُ اَحَدًا	زینب ذبح نہیں کرتی تھی بلکہ کسی کو حکم دیتی تھی
كُنْتُ لَا اُحِبُّ اِنْشَاءَ الصَّحَافَةِ	میں صحافت کو پسند نہیں کرتا تھا
كَانَ لَا يَزْهِيْ اَبِيْ بِقُوَّةٍ	میرا باپ طاقت پر ناز نہیں کرتا تھا

حل مشق ﴿۳﴾ چھ جملے، ماضی استمراری مجہول مثبت کے مختلف صیغے

كَانَ تُهَيَّجُ شَهْوَتُهُ	اس کی خواہش پیدا کی جاتی تھی
كَانَ يُحَسَّنُ صَوْتُهُ	اسکی آواز خوبصورت بنائی جاتی تھی
كَانَتْ تُمْنَعُ سِيَاسَةٌ دَاخِلِيَّةٌ فِي الْمُلْكِ	ملک میں داخلی پالیسی منع کی جاتی تھی
كَانَتْ تُحْضَرُ قَابِلَةٌ إِلَى النِّسَاءِ	عورتوں کیلئے کوئی دائی حاضر کی جاتی تھی
كَانَتْ تُعْقَدُ حَفْلُ إِنَاطَةِ الْعَمَائِمِ	دستار بندی جلسہ منعقد کیا جاتا تھا
كَانَ يُبْنَى مَخْزَنُ الْأَدْوِيَةِ فِي مُنَوَّرَةَ	منورہ میں دواخانہ بنایا جاتا تھا

حل مشق ﴿۴﴾ چھ جملے، ماضی استمراری مجہول منفی کے مختلف صیغے

كُنْتُمْ لَا تُذْبَحُوْنَ فِي الْحَرْبِ الشَّدِيْدِ	آپ سخت جنگ میں ذبح نہیں کیے جاتے تھے
كَانَ لَا يُبَاعُ مَخْزَنُ تَبْرِيْدٍ فِي الْمَدِيْنَةِ	شہر میں کولڈ اسٹور فروخت نہیں کیا جاتا تھا
كَانَ لَا تُشْتَرَى بَرَّادَةٌ كَثِيْرًا جِدًّا فِي فَصْلِ الشِّتَاءِ	موسم سرما میں بہت زیادہ کولر نہیں خریدے جاتے تھے
كَانَ لَا يُنْتَخَبُ عُضْوٌ فِيْ مَجْلِسِ الشُّوْرٰى	کونسلر کا انتخاب مجلس شوریٰ میں نہیں کیا جاتا تھا
كَانَ لَا يُحْضَرُ أَمِيْنُ الصُّنْدُوْقِ إِلَى الْمَكْتَبِ	دفتر کو کیشیر حاضر نہیں کیا جاتا تھا
كُنْتَ لَا تُنْصَرُ فِي الْأُمُوْرِ الشَّاقَّةِ	تمہاری مدد مشکل کاموں میں نہیں کی جاتی تھی

حل مشق ﴿۵﴾ صیغے اور معنی

مَا كُنَّ يَدْخُلْنَ	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں نہیں جاتی تھیں
كُنْتُ لَا أَسْمَعُ	واحد متکلم (مذکر مؤنث)	میں ایک عورت یا میں ایک مرد نہیں سنتا تھا
مَا كُنْتُمَا تَحْفَظَانِ	تثنیہ مذکر حاضر	تم دو مرد یاد نہیں کرتے تھے
كُنَّ لَا يُضْرَبْنَ	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں نہیں ماری جاتی تھیں
كُنَّا نُقْتَلُ	جمع متکلم (مذکر مؤنث)	ہم سب عورتیں یا ہم سب مرد قتل کیے جاتے تھے
كَانَ لَا يَخْرُجُ	واحد مذکر غائب	وہ نہیں نکلتا تھا

حل مشق ﴿۶﴾ مضارع کی جگہ ماضی استمراری اور ترجمہ

اَلْاُسْتَاذُ كَانَ يَكْتُبُ عَلَى السَّبُّوْرَةِ	استاد بورڈ پر لکھتا تھا
هُوَ كَانَ يَمْحُوا الْكِتَابَةَ	وہ لکھائی مٹاتا تھا
كَانَ يَقْرَأُ التِّلْمِيْذُ الدُّرُوْسَ	شاگرد اسباق پڑھتے تھے
كَانَ يُصَلِّي الْمُسْلِمُوْنَ الْجُمُعَةَ	مسلمان جمعہ پڑھتے تھے
خَالِدٌ كَانَ لَا يُحْسِنُ الْخِطَابَةَ	خالد تقریر اچھی نہیں کرتا تھا
اَخِيْ كَانَ يُجِيْدُ الْكِتَابَةَ	میرا بھائی بہترین لکھائی کرتا تھا
كُنْتُ لَا اَطْبَخُ الطَّعَامَ	میں کھانا نہیں پکاتا تھا
كُنْتُ لَا اُدَخِّنُ السِّيْجَارَةَ	میں سگریٹ نہیں پیتا تھا

ترکیب نحوی :

الاستاذ مبتدا کان یکتب فعل ضمیر فاعل علی جار السبورة مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ھو مبتدا کان یمحوا فعل ضمیر فاعل الکتابة مفعول بہ فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتدا کے، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

کان یقرأ فعل التلمیذ فاعل الدروس مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

کان یصلی فعل المسلمون فاعل الجمعة مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

خالد مبتدا کان لا یحسن فعل الخطابة مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتدا کے، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

اخی مضاف مضاف الیہ مبتدا کان یجید فعل ضمیر فاعل الکتابة مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتدا کے، مبتدا با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

کنت لا اطبخ فعل ضمیر فاعل الطعام مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

کنت لا ادخن فعل فاعل السجارة مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

حل مشق ﴿۷﴾ عربی سے اردو

میں باغ میں تفریح کرتا تھا، میرا بھائی اس گھر میں رہتا تھا، اسلامی دور میں ہاتھ کاٹا جاتا تھا، ہم تمہارے ساتھ باتیں کرتے تھے، تم اپنے اسباق کو یاد نہیں کرتی تھیں، وہ میرے ساتھ لغت اردو میں باتیں کرتا تھا، ہم استاد کے ساتھ باتیں کرتے تھے، تم خوراک تیار کرتے تھے، تو اپنے والدین کا حکم نہیں بجالاتے تھے، میں نہر میں نہیں تیرتا تھا، دکان صبح کھولی جاتی تھی، میری خادمہ کوئی چیز نہیں چراتی تھی، ہم سیاسی جلسوں میں حاضر نہیں ہوتے تھے۔

شناخت صیغے

کنت اتنزہ	واحد متکلم فعل ماضی استمراری معروف
کان یسکن	واحد مذکر غائب......
کانت تقطع	واحد مؤنث.........مجہول
کنا نتکلم	جمع متکلم..........معروف
ما کنتن تحفظن	جمع مؤنث حاضر..........منفی معروف
کان یتکلم	واحد مذکر غائب ماضی استمراری معروف
کنا نتحدث	جمع متکلم....................
جئتن تجہزون	جمع مذکر حاضر.....................
ماکنت تمتثل	واحد مذکر حاضر............................
کنت لا اسبح	واحد متکلم.......................
کان یفتح	واحد مذکر غائب..............مجہول
کانت لا تسرق	واحد مؤنث غائب...............منفی معروف

ترکیب نحوی:

کنت اتنزہ واحد متکلم فی جار البستان مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کان یسکن فعل اخی مرکب اضافی فاعل فی جار ھذہ اسم اشارہ الدار مشارالیہ، اسم اشارہ مع مشارالیہ مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کانت تقطع فعل مجہول الید نائب فاعل فی جار العہد موصوف الاسلامی صفت، مرکب

توصیفی مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با نائب فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کنا نتکلم فعل ضمیر فاعل دروس مضاف کن ضمیر مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

کان یتکلم فعل ضمیر فاعل مع مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول معہ ب جار اللغۃ موصوف الاردیۃ صفت مرکب توصیفی مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و مفعول معہ و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کنا نتحدث فعل ضمیر فاعل مع مضاف الاستاذ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول معہ، فعل با فاعل و مفعول معہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

کنتم تجھزون فعل ضمیر فاعل الطعام مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبریہ۔

ما کنت تمتثل فعل ضمیر فاعل ل جار امر مضاف والد مضاف الیہ مضاف ک ضمیر مضاف الیہ، مضاف الیہ مع مضاف مضاف الیہ ہوا مضاف کے لئے مرکب اضافی مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کنت لا اسبح فعل ضمیر فاعل فی النھر جار مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کان یفتح فعل مجہول الدکان نائب فاعل فی جار الصباح مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با نائب فاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

کانت لا تسرق فعل خادمۃ مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل برائے فعل شیأ مفعول بہ، فعل با فاعل مع مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

کنا لا نحضر فعل ضمیر فاعل فی جار الحفلات موصوف السیاسیۃ صفت، موصوف با صفت مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل مع متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

حل مشق ﴿۸﴾ اردو سے عربی

كَانَ لَا يَلْعَبُ مَحْمُودٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، كُنْتُمْ لَا تَلْعَبُوْنَ فِي الْمُبَارَاةِ ، كُنَّا لَا نَسْبَحُ جَيِّداً ، كُنْتُ إِسْتَيْقَظْتُ صَبَاحاً مُبَكِّراً ، كَانَ يَتْلُوا وَالِدِيْ الْقُرْآنَ كُلَّ يَوْمٍ ، كَانَ يَقْرَأُ هٰذَا الشَّخْصُ مَعِيْ ، كَانَتْ تَضْرِبُنِيْ أُمِّيْ ، كَانَتْ تَلْعَبُ النِّسَاءُ إِلَى الْمَسْجِدِ ، كُنْتُمْ لَا تَجْتَنِبُوْنَ عَنِ الذُّنُوْبِ ، كَانَ لَا يَقْبَلُ أُسْتَاذِيْ الْهَدِيَّةَ ، كُنْتُ لَا أَرْكَبُ عَلَى السَّيَّارَةِ ، كُنْتُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ عَلَى أَحَدٍ

الصياد

﴿ج﴾ الكلمات الجديدة

الدموع ، تسيل ، تبكی

﴿د﴾ الگ الگ جملے

مضارع	نہی	امر	ماضی استمراری
يَصْطَادُ	لَا تَنْظُرْ	أُنْظُرْ	كَانَ يَذْبَحُ
تَسِيْلُ	لَا تَرْحَمْ		
يَبْكِيْ			
يَرْحَمُ			

الدرس الثالث عشر

فعل الامر

الامثلة

ترکیب نحوی:

العب فعل امر انت ضمیر فاعل ب جار الکرۃ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل امر مع فاعل و متعلق کے جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ۔

نم فعل امر ضمیر انت ذوالحال مبکرا حال، ذوالحال مع حال فاعل ہوا فعل امر کے، فعل امر مع فاعل جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ۔

اطعموا فعل امر ضمیر فاعل الضیوف مفعول بہ، فعل امر مع فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ۔

تمهلا فعل امر ضمیر انتما فاعل فی جار السیر مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل امر مع فاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ۔

اجدن فعل امر ضمیر فاعل طبخ مضاف الطعام مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل امر مع فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ امریہ۔

لیذهب فعل امر غائب حامد فاعل، فعل امر غائب مع فاعل جملہ فعلیہ انشائیہ۔

لا جلس فعل امر ضمیر فاعل علی جار الکرسی مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل امر کے فعل امر مع فاعل و متعلق کے جملہ فعلیہ انشائیہ۔

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾ امر کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ فعل جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے فعل امر کہلاتا ہے۔

سوال ﴿۲﴾ امر کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب : امر کی تین قسمیں ہیں (۱) امر حاضر (۲) امر غائب (۳) امر متکلم

سوال ﴿۳﴾ امر حاضر کس سے بنتا ہے؟

جواب : امر حاضر مضارع حاضر سے بنتا ہے۔

سوال ﴿۴﴾ مضارع حاضر سے امر حاضر بنانے کیلئے کیا کرنا پڑتا ہے پوری تفصیل سبق میں بیان کردہ مثالوں کے ذریعہ بیان کیجئے؟

جواب : امر حاضر بنانے سے پہلے آپ حسب ذیل عمل کریں۔

سب سے پہلے علامت مضارع ''ت'' حذف کردیں اب یہ دیکھیں کہ ''ت'' الگ کردینے کے بعد جو حرف پہلے ہے وہ متحرک ہے یا ساکن اگر ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ بڑھا دیں لیکن ہمزہ بڑھانے سے پہلے یہ ضرور دیکھ لیں کہ مضارع کے دوسرے حرف (عین کلمہ) پر کیا ہے اگر دوسرے حرف پر ضمہ ہے تو شروع میں آنے والے ہمزہ پر ضمہ ہوگا حسب ذیل مضارع کے صیغوں پر بیان کردہ قاعدے کے مطابق عمل کیجئے۔

جیسے تنصر، تکتب نتیجہ ہوگا انصر، اکتب۔ اگر مضارع کے دوسرے حرف پر فتحہ یا کسرہ ہے تو شروع میں آنے والے ہمزہ پر زیر ہوگا جیسے تذھب، تضرب نتیجہ ہوگا اذھب، اضرب۔

امر کا آخری حرف ساکن ہوگا لیکن مضارع کے آخر میں ''ی'' یا ''و'' میں سے کوئی حرف ہو تو اسے حذف کردیں جو حرف آخر میں باقی بچے اسے ساکن کرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسے تدعوا سے ادع اور تخشی سے اخش۔ تثنیہ مذکر حاضر (تضربان) تثنیہ مؤنث حاضر (تضربان) جمع مذکر حاضر (تضربون) اور مؤنث حاضر (تضربین) کے آخر سے نون گرادیجئے۔

تمام صیغے اس طرح ہوں گے۔ اضرب، اضربا، اضربوا، اضربی، اضربا، اضربن۔

یہ قاعدہ اس مضارع کو امر بنانے کا ہے جس سے مضارع کی علامت ''ت'' حذف کرنے کی بعد حرف ساکن نہ ہو بلکہ اس پر کوئی حرکت (زبر، زیر وغیرہ) ہو تو شروع میں ہمزہ بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسکے آخری حرف کو ساکن کردیجئے جیسے تدع سے دع، تعلم سے علم، تتعلم سے تعلم۔

یفعل کے وزن پر جو مضارع آتا ہے اسکے شروع میں (ت) گرانے کے بعد ہمزہ لگا دیجئے ہمزہ پر زبر ہوگا اور آخری حرف ساکن ہوگا جیسے تحسن سے احسن ،تکرم سے اکرم ۔امر حاضر کے کل چھ صیغے ہوتے ہیں گردان حسب ذیل ہے ۔اذھب ،اذھبا ،اذھبوا ،اذھبی ،اذھبا ،اذھبن

سوال ﴿۵﴾ امر غائب اور امر متکلم بنانے کا قاعدہ تحریر کیجئے؟

جواب: امر غائب اور امر متکلم بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع سے علامات مضارع (ا، ی، ت، ن) حذف نہ کریں بلکہ اسکے شروع میں لام امر مکسورہ (زیر والا لام) بڑھا دیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں، تثنیہ مذکر غائب یفعلان، تثنیہ مؤنث غائب تفعلان، اور جمع مذکر غائب یفعلون کے آخر سے نون گرا دیجئے اگر مضارع کے آخر میں "ی" اور "واؤ" میں سے کوئی حرف ہو تو اسے حذف کر دیجئے۔ امر غائب اور امر متکلم کی گردان حسب ذیل ہے۔

لِیَذْهَبْ (واحد مذکر) لِیَذْهَبَا (تثنیہ مذکر) لِیَذْهَبُوْا (جمع مذکر) لِتَذْهَبْ (واحد مؤنث) لِتَذْهَبَا (تثنیہ مؤنث) لِیَذْهَبْنَ (جمع مؤنث)۔

سوال ﴿۶﴾ اگر کسی مضارع کا آخری حرف ی یا واؤ ہوں تو امر میں اسے حذف کیا جائے گا یا باقی رکھا جائے گا؟

جواب: اگر مضارع کے آخر میں "ی" یا "واؤ" میں سے کوئی حرف ہو تو اسے حذف کر دیں جو حرف آخر میں باقی بچے اس ساکن کرنے کی ضرورت نہیں ہے جیسے تدع سے ادع اور تخشی سے اخش۔

التمرينات

حل مشق ﴿۱﴾ چھ جملے، امر حاضر معروف کے مختلف صیغے

تَقَبَّلْ دُعَاءَنَا	ہماری دعا کو قبول فرما
اِحْتَرِمْ اُسْتَاذَکَ	اپنے استاد کا احترام کر
اُقْتُلُوْا بَاسِلَ الْعَدُوِّ	دشمن کا دلیر ساتھی قتل کرو

اَلْزِمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ تَصْفِيَةَ النُّفُوْسِ	اپنے آپ پر دلوں کی صفائی لازم کرو
اُنْظُرُوْا فِى الْمِنْظَارِ	دیکھو دوربین میں
اِجْتَنِبْ عَنْ اِسْتِنَارَةِ الْفِكْرِ	روشن خیالی سے اجتناب کر

حل مشق ﴿۲﴾ چھ جملے، امر غائب کے مختلف صیغے

لِيَاْكُلْ حَمِيْدٌ	چاہیے کہ حمید کھائے
لِيَكْتُبُوْا عَلَى الْكُرَّاسَاتِ	چاہیے کہ وہ کاپیوں میں لکھے
لِيَسْتَعْمِلْ زَيْدٌ دُهْنًا	چاہیے کہ زید روغن استعمال کریں
لِاَجْلِسْ عَلَى السَّرِيْرِ	چاہیے کہ میں چارپائی پر بیٹھوں
لِيَدْخُلْ بَكْرٌ اِلَى الْفَصْلِ .	چاہیے کہ بکر کلاس میں داخل ہو جائے
لِيَجْتَنِبِ الْاِنْسَانُ عَنِ الْاِسْتِجَارَةِ	چاہیے کہ انسان سگریٹ سے اجتناب کریں

حل مشق ﴿۳﴾ چھ جملے امر متکلم کے مختلف صیغے

لِاَلْعَبْ	چاہیے کہ میں کھیلوں
لِاَشْرَبِ الْمَآءَ الْبَارِدَ	چاہیے کہ میں ٹھنڈا پانی پیوں
لِاَضْرِبِ الْوَلَدَ الشَّرِيْرَ	چاہیے کہ میں شریر لڑکا ماروں
لِاَسْعَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	چاہیے کہ جمعہ کے روز سعی کروں
لِاُطْعِمِ الضَّيْفَ	چاہیے کہ مہمان کو کھانا کھلاؤں
لِاَقْرَاِ الْقُرْآنَ	چاہیے کہ میں قرآن پڑھوں

حل مشق ﴿۴﴾ فعل مضارع کو فعل امر سے تبدیل و ترجمہ

اِحْتَرِمِ الْمُعَلِّمَ	استاد کا احترام کرو
اِحْفَظِ الدَّرْسَ	سبق یاد کرو
اِقْرَأْ الْكِتَابَ	کتاب پڑھ
اِشْتَغِلُوْا بِالْكِتَابَةِ	لکھائی میں مشغول رہو
لِيَنْطِقْ بِالصِّدْقِ	چاہیے کہ وہ سچ بولے
اُكْنُسِيْ الْبَيْتَ	گھر کو جھاڑ و دو

حل مشق ﴿۵﴾ افعال امر کو جملوں میں استعمال

اَخْرِجْ يَدَكَ عَنْ جَيْبِكَ	اپنا ہاتھ اپنی جیب سے نکال دو
اِلْبَسُوْا ثِيَابَكُمُ الْجَدِيْدَةَ	اپنے نئے کپڑے پہنو
اِسْتَخْرِجَنَّ الْكَاسِيْتَ الْجَدِيْدَ	نیا کیسٹ نکال دو
اِغْسِلَا صُدْرَتَكُمَا	اپنے واسکٹ کو دھولو
اَكْرِمُوْا مُعَلِّمَكُمْ	اپنے استاد کا اکرام کرو
نَظِّفِ الْغُرْفَةَ	کمرہ صاف کر

حل مشق ﴿۶﴾ صیغے اور معنی

اِجْلِسَا	تثنیہ مذکر غائب	تم دو مرد بیٹھو
اُكْتُبِيْ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت لکھ
اِجْلِسْ	واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد بیٹھ
اِعْلَمْنَ	جمع مؤنث حاضر	تم سب عورتیں جان لو

اُسْکُتِیْ	واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت خاموش ہو جا
لِیَعْلَمْ	واحد مذکر غائب	چاہیے کہ وہ جانے
لِاَفْعَلْ	واحد متکلم	چاہیے کہ میں کروں
لِنَذْهَبْ	جمع متکلم	چاہیے کہ ہم جائیں

حل مشق ﴿۷﴾ عربی سے اردو

صبح سویرے جاگو اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، اپنے والدین کا حکم مان اور انکا اکرام کر، خاموش ہو جا اور سن میری بات، چاہئے کہ خادمہ گھر میں جھاڑو دیں، طعام پکاؤ، جوتے نکال، سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، چاہئے کہ حامد مضمون لکھے، آرام سے روڈ پار کر، دیوار پر کپڑا لٹکا کر، چراغ جلاؤ، اس جگہ میں کھڑا ہو جا، چاہئے کہ ہم سلامتی اور امن کیساتھ زندگی بسر کریں، ہم کو سیدھی راستہ بتلائیں، اپنے ہاتھوں کو خوراک سے پہلے اور خوراک کے بعد دھولو۔

حل مشق ﴿۸﴾ اردو سے عربی

اُعْبُدْ رَبَّکَ ، اِذْبَحُوْا شَاةً ، اِشْرَبُوْا الْمَاءَ الْبَارِدَ ، لِيَجْلِسْ حَامِدٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ ، اِذْهَبْ مِنْ هُنَا ، اِسْمَعُوْا كَلَامِيْ ، اِسْبَحُوْا فِيْ نَهْرِ الْحَدِيْقَةِ ، لِيَقْرَأْنَ الْجَرِيْدَةَ ، لِنَدْخُلْ فِي الْمَسْجِدِ ، اِلْعَبُوْا بِكُرَةِ الْقَدَمِ ، مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلٰوةِ ، اِذْهَبَا اِلَى الْمَدْرَسَةِ ، كُلِيْ وَاشْرَبِيْ ، اِكْتَرِيْ مَطِيَّةً / مَرْكَبًا ، عَظِّمُوْا ضُيُوْفَكُمْ ، اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ ، اُنْصُرَا الْبَائِسِيْنَ .

الكلمات الجديدة :

اقبل ، تناولت ، الاسرة ، تحوك ، فرضه ، الراديو ، لعبة ، قصي ، حكاية ، قبلا

﴿د﴾ افعال مضارع سے امر حاضر کے جملے

دَخِّنِ النَّارَجِيْلَةَ	حقہ پی	اِقْرَأْ الجَرِيْدَةَ	اخبار پڑھ
حُوْكِيْ ثَوْبًا	کوئی کپڑا بن کر	اِسْتَمِعْ	سن
اُكْتُبْ	لکھو	اِلْعَبْ	کھیلو

الدرس الرابع عشر

فعل النهى

الامثلة

ترکیب کیجئے :

لا تذهبین فعل نہی ضمیر فاعل الی جار السوق مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل نہی کے، فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

لا تظلموا فعل نہی ضمیر فاعل انفس مضاف کم مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

لا تمدی فعل نہی ضمیر فاعل ید مضاف السوال مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

لا تنصر فعل نہی ضمیر فاعل الظالم مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

لا یقرأن فعل نہی ضمیر فاعل الکتب موصوف الماجنة صفت، موصوف با صفت مفعول بہ، فعل نہی با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

لا یضیع فعل نہی حامد فاعل وقت مضاف ہ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ ہے۔

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾ فعل نہی کسے کہتے ہیں؟

جواب : فعل کی ایک قسم نہی بھی ہے مگر یہ حقیقت میں امر ہی کی دوسری شکل ہے۔

سوال ﴿۲﴾ فعل امر اور فعل نہی میں کیا فرق ہے؟

جواب : فرق صرف یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نہی میں کسی کام کے نہ کرنے کا۔

سوال ﴿۳﴾ فعل نہی بنانے کیلئے مضارع میں کیا عمل کرنا ہوگا؟

جواب: فعل نہی بنانے کے لئے صرف اتنا کریں کہ فعل مضارع کے شروع میں "لاٗ" لگادیں اور نیچے دی ہوئی باتوں کا خیال رکھیں۔

﴿۱﴾ واحد مذکر غائب ، واحد مؤنث غائب ، واحد مذکر حاضر ، واحد متکلم ، جمع متکلم کے صیغوں میں آخری حرف کو جزم دیں۔

﴿۲﴾ تثنیہ مذکر غائب ، تثنیہ مؤنث غائب ، جمع مذکر غائب ، تثنیہ مذکر حاضر ، تثنیہ مؤنث حاضر ، جمع مذکر حاضر ، اور واحد مؤنث حاضر کے آخر سے نون علیحدہ کردیں۔

﴿۳﴾ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے آخر میں بھی نون ہے لیکن باقی رہے گا اور اسمیں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

سوال ﴿۴﴾ اگر مضارع کا آخری حرف واو یا ی میں سے کوئی حرف ہوں تو نہی میں وہ حرف باقی رہے گا یا حذف کردیا جائے گا؟

جواب : اگر مضارع کے آخر میں "واؤ" یا "یاء" ہو تو اسے گرادیں جیسے یدعو سے لاتدع اور تخشی سے لاتخش۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾ امر کی جگہ نہی

لَا تَغْسِلِ الْمَلَابِسَ	کپڑے مت دھو
لَا تُطْعِمَا الْفُقَرَآءَ	غریبوں کو کھانا مت کھلاؤ
لَا تَقْطِفُوْا الْاَزْهَارَ	پھولوں کو مت توڑو
لَا تُبَالِغْ فِيْ اِكْرَامِ الصَّدِيْقِ	دوست کے اکرام میں مبالغہ مت کر

لَا تَشْکُرْ ضَیْفَکَ	اپنے مہمان کا شکر مت ادا کر
لَا تَفْتَحِیْ نَوَافِذَ الْحُجْرَۃِ	کمرے کی کھڑکیاں مت کھول

حل مشق ﴿۲﴾ نہی کی جگہ امر

اِقْرَأْ الْکِتَابَ	کتاب پڑھ
اُکْتُبْ الْمَقَالَۃَ	مضمون لکھ
اِسْمَعَنْ کَلَامَہٗ	اس کی بات سنو
اِذْھَبُوْا اِلَی السُّوْقِ	بازار جاؤ
اُخْطُبَا بِاللُّغَۃِ الْعَرَبِیَّۃِ	لغت عربی میں تقریر کرو
اَجِیْدَا طَبْخَ الطَّعَامِ	تم دو عورتیں کھانا اچھی طرح پکاؤ

حل مشق ﴿۳﴾ صیغہ اور معنی

لَا تَضْرِبُوْا	جمع مذکر حاضر	تم سب مرد مت مارو
لَا یَظْلِمْنَ	جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں ظلم نہ کریں
لَا نَظْلِمْ	جمع متکلم	ہم سب مرد یا عورتیں ظلم نہ کریں
لَا یَکْتُبْ	واحد مذکر غائب	وہ ایک مرد نہ لکھے

حل مشق ﴿۴﴾ عربی سے اردو

کتاب مت پھاڑ، لڑکا آگ سے نہ کھیلے، اپنے جوتے چٹائی پر مت نکالو، کمرے کی کھڑکی مت کھول، دکان سے کوئی چیز مت چرا، تم ہر وقت مت ہنسو، تاریکیوں سے مت ڈرو، اللہ تعالیٰ کیساتھ شریک مت بناؤ، ایک قوم دوسرے قوم کا ٹھٹہ نہ کریں، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت مت کر، اللہ تعالیٰ

کے سوا کسی سے مت ڈرو، کالج کو جانے میں تاخیر مت کرو، اپنی واجبات میں لاپروائی مت کر، آگ کے قریب مت ہو، اس جگہ میں کھڑا ہو جا، وہ بے حیائی کے قریب نہ جائیں، وہ دوپہر میں نہ نکلیں۔

شناخت صیغہ :

لا تُمَزِّق	واحد مذکر حاضر فعل نہی	لا یَلْعَبْ	واحد مذکر غائب
لا تَخْلَعْ	واحد مذکر حاضر	لا تَفْتَحِی	واحد مؤنث حاضر
لا تَسْرِق	واحد مذکر حاضر	لا تَضْحَکُوْا	جمع مذکر حاضر
لا تَخَافُوْا	جمع مذکر حاضر	لا تُشْرِکُوْا	جمع مذکر حاضر
لا یَسْخَرْ	واحد مذکر غائب	لا تُطِعْ	واحد مذکر حاضر
لا تَخَفْ	واحد مذکر حاضر	لا تَتَأَخَّرُوْا	جمع مذکر حاضر
لا تُہْمِلِی	واحد مؤنث حاضر	لا تَقْتَرِبْ	واحد مذکر حاضر
لا تَقِفْ	واحد مذکر حاضر	لا یَقْتَرِبُوْا	جمع مذکر غائب
		لا یَخْرُجْنَ	جمع مؤنث غائب

ترکیب نحوی :

لا تمزق فعل نہی ضمیر انت فاعل الکتاب مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا یلعب فعل نہی الولد فاعل ب جار النار مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تخلع فعل نہی ضمیر انت فاعل حذاء مضاف ک ضمیر مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ علی جار الحصیر مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تفتحی فعل نہی ضمیر انت فاعل نافذۃ مضاف الحجرۃ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تسرق فعل ضمیر انت فاعل شیئا مفعول بہ من جار الدکان مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو

متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تضحکوا فعل ضمیر اسم فاعل فی جار کل مضاف وقت مضاف الیہ مرکب اضافی مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تخافوا فعل اسم فاعل من جار الظلمة مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تشرکوا فعل اسم فاعل ب جار لفظ الله مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا یسخر فعل نہی قوم فاعل من جار قوم مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تطع فعل نہی انت فاعل احدا مفعول بہ فی جار معصية مضاف الله مضاف الیہ مرکب اضافی مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومفعول بہ ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تخف فعل نہی انت فاعل احدا موصوف غیر مضاف لفظ الله مضاف الیہ مرکب اضافی صفت ہوا موصوف کے، موصوف با صفت مفعول بہ ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تتاخروا فعل اسم فاعل فی جار الذهاب مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق اول ہوا فعل کے الی جار الكلية مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ثانی ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومتعلقین جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تهملي فعل انت فاعل واجبات مضاف ک مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تقرب فعل انت فاعل من جار النار مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا تقف فعل انت فاعل فی جار ھذا اسم اشارہ المکان مشارالیہ، اسم اشارہ مع مشارالیہ مجرور ہوا جار کے جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا یقربوا فعل ھم فاعل من جار الفواحش مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

لا یخرجن فعل ھن فاعل فی جار الظہیرۃ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ انشائیہ نہیہ۔

حل مشق ﴿ہ﴾ اردو سے عربی

لَا تَلْعَبُوْا فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ ، لَا تَقْطِفُوْا الزَّهْرَةَ ، لَا تَلْعَبُوْا فِی الْفَصْلِ ، لَا يَضْحَكْ هٰؤُلَآءِ الْاَطْفَالِ اَمَامَ الْاُسْتَاذِ ، لَاتَنْظُرُوْا اِلَى الْخَارِجِ ، لَا تُخْرِجِ الْيَدَ مِنَ النَّافِذَةِ ، لَا تَاْكُلُوْا الرِّبٰوا ، وَلَا تَشْرَبُوا الْخَمْرَ ، لَا تَكْذِبُوْا اَبَدًا ، لَا يَتَدَاخَلَا فِیْ اَمْرِیْ ، لَا تَخْرُجْنَ مِنْ بُيُوْتِكُنَّ سَافِرَاتٍ ، لَا تَظْلِمُوْا عَلَى الْيَتَامٰى ، لَا يَذْهَبْ خَالِدٌ اِلَى السُّوْقِ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ ، لَا تَقْطِفُوْا الْوَرْدَةَ .

الطفیلی

الکلمات الجدیدۃ

صحب ، تعبان ، الرد ، کسلان

﴿د﴾ نہی کے دس جملے

لَا تَنْزِلَا فِیْ مَكَانٍ	تم دونوں ایک جگہ مقیم نہ ہو جاؤ
لَا تَقُلْ لِلطُّفَيْلِیِّ	طفیلی سے مت کہہ
لَا تَاْخُذْ دِرْهَمًا	ایک درہم مت لو

لَا تَشْتَرِ لَنَا لَحْمًا	ہمارے لئے کچھ گوشت مت خرید
لَا تَذْهَبْ	مت جا
لَا تَقُمْ	مت اُٹھ
لَا تَطْبَخِ اللَّحْمَ	گوشت مت پکاؤ
لَا تَثْرُدْ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ	اس وقت میں ثرید مت بناؤ
لَا تَأْكُلْ	مت کھاؤ
لَا تُخَالِفْنِيْ	میری مخالفت نہ کر

الدرس الخامس عشر

نفی الفعل بلم ولما

الامثلة

ترکیب نحوی :

لم حرف جازمہ یحفظ فعل خالد فاعل درس مضاف ہ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ فعل کے، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم حرف جازمہ ینقطع فعل نزول مضاف المطر مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل ہوا فعل کے، فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم حرف جازمہ یقبضوا فعل ھم ضمیر فاعل علی جار اللص مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

لما حرف جازمہ تاکلی فعل ضمیر فاعل الطعام مفعول بہ فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لما حرف جازمہ یضعن فعل ضمیر فاعل القھوة مفعول بہ فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لما حرف جازمہ تسافر فعل ضمیر فاعل الی جار اوربا مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾: گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی نفی کرنے کیلئے ماکس فعل کے شروع میں زیادہ ہوگا؟

جواب : فعل ماضی کے شروع میں۔

سوال ﴿۲﴾ آنے والے زمانے میں کسی کام کی نفی کرنے کیلئے لا کا اضافہ کس فعل کے شروع میں ہوگا؟

جواب : فعل مضارع کے شروع میں۔

سوال ﴿۳﴾: گزرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی کرنے کیلئے دو اور طریقے کون کونسے ہیں؟

جواب : فعل کی نفی کرنے کے لئے لم اور لما بھی داخل ہوتے ہیں لیکن یہ دونوں حرف فعل ماضی کے بجائے فعل مضارع پر آتے ہیں۔

سوال ﴿۴﴾: لم اور لما میں عمل اور معنی کے لحاظ سے کیا فرق ہے؟

جواب : لم اور لما دونوں حروف جازمہ میں سے ہیں و دیگر فرق معنوی تو "لم" جملے میں صرف فعل کی نفی ہوتی ہے اور "لما" سے جملے میں اسکی نفی ہوتی ہے کہ مثلاً خالد نے متکلم کے بولنے کے وقت تک نہیں لکھا

سوال ﴿۵﴾: لم اور لما کے داخل ہونے سے مضارع پر کیا اثر ہوگا؟

جواب : لم اور لما کے داخل ہونے سے مضارع کے ان پانچ صیغوں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، اور جمع متکلم کے آخری حرف پر پیش کے بجائے جزم آتا ہے، چاروں تثنیوں، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر، اور واحد مؤنث حاضر کے آخر سے نون گر جاتا ہے، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے آخر میں نون باقی رہتا ہے۔ اگر آخر میں "ا" "یا" "واو" ہو تو وہ بھی ان دونوں کے آنے کی وجہ سے باقی نہیں رہتے۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾: فعل کی نفی "ما" سے

مَا ثَمرَ الشَّجَرُ	درخت نے پھل نہیں دیا
مَا کَتَبَ سَعِیْدٌ رِسَالَةً	سعید نے ایک خط نہیں لکھا
مَا تَرَکَ اَبِیْ	میرے باپ نے نہیں چھوڑا

مَا صَنَعَ النَّجَّارُ الْكُرْسِيَّ	بڑھئی نے کرسی نہیں بنائی
مَا خَلَقَ إِلَّا اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ	ہر چیز پیدا نہیں کی مگر اللہ تعالی نے
مَا مَاتَ زَيْدٌ فِيْ كَرَاتِشِيْ	زید کراچی میں نہیں مرا
مَا ضَاعَ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ	انکے اموال میں سے کوئی چیز ضائع نہیں ہوئی
مَا قَتَلَ عَمْرٌو	عمرو نے قتل نہیں کیا
مَا نَامَ جَارِيْ	میرا پڑوسی نہیں سوگیا
مَا طَبَخَ الْخَادِمُ	نوکر نے نہیں پکایا

حل مشق ﴿۲﴾ فعل کی نفی "لم" سے

لَمْ يَتْرُكِ الدَّرْسَ	اس نے سبق نہیں چھوڑا
لَمْ يَخَفْ صَدِيْقِيْ مِنَ الْحَيَّةِ	میرا دوست سانپ سے نہیں ڈرا
لَمْ تَذْهَبْ إِلَى الْأَسْوَاقِ الْمُحْتَجِبَاتُ	بازاروں کو پردہ نشین عورتیں نہیں گئیں
لَمْ يَسْقُطِ الْمِيْزَابُ بِالْمَاءِ الْكَثِيْرِ	پرنالہ زیادہ پانی سے نہیں گرا
لَمْ يَضْرِبِ الْمُدِيْرُ الطَّلَبَةَ	پرنسپل نے طلباء کو نہیں مارا
لَمْ يَمْدَحِ الْأُسْتَاذُ التَّلَامِيْذَ	استاد نے شاگردوں کی تعریف نہیں کی
لَمْ يُصَدِّقِ التَّاجِرُ الْأَمِيْنُ	امانت دار تاجر نے تصدیق نہیں کی
لَمْ يُجِزِ الشَّرْعُ رَسْمَ صُوْرَةِ شَيْءٍ	شریعت نے تصویر کشی کرنا جائز نہیں کی
لَمْ تُفِدِ الْحَالَةُ الْعَصَبِيَّةُ	جذباتی کیفیت نے فائدہ نہیں دیا
لَمْ يَتَحَيَّرْ صَدِيْقِيْ عَنْ رُؤْيَةِ الْإِبِلِ	میرا دوست اونٹ دیکھنے سے حیرت زدہ نہیں ہوا

بقیہ

حل مشق ﴿۳﴾ دس جملے فعل کی نفی "لمّا" سے

لَمَّا تَمُتْ عَجُوْزٌ تَسْكُنُ فِي السُّعُوْدِيَّةِ	ابھی تک نہیں مری بوڑھی عورت جو سعودی میں رہتی ہے
لَمَّا تَرْسُبْ فِي الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ	تم ابھی تک سالانہ امتحان میں فیل نہیں ہوئے
لَمَّا يَجِئْنِي خَالِيْ مِنْ فَرَنْسَا	میرا ماموں ابھی تک فرانس سے نہیں آیا
لَمَّاتَمْنَعْ عَنْ كَلَامٍ لَايَعْنِيْ بِهٖ	فضول کلام سے تم ابھی تک منع نہیں ہوا
لَمَّايَحْضُرْ طَبِيْبُ الْاَسْنَانِ	ابھی تک دندان ساز ڈاکٹر حاضر نہیں ہوا
لَمَّاتُبْنَ فِيْ قَرْيَتِنَا صَيْدَلِيَّةٌ	ابھی تک ہمارے گاؤں میں ڈسپنسری نہیں بنی
لَمَّا يَخْشَ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ	ابھی تک وہ عظیم اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرا
لَمَّا يَمْتَنِعْ رَاقِصٌ عَنْ رَقْصِهٖ	ڈانسر ابھی تک اپنے ڈانس سے منع نہیں ہوا
لَمَّا يَرْجِعْ اَخِيْ رِيَالًا اَمْرِيْكَانِيًّا	میرے بھائی نے ابھی تک امریکی ڈالر جمع نہیں کیا
لَمَّايُكْمِلْ اَبِيْ اَمْرَ الدَّارِ	میرے باپ نے ابھی تک گھر کا کام مکمل نہیں کیا

حل مشق ﴿۴﴾ "ما" سے منفی جملوں کو لم سے تبدیل

لَمْ يُثْمِرِ الْبُسْتَانُ	باغ نے پھل نہیں دیے
لَمْ يَتَاَخَّرِ الْقِطَارُ عَنِ الْمَوْعِدِ	ریل گاڑی اپنے مقررہ وقت سے مؤخر نہیں ہوا
لَمْ يَحْضُرْ مُحَمَّدٌ فِي الدَّرْسِ	محمد سبق میں حاضر نہیں ہوا
لَمْ اَتَعَلَّمِ السِّبَاحَةَ حَتَّى الْآنَ	میں نے ابھی تک تیرنا نہیں سیکھا
لَمْ نُضَيِّعِ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ	ہم نے کھیل میں وقت ضائع نہیں کیا
لَمْ يَحْلِبِ الْفَلَّاحُ بَقَرَتَهٗ	کسان نے اپنی گائے سے دودھ نہیں دوہا

حل مشق ﴿۵﴾ جملوں کو "لَمّا" سے نفی میں تبدیل کریں۔

لَمَّا یُسَافِرْ اَبُوْکَ	تمہارے باپ نے ابھی تک سفر نہیں کیا
لَمَّا یَاْکُلِ الْقِطُّ الْجَائِعُ	ابھی تک بھوکی بلی نے کچھ نہیں کھایا
لَمَّا یَحْرُثِ الْفَلَّاحُ اَرْضَہٗ	کسان نے ابھی تک اپنی اپنی زمین نہیں جوتی
لَمَّا یُبْصِرْ خَالِدٌ فِیْلًا	خالد نے ابھی ایک ہاتھی نہیں دیکھا
لَمَّا یَمْتَنِعْ عَنِ اللَّعِبِ	وہ ابھی تک کھیل سے منع نہیں ہوا
لَمَّا تَتْرُکِ الْمِزَاحَ	تم نے ابھی تک مزاح نہیں چھوڑی

حل مشق ﴿۶﴾ عربی سے اردو

میں نے بتوں کی عبادت نہیں کی۔اس نے گائے کو ذبح نہیں کیا۔حسن نے کسی کو قتل نہیں کیا۔کل بارش نہیں برسی۔ہم نے کمرے کا دروازہ نہیں کھولا۔ریل گاڑی اپنے مقرر وقت سے مؤخر نہیں ہوئی۔میں امتحان میں ابھی تک فیل نہیں ہوا۔میرے دونوں بھائیوں نے ابھی تک جاپان کا سفر نہیں کیا۔انہوں نے اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا۔شاگردوں نے ابھی تک سبق یاد نہیں کیا۔تم دونوں نے ابھی تک صبح کا کھانا نہیں کھایا۔تم دونوں نے میرے حکم کی اطاعت نہیں کی۔ہم باغیچے کو کل نہیں گئے۔میں نے گزشتہ شب اپنے باپ کیساتھ ملاقات نہیں کی۔میرا باپ ابھی تک سفر سے واپس نہیں لوٹا۔گذشتہ سال میں ہماری تجارت نے نفع نہیں کیا۔میں نے اپنا سامان نہیں پایا۔سرما ابھی تک ختم نہیں ہوا۔لڑکا بڑا ہوا اور ابھی تک مہذب نہیں ہوا۔

شناخت صیغہ

لَمْ اَعْبُدْ	واحد متکلم	لَمْ یَذْبَحْ	واحد مذکر غائب
لَمْ یَقْتُلْ	واحد مذکر غائب	لَمْ یَنْزِلْ	واحد مذکر غائب
لَمْ نَفْتَحْ	جمع متکلم	لَمْ یَتَاَخَّرْ	واحد مذکر غائب

لَمَّا اَرْسُبْ	وحد متکلم	لَمَّا یُسَافِرَا	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ یُؤْمِنُوْا	جمع مذکر غائب	لَمَّا یَحْفَظْنَ	جمع مؤنث غائب
لَمَّا تَاْکُلَا	تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تُطِیْعَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ نَذْهَبْ	جمع متکلم	لَمْ اَزُرْ	واحد متکلم
لَمَّا یَرْجِعْ	واحد مذکر غائب	لَمْ تَرْبَحْ	واحد مؤنث غائب
لَمْ اَجِدْ	واحد متکلم	لَمَّا یَنْتَبِهْ	واحد مذکر غائب
کَبُرَ	واحد مذکر غائب	لَمَّا یَتَهَذَّبْ	واحد مذکر غائب

ترکیب نحوی :

لم حرف جازمہ اعبد فعل ضمیر انا فاعل اصناما مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ

لم حرف جازمہ یذبح فعل ضمیر ھو فاعل بقرۃ مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم حرف جازمہ یقتل فعل حسن فاعل احدا مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ؛ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم حرف جازمہ ینزل فعل المطر فاعل بالامس جارمجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم حرف جازمہ نفتح فعل ضمیر فاعل باب مضاف الحجرۃ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

القطار مبتداء لم یتاخر فعل ضمیر ھو فاعل عن جار موعد مضاف ل امضاف الیہ مرکب اضافی مجرور ہوا جار کے، جارمع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، مبتداء باخبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لما ارسب فعل ضمیر انا فاعل فی جار الامتحان مجرور، جارمع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومتعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

اخوا مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی مبتداء لما یسافروا فعل ضمیر ھما فاعل الی جار الباسان مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق خبر ہوا مبتداء کے، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

ھم مبتداء لم یؤمنوا فعل ضمیر فاعل ب جار لفظ اللہ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

التلمیذات مبتداء لما یحفظن فعل ضمیر فاعل الدراس مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

انتما مبتداء لما تاکلا فعل ضمیر فاعل الغداء مفعول بہ فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے، مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لم تطیعا فعل ضمیر انتما فاعل امر مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ، فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم نذھب فعل ضمیر نحن فاعل ل جار الحدیقۃ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے اس ظرف سے فعل با فاعل و متعلق و ظرف کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم ازر فعل ضمیر فاعل والد مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا فعل کے البارحۃ ظرف ہے، فعل با فاعل و مفعول بہ و ظرف کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لما یرجع فعل اب مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل ہوا فعل کے من جار السفر مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاعل و متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم تربح فعل تجارت مضاف نا ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل ہوا فعل کے فی جار العام موصوف الماضی صفت، موصوف با صفت مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور متعلق ہوا فعل کے، فعل با فاع و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

لم اجد فعل ضمیر فاعل متاع مضاف ی ضمیر متکلم مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ فعل با فاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لما یئتہ فعل الشتاء فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

کبر فعل الغلام ذوالحال واو حالیہ لما یتھذب فعل ضمیر فاعل فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ حال ہوا ذوالحال کے، ذوالحال مع حال کے فاعل ہوا فعل کے فعل با فاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

حل مشق ﴿۷﴾ : اردو سے عربی۔

لَمْ تَرْكَبْ عَلَى الْفَرَسِ ، لَمْ تَشْتَرُوْا تَذَاكِرَ الْقِطَارِ ، لَمْ أَنَمْ طُوْلَ اللَّيْلِ لَمَّا يَأْكُلِ الضَّيْفُ الطَّعَامَ ، لَمْ تَسْرِقْ قَلَمِيْ ، لَمَّا يُتَرْجَمْ ذَالِكَ الْكِتَابُ ، لَمَّا تُفْتَحِ الدَّكَاكِيْنُ ، لَمْ تَنْشَقِ الْأَشْجَارُ ، لَمْ يُضَيِّعْ إِخْوَتِي الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ ، لَمْ يَرْسُبْ أُوْلٰئِكَ الطَّلَبَةُ فِي الْامْتِحَانِ حِيْنًا مِنَ الْأَحْيَانِ ، لَمْ تَدْرُسِ الطِّبَّ ، لَمْ يَجِئْ ذَالِكَ الشَّخْصُ فِي الطَّائِرَةِ ، لَمَّا يَجِئْ سَاعِيُ الْبَرِيْدِ الْيَوْمَ ، لَمَّا تَصِلْ رِسَالَتُكَ إِلَيَّ ، لَمَّا يَرْجِعْ أُوْلٰئِكَ الْأَوْلَادُ إِلَى الْبَيْتِ ، لَمْ يَعْبُدُوا الْأَصْنَامَ

سرقة الازهار

﴿ج﴾ الكلمات الجديدة

البستاني ، القطف ، احضر ،

﴿د﴾ افعال منفی بلم "ما" سے تبدیل

خَالِدٌ ذَهَبَ إِلَى الْجُنَيْنَةِ مَا وَجَدَ فِيْهَا زَهْرَةً وَاحِدَةً ، هُوَ جَاءَ إِلَى الْبُسْتَانِيِّ وَقَالَ مَا وَجَدْتُ زَهْرَةً وَاحِدَةً فِي الْجُنَيْنَةِ قَالَ الْبُسْتَانِيُّ أَنَا مَا قَطَفْتُ زَهْرَةً وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَالَ خَالِدٌ أَحْضِرْ رَاشِدًا وَسَلْمٰى ، حَضَرَ رَاشِدٌ وَسَلْمٰى قَالَ لَهُمَا أَنْتُمَا سَرَقْتُمَا الزَّهْرَةَ قَالَ رَاشِدٌ أَنَا مَا دَخَلْتُ الْجُنَيْنَةَ وَمَا أَخَذْتُ الزَّهْرَةَ وَقَالَتْ سَلْمٰى أَنَا أَيْضًا مَا دَخَلْتُ وَمَا نَظَرْتُ زَهْرَةً الْيَوْمَ ، قَالَ خَالِدٌ هٰذَا عَجِيْبٌ! اَلْبُسْتَانِيُّ مَا قَطَفَ رَاشِدٌ مَا سَرَقَ وَسَلْمٰى مَا نَظَرَتْ وَأَنَا أَيْضًا مَا قَطَفْتُ .

الدرس السادس عشر

نفی المضارع بلن

الامثلہ

ترکیب نحوی :

لن ناصبہ یکتب فعل الولد فاعل الدرس مفعول بہ، فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لن ناصبہ یضرب فعل مجہول الخادم نائب فاعل، فعل مجہول بانائب فاعل جملہ فعلیہ خبریہ

لن ناصبہ یفلح فعل الخائنون فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ۔

لن ناصبہ نعبد فعل ضمیر نحن فاعل الاصنام مفعول بہ ،فعل با فاعل ومفعول بہ

جملہ فعلیہ خبریہ .

لن ناصبہ تھملی فعل انت فاعل واجبات مضاف ک مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ

فعل بافاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾: مضارع پر اگر لا داخل ہوں الخ.....

جواب : مضارع پر اگر "لا" داخل ہو تو فعل کی نفی زمانہ حال واستقبال میں ہوگی۔

سوال ﴿۲﴾: کیا لن کے ذریعے بھی فعل مضارع کی نفی ہوسکتی ہے؟

جواب : جی ہاں۔

سوال ﴿۳﴾: لن کے ذریعے مضارع کی نفی الخ.....

جواب: لن کے ذریعے مضارع کی نفی آنے والے زمانے میں ہوگی۔

سوال ﴿۴﴾: لن کے داخل ہونے سے مضارع کی الخ......

جواب: لن کے داخل ہونے سے مضارع کی ظاہری حالت میں یہ تبدیلی ہوگی، پانچ صیغوں کے آخری حرف پر پیش کے بجائے زبر آجاتا ہے، واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔ سات صیغوں کے آخر سے نون گرجاتا ہے، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر۔ دو صیغوں کا نون اپنی جگہ باقی رہتا ہے۔

سوال ﴿۵﴾: کیا لن کے ذریعے مضارع مجہول کی نفی ہوسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال ﴿۶﴾ اگر مضارع کی اخر میں واو الخ.....

جواب: اگر مضارع کا آخری حرف "واو" یا "ی" ہو تو اسے حذف کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس پر زبر دے دیا جائیگا جیسے لن یاتی، لن یدعو۔

التمرینات

حل مشق ﴿۱﴾: چھ جملے، مضارع کی نفی لن سے، غائب کے مختلف صیغے۔

لَنْ يَأْتِيَ	وہ ہرگز نہیں آئے گا
لَنْ يَدْعُوَ	وہ ہرگز نہیں بلائے گا
لَنْ يَضْحَكَ مَحْمُوْدٌ فِي الْمَسْجِدِ	محمود مسجد میں ہرگز نہیں ہنسے گا
لَنْ يَكْتُبَ وَالِدِيْ رِسَالَةً	میرا والد ہرگز کوئی خط نہیں لکھے گا
لَنْ تَفْرَحَ فَاطِمَةُ	فاطمہ ہرگز خوش نہیں ہوگی
لَنْ يَسْتَطِيْعَ بَكْرٌ اَلصَّبْرَ	بکر صبر کی طاقت ہرگز نہیں رکھے گا

حل مشق ﴿۲﴾ چھ جملے، مضارع کی نفی لن سے، مخاطب کے مختلف صیغے

لَنْ تَحُجَّ بَیْتَ اللّٰہِ لِلْبُخْلِ	بخل کی وجہ سے تو ہرگز بیت اللہ کا حج نہیں کرے گا
لَنْ تَمْتَنِعَ عَنْ اَخْذِ الرِّشْوَۃِ وَتُحِبُّ الْمَالَ	تو ہرگز رشوت لینے سے منع نہیں ہوگا حالانکہ تو مال سے محبت کرتا ہے
لَنْ تَرَانِیْ بَعْدَ هٰذَا	اسکے بعد تو مجھے ہرگز نہیں دیکھے گا
لَنْ تَمُوْتَ مِنَ الْجُوْعِ	تو بھوک کی وجہ سے ہرگز نہیں مرے گا
لَنْ تَجِیْ بَعْدَ مَضِیِّ الْعَهْدِ	دور گزرنے کے بعد تو ہرگز نہیں آئے گا
لَنْ تَضْرِبَ حَارِسَکَ بِالتَّقْصِیْرِ	تو اپنا چوکیدار کوتاہی پر ہرگز نہیں مارے گا

حل مشق ﴿۳﴾: چھ جملے مضارع کے نفی لن سے، متکلم کے مختلف صیغے۔

لَنْ اَذْهَبَ اِلٰی بُطُوْلَةِ الْعَالَمِ	میں عالمی چیمپئن شپ کو ہرگز نہیں جاؤں گا
لَنْ اُغَادِرَ سَارِقًا	میں چور کو ہرگز نہیں چھوڑوں گا
لَنْ اُسْرِفَ بِمَالِیْ	میں اپنے مال پر اسراف ہرگز نہیں کرونگا
لَنْ اَفْتَحَ بَابَ الْفَصْلِ	میں کلاس کا دروازہ ہرگز نہیں کھولونگا
لَنْ اَشْتَرِیَ الْجَرِیْدَةَ	میں اخبار ہرگز نہیں خریدوں گا
لَنْ اُخَالِفَ فِیْ اَمْرِکُمْ	میں تمہارے کام میں مخالفت نہیں کروں گا

حل مشق ﴿۴﴾ جملوں کو لن سے "لا" میں تبدیل اور ترجمہ

لَا اَکْذِبُ	میں جھوٹ نہیں بولتا ہوں
لَا یَفُوْزُ الْکَسْلَانُ	سست آدمی کامیاب نہیں ہوتا

لَا تَضْرِبُ الْقِطَّ	تو بلی کو نہیں مارتا ہے
لَا تُهْمِلُ الدَّرْسَ	تو سبق میں کوتاہی نہیں کرتا ہے
لَا تَرْبَحُ تِجَارَتُکَ	تمہاری تجارت نفع نہیں کرے گی
لَا تُغْلَقُ الدَّكَاكِيْنُ	دکانیں بند نہیں کی جائیں گی

حل مشق ﴿۵﴾ جملوں کو ''لا'' سے ''لن'' میں تبدیل اور ترجمہ

لَنْ يَعُوْدَ الْغَائِبُ	غائب ہرگز واپس نہیں ہو جائے گا
اَلْمُذْنِبُ لَنْ يَعُوْدَ اِلٰى ذَنْبِهٖ	گناہ گار ہرگز اپنے گناہ کو واپس نہیں جائے گا
لَنْ اَتَاَخَّرَ فِي الْحُضُوْرِ	میں حاضری میں ہرگز تاخیر نہیں کروں گا
لَنْ تُخَالِفُوْا اَمْرَ الْاُسْتَاذِ	تم استاد کے حکم کی ہرگز مخالفت نہیں کرو گے
لَنْ تُسَافِرَ اِلٰى اُوْرُبَّا	تو یورپ کا ہرگز سفر نہیں کرے گا
لَنْ يُعَذِّبَنَ الْحَيَوَانَ	وہ حیوان کو ہرگز عذاب نہیں دے گی

حل مشق ﴿۶﴾ عربی سے اردو

تو اپنے استاد کے حکموں کی مخالفت ہرگز نہیں کرے گا۔ میں بروں کے ساتھ ہرگز نہیں کھیلوں گا۔ میرا باپ اپنا گھوڑا ہرگز نہیں فروخت کرے گا۔ چغل خور جنت کو ہرگز داخل نہیں ہوگا۔ مشرکین کو اللہ تعالیٰ ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ یہ شاگرد کتابوں کو ہرگز نہیں پھاڑیں گے۔ ہم جھوٹ کی گواہی ہرگز نہیں دیں گے۔ وہ بھوک پر ہرگز صبر کی طاقت نہیں رکھیں گے۔ ہم بت پرستی پر ہرگز راضی نہیں ہوں گے۔ میں آج کا کام کل کو ہرگز موخر نہیں کروں گا۔ تم اپنے فرائض میں ہرگز کوتاہی نہیں کرو گے۔ تو نے جھوٹ نہیں بولا اور ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا۔ اس نے خیانت نہیں کی اور ہرگز خیانت نہیں کرے گا۔ میں نے امانت کو ضائع نہیں کیا اور ہرگز ضائع نہیں کروں گا۔

شناخت صیغہ :

لَنْ تُخَالِفَ	واحد مذکر حاضر	لَنْ اَلْعَبَ	واحد متکلم
لَنْ یَبِیْعَ	واحد مذکر غائب	لَنْ یَدْخُلَ	واحد مذکر غائب
لَنْ یَغْفِرَ	واحد مذکر غائب	لَنْ یَنْزِلُوْا	جمع مذکر غائب
لَنْ نَشْهَدَ	جمع متکلم	لَنْ یَسْتَطِیْعُوْا	جمع مذکر غائب
لَنْ نَرْضٰی	جمع متکلم	لَنْ اُوْجِزَ	واحد متکلم
لَنْ تَقْصُرُوْا	جمع مذکر حاضر	مَا کَذَبْتَ	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَکْذِبَ	واحد مذکر حاضر	مَا خَانَ	واحد مذکر غائب
لَنْ یَخُوْنَ	واحد مذکر غائب	مَا اَضَعْتُ	واحد متکلم
		لَنْ اُضِیْعَ	واحد متکلم

ترکیب نحوی :

لَنْ ناصب تخالف فعل انت فاعل اوامر مضاف معلم مضاف الیہ مضاف ک مضاف الیہ، مضاف الیہ مع مضاف مضاف الیہ ہوا مضاف کے لئے، مضاف الیہ مع مضاف مفعول بہ ہوا فعل کے فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لَنْ ناصب العب فعل انا فاعل مع مضاف الاشرار مضاف الیہ، مضاف مع مضاف الیہ مفعول معہ ہوا، فعل با فاعل ومفعول معہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لَن ناصب یبیع فعل اب مضاف "ی" مضاف الیہ مرکب اضافی فاعل ہوا فعل کے حصان مضاف ہ مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ ہوا فعل کے، فعل با فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لَنْ ناصب یدخل فعل الجنۃ مفعول بہ قنات فاعل، فعل با فاعل ومفعول فیہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

لن ناصب یعفو فعل اللہ فاعل عن جار المشرکین مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

ھؤلاء اسم اشارہ التلامیذ مشار الیہ، اسم اشارہ مع مشار الیہ مبتداء لن یمزقوا فعل ھم فاعل الکتب مفعول بہ فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا مبتداء کے مبتداء با خبر جملہ اسمیہ خبریہ۔

لن ناصب نشھد فعل ضمیر نحن فاعل ب جار الزور مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

لن ناصب تستطیعوا فعل ضمیر فاعل الصبر مفعول بہ علی جار الجوع مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل بافاعل و مفعول بہ و متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لن ناصب نرضی فعل ضمیر نحن فاعل ب جار الوثنیۃ مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل بافاعل و متعلق جملہ فعلیہ خبریہ۔

لن ناصب اؤخر فعل ضمیر انا فاعل عمل مضاف الیوم مضاف الیہ مرکب اضافی مفعول بہ الی جار الغد مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے فعل بافاعل و مفعول بہ و متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

لن ناصب تقصروا فعل ضمیر فاعل فی جار واجبات مضاف کم مضاف الیہ مرکب اضافی مجرور ہوا جار کے، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا فعل کے، فعل بافاعل و متعلق کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

ما کذبت فعل ضمیر بارزہ فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیھا واو عاطفہ لن تکذب فعل ضمیر فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوف، معطوف علیھا مع معطوف جملہ مستانفہ لا محل لھا من الاعراب۔

ما خان فعل ضمیر ھو فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیھا واو عاطفہ لن یخون فعل ضمیر فاعل، فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ معطوف، معطوف علیھا مع معطوف جملہ معطوفہ۔

ما اضعت فعل ضمیر بارزہ فاعل امانۃ مفعول بہ، فعل بافاعل و مفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ معطوف علیھا واو عاطفہ لن ناصب اضیع فعل ضمیر فاعل ھا مفعول بہ راجع الی الامانۃ فعل بافاعل و مفعول

جملہ فعلیہ خبریہ معطوف، معطوف علیہا مع معطوف متعلم معطوف۔

حل مشق ﴿۷﴾ : اردو سے عربی۔

لَنْ نَجْلِسَ مَعَ الْاَشْرَارِ ، لَنْ تَسْرِقَ اُولٰئِکَ الْاَوْلَادُ الزَّهْرَةَ مِنَ الْحَدِيْقَةِ ، لَنْ تَغِيْبُوْا مِنَ الْمَدْرَسَةِ ، لَنْ يَتَحَمَّلَ مُسْلِمُوْا الْبَاكِسْتَانِ الظُّلْمَ ، لَنْ نَخْضَعَ اَمَامَ الْبَاطِلِ ، لَنْ تَصِلَ السَّيَّارَةُ عَلَى الْوَقْتِ ، لَنْ يَمْتَنِعَ هٰؤُلَاءِ النَّاسُ عَنْ ظُلْمِهِمْ ، لَنْ تَتَأَخَّرُوْا ، لَنْ اُكَلِّمَهُ ، لَنْ يَبْتَعِدَ عَنِّيْ ذَالِكَ الْوَلَدُ ، لَنْ اَقْرَأَ هٰذَا الْكِتَابَ ، لَنْ تَشْهَدُوْا بِالزُّوْرِ ، لَنْ نَصْبِرَ عَلَى الظُّلْمِ ۔

﴿الذئب الخائب﴾

﴿ج﴾ الحقول ، الحظيرة ، حاكي ، ثقب ، بيضاء ، سوداء ، الخيبة ، الحمل

﴿د﴾ جملے فعل کی نفی لن سے۔

لَنْ تَخْرُجَ شَاةٌ اِلَى الْحُقُوْلِ	بکری کھیتوں کی طرف ہرگز نہیں نکلی
وَلَنْ تَتْرُکَ حَمَلَهَا الصَّغِيْرَ فِي الْخَطِيْرِ	اور اپنے چھوٹے بچے کو باڑہ میں ہرگز نہیں چھوڑے گی
لَنْ تَفْتَحَ الْبَابَ لِاَحَدٍ	تو کسی کیلئے دروازہ ہرگز نہیں کھولے گا
لَنْ تَذْهَبَ الشَّاةُ	بکری ہرگز نہیں جائے گی
لَنْ تَجِيْءَ الذِّئْبُ اِلَى الْبَابِ	بھڑیا دروازے پر ہرگز نہیں آئے گا
لَنْ يَتَذَكَّرَ بَكْرٌ مَا سَمِعَ مِنْ اَبِيْهِ	جو بھی اپنے باپ سے سنا بکر کو ہرگز یاد نہیں آئے گا
لَنْ يَنْظُرَ مَحْمُوْدٌ مِنْ ثَقْبِ بَابِ بَيْتِ حُسَيْنٍ	محمود حسین کے گھر کے دروازہ کے سوراخ میں ہرگز نہیں دیکھے گا

الدرس السابع عشر

نصب المضارع بان وکی واذن

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾: لن کا مضارع میں کیا عمل ہوتا ہے؟

جواب: اس سوال کا جواب سولہویں سبق میں جواباً لکھا گیا ہے۔

سوال ﴿۲﴾: ان، کی، اذن مضارع پر کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: ان، کی، اذن، یہ تینوں حروف ناصب مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور وہی عمل کرتے ہیں جو لن کرتا ہے۔

سوال ﴿۳﴾: مذکورہ حروف میں سے کسی حرف پر داخل ہونے سے معنی میں کیا تبدیلی ہوئی ہے؟

جواب: ان جب مضارع پر داخل ہو تو مضارع کے معنی میں "کہ" آتا ہے۔ ان کے معنی اردو میں "کہ" ہے۔ اور جب کی داخل ہو تو معنی میں "تا کہ" آتا ہے۔ کی کے معنی اردو میں "تا کہ" ہے۔ اور اگر اذن داخل ہو تو "تب" آتا ہے۔ اذن کے معنی اردو میں "تب" ہے۔

سوال ﴿۴﴾: ان کے معنی اور عمل کم از کم تین جملوں کے ذریعے واضح کیجئے؟

جواب: (۱) ارجو ان اکرم استاذی (۲) یری ان تموت (۳) ومالک ان لاتأمر بالمعروف.

ان مثالوں میں ان نے نصب دیا ہے مضارع کو، اکرم، تموت، لاتامر۔ اور معنی یوں ہے (۱) امید ہے کہ میں اپنے استاد کا اکرام کروں گا (۲) ایسا لگتا ہے کہ تو مرتے ہو (۳) تجھے کیا ہوا کہ بھلائی کا حکم نہیں کرتے ہو۔ ان تینوں معنوں میں لفظ "کہ" آیا ہے اور یہ ان کا معنی ہے۔

سوال﴿۵﴾: کی کے معنی اور عمل کم از کم تین جملوں کے ذریعے واضح کیجئے؟

جواب: (۱) اشتریت الدراجة کی ارکب علیها (۲) ذبحت الدجاجة کی اکل لحمها (۳) یشتری النجار الخشب کی یصنع الکرسی.

ان مثالوں میں کی نے نصب دیا ہے مضارع کو، ارکب، اکل، یصنع

اور معنی یوں ہے (۱) میں نے سائیکل خریدی تاکہ اس پر سوار ہو جاؤں۔ (۲) میں نے مرغی ذبح کیا تاکہ اس کی گوشت کھاؤں گا۔ (۳) بڑھئی لکڑی خریدتا ہے تاکہ کرسی بنائے۔

ان تینوں معنوں میں لفظ "تاکہ" آیا ہے اور یہ کی کا معنی ہے۔

التمرینات

حل مشق ﴿۲﴾ آٹھ جملے مضارع سے پہلے کی

أُحِبُّ أَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ	میں پسند کرتا ہوں کہ جنت میں داخل ہو جاؤں
أَكْرَهُ أَنْ أُكَلِّمَ مَعَكَ	میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ تمہارے ساتھ بات کروں
يُرِيْدُ الْمُدِيْرُ أَنْ يُوَزِّعَ الْجَوَائِزَ	مہتمم چاہتا ہے کہ انعامات تقسیم کرے
اِجْتَهِدْ أَنْ تَفُوْزَ فِي الْاِمْتِحَانِ	محنت کر کہ امتحان میں کامیاب ہو جائے
أُرِيْدُ أَنْ أَضْرِبَكَ بِتَرْكِ الصَّلٰوةِ	میں چاہتا ہوں کہ تجھے ماروں نماز کے چھوڑنے پر
هَلْ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَشْتَرِيَ مَصْنَعَ الْغَزْلِ	آیا تو طاقت رکھتے ہو کہ سوت کا کارخانہ خرید لے
بَنَيْتُ الْمَدْرَسَةَ أَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فِيْهَا	میں نے مدرسہ بنایا کہ اس میں قرآن کی تلاوت کروں
يَجِبُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدِمَ الْوَالِدَيْنِ	تجھ پر ضروری ہوتا ہے کہ ماں، باپ کی خدمت کرے

حل مشق ﴿۳﴾ آٹھ جملے مضارع سے پہلے کی﴾

وَاعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا كَيْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ	نیک عمل کرتا کہ جنت میں داخل ہو جائے
قَطَعْتُ الثَّوْبَ كَيْ أَبِيْعَهُ	میں نے کپڑا کاٹ دیا تاکہ اسے فروخت کروں

ذَهَبْتُمْ اِلَى الْحَدِيْقَةِ كَيْ تَفْرَحُوْا	تم باغیچے گئے تاکہ خوش ہو جاسئے
غَيَّرْتُ الْمَلَابِسَ كَيْ اَلْبَسَ مَلَابِسَ جَدِيْدًا	میں نے کپڑے بدلے تاکہ نئے کپڑے پہن لوں
يَذْهَبُ زَيْدٌ اِلَى السُّعُوْدِيَّةِ كَيْ يَجْمَعَ مَالًا كَثِيْرًا	زید سعودی جاتا ہے تاکہ زیادہ مال جمع کرے
يَضْرِبُ الْاُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ كَيْ يَحْفَظَ الدَّرْسَ	استاد شاگرد مارتا ہے تاکہ وہ سبق یاد کرے
يَعِظُ الْاَبُ لِلْوَلَدِ كَيْ يَحْتَرِمَ الْاِنْسَانَ	باپ بچے کو نصیحت کرتا ہے تاکہ وہ انسانوں کا احترام کرے

حل مشق ﴿۳﴾ آٹھ جملے، مضارع سے اذن

اِذَنْ يَفْرَحَ زَيْدٌ	تب زید خوش ہوگا
اِذَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ	تب آپ قرآن پڑھیں گے۔
اِذَنْ تُقِيْمَ عِنْدَنَا	تب آپ ہمارے یہاں ٹھہریں گے
اِذَنْ تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِكَ	تب آپ اپنے گھر سے نکلیں گے۔ا
اِذَنْ اَكْتُبَ رِسَالَةً	تب میں ایک خط لکھوں گا
اِذَنْ اَخْطُبَ فِيْ حَفْلَةٍ عَظِيْمَةٍ	تب میں ایک بڑے جلسے میں تقریر کروں گا
اِذَنْ تَسْكُنَ فِيْ مَدْرَسَتِكَ	تب آپ اپنے مدرسے میں رہیں گے
اِذَنْ تَشْكُرَ رَبَّكُمْ	تب آپ اپنے رب کا شکر ادا کریں گے

حل مشق ﴿۴﴾ افعال مضارع سے جملے مکمل ہے

يَجِبُ عَلَيْكَ اَنْ لَا تُضَيِّعَ الْوَقْتَ	تم پر ضروری ہے کہ وقت ضائع نہ کرو

يَسُرُّنِيْ أَنْ تُقِيْمَ الصَّلٰوةَ	تمہارا نماز ادا کرنا مجھے خوش کرتا ہے
يَبِيْعُ التَّاجِرُ كَيْ يَرْبَحَ	تاجر فروخت کرتا ہے تاکہ نفع حاصل کرلیں
يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ كَيْ يَزْرَعَ	کاشت کار کھیت جوتتا ہے تاکہ فصل کرے
يَأْكُلُ الْإِنْسَانُ كَيْ يَشْبَعَ	انسان کھاتا ہے تاکہ شکم سیر ہو جائے
أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ مَعِيَ	میں پسند کرتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ کھائے

ان یا کیْ سے جملے مکمل

جِئْتُ كَيْ أُسَلِّمَ عَلَيْكَ	میں آگیا تاکہ تجھ پر سلام پڑھوں
يَسُرُّنِيْ أَنْ تَنْجَحَ	تمہاری کامیابی مجھے خوش کردیتی ہے
يَرْغَبُ التَّاجِرُ فِيْ أَنْ يَبِيْعَ	تاجر خواہش کرتا ہے تاکہ مال فروخت کرے
أَسْرَعْتُ كَيْ أُدْرِكَ الْقِطَارَ	میں نے جلدی کی تاکہ ریل گاڑی پکڑلوں
أُحِبُّ أَنْ أَزُوْرَكَ	میں پسند کرتا ہوں کہ آپ سے ملاقات کروں
أَتْعَبُ كَيْ أَسْتَرِيْحَ	میں تھک جاتا ہوں تاکہ آرام کروں

جملوں کے جواب میں اذن کا استعمال اور ترجمہ

يَأْكُلُ عَلِيٌّ كَثِيْرًا إِذَنْ تَفْسُدُ مَعِدَتُهُ	علی زیادہ کھاتا ہے تب اسکا معدہ خراب ہو جائے گا
سَأُهْدِيْ إِلَيْكَ كِتَابًا إِذَنْ أَشْكُرَكَ	میں عنقریب ہدیہ کروں گا آپکو ایک کتاب تب میں آپ کا شکریہ ادا کروں گا
يَقْرَأُ سَعِيْدٌ فِي الضَّوْءِ الضَّعِيْفِ إِذَنْ يَضْعُفَ بَصَرُهُ	سعید کمزور روشنی میں پڑھتا ہے تب اس کی نگاہ کمزور ہو جائے گی

حل مشق (۵) عربی سے اردو

ضروری ہے کہ مخلص ہو اپنے عمل میں۔ہم وطن پر لازم ہے کہ فوجی خدمت میں حصہ لے۔تم پر لازم ہے

کہ سبق میں حاضر رہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اچھی طرح تیروں۔ تم پسند کرتے ہو کہ باہر سفر کرے۔ تم پر لازم ہے کہ قرأت میں کوشش کرے۔ تم پر لازم ہے کہ یہ نہ کرے۔ ہم پر ضروری ہے کہ کھیل میں وقت ضائع نہ کریں۔ علم حاصل کرو تا کہ دین کی خدمت کرے۔ میں نے کمرے کی کھڑکیاں کھولیں تا کہ اسکی ہوائی ہو جائے۔ مؤدب بن جاؤ تا کہ چہیتا ہو جائے۔ میں نے درخت ہلایا تا کہ اسکے پھل گر جائے۔

عنقریب میں امانتدار ہو جاؤں گا تب تمہارا بہت مدح کیا جائے گا۔ میں کھڑکیاں کھولتا ہوں تا کہ اسکی ہوائی ہو جائے۔ میں چاہتا ہوں کہ کھڑکیاں بند کروں تب ہوا خراب ہو جائے گی۔ میں عنقریب جلد سونے کا عادی ہو جاؤں تب تیرا جسم صحیح رہے گا۔

حل مشق ﴿٦﴾ اردو سے عربی

أُرِيْدُ اَنْ اَخْدِمَ الدِّيْنَ . لَاأُحِبُّ اَنْ اَزْعَجْتُمُ الْحَيْوَانَاتِ . اَقْرَأْ كَيْ تَكُوْنَ عَالِمًا . اَرْجُوْ اَنْ تَكْتُبَ اِلَيَّ الرِّسَالَةَ . وَلَكُمْ اَنْ تُعَظِّمُوْا مُعَلِّمِيْكُمْ . اِقْرَأْ فِي الضَّوْءِ الْمُعْتَدِلِ كَيْ لَايَضْعُفَ بَصَرُكَ . نُعْطِيْكُمْ جَائِزًا اِذَنْ تَقْرَأُ كَثِيْرًا . فِيْ هٰذَا الْعَامِ تُمْطِرُ السَّمَاءُ جَيِّدًا . اِذَنْ يَفْرَحُ الْفَلَّاحُوْنَ كَثِيْرًا جِدًّا . سَاُهْدِيْ اِلَيْكَ كِتَابًا ثَمِيْنًا اِذَنْ اَشْكُرُكَ

﴿الدجاجة تزرع﴾

﴿ج﴾ (الكلمات الجديده)

دجاجه . حبا . القمح . زميلة . التربة . اروته . ترعرع . السنابل . اصفرت . طاب . حصدت . دست . ذرت . عجنت . خبزت

﴿د﴾ (عبارت سے جملے علیحدہ)

اَنَالَاأُرِيْدُاَنْ اَزْرَعَ . . اَنَالَاأَسْتَطِيْعُ اَنْ اَزْرَعَهُ . . اِذَنْ اَقُوْمَ بِزَرْعِهِ . . اَنَالَااَقْدِرُاَنْ اَحْمِلَ الْقَمْحَ . . اَنَالَااَسْتَطِيْعُ اَنْ اَذْهَبَ اَيْضًا

الدرس الثامن عشر

ان واخواتها

الاسئلة

سوال ﴿۱﴾: مبتداء اور خبر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: مبتدا اور خبر دونوں ہی مرفوع (پیش والے) ہوتے ہیں فرق صرف یہ ہے کہ مبتدا عام طور پر معرفہ اور خبر عام طور پر نکرہ ہوتی ہے۔

سوال ﴿۲﴾: ان اور ان فعلیہ (فعل و فاعل کے) جملوں پر داخل ہوتے ہیں یا اسمیہ جملوں پر؟

جواب: ان اور ان مبتدا خبر کے جملوں پر داخل ہوتے ہیں۔

سوال ﴿۳﴾: ان اور اسکی بہنیں مبتداء پر کیا عمل کرتی ہیں؟

جواب: ان اور اسکی بہنیں جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو نصب دیتا ہے خبر اپنے حال پر رہتی ہے ان حروف میں سے کسی حرف کے جملہ اسمیہ کے شروع میں آجانے کے بعد مبتدا کو اس حرف کا اسم اور خبر کو اس حرف کی خبر کا نام دیا جاتا ہے۔

سوال ﴿۴﴾: ان اور اسکی بہنوں کے معنی کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھایئے؟

جواب: (ان اور اسکی بہنوں کے معنی اور مثالیں)

(۱) ان اور ان یہ دونوں حروف جملے میں یقین اور تاکید کے معنی پیدا کرتے ہیں مثال کے طور پر آپ نے کہا اللہ غفور (اللہ مغفرت کرنے والا ہے) اس جملے سے صرف خبر سمجھ میں آتی ہے لیکن اگر آپ ''ان'' کا اضافہ کرنے کے بعد کہیں ان اللہ غفور (بے شک اللہ مغفرت کرنے والا ہے) اس جملے سے سمجھ میں آتا ہے کہ کہنے والا اپنی بات میں تاکید اور یقین کے معنی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اسی ان

زید اقائم۔ میں بحث ہے۔

(۲) کان" سے جملے میں تشبیہ کے معنی پیدا ہوتے ہیں آپ نے کہا الکتاب استاد۔ (کتاب استاد ہے) اس میں ایک عام سی خبر ہے لیکن جب آپ شروع میں کان لگا کر کہیں گے۔ کان الکتاب استاد (گویا کہ کتاب استاد ہے) تو سننے والا سمجھ لے گا کہ آپ کتاب کو استاد سے تشبیہ دے رہے ہیں اسی طرح کان زید ا اسد میں نظر کریں۔

(۳) لکن ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جہاں متکلم اپنے کلام سے پیدا ہونے والی کوئی غلط فہمی ختم کرنا چاہتا ہو۔ مثلاً آپ نے کہا الحجرات واسعۃ (کمرے کشادہ ہیں) اس سے سننے والا یہ سمجھ سکتا ہے شاید صحن بھی اسی طرح کشادہ ہوگا لیکن آپ غلط فہمی دور کرتے ہیں "لکن الفناء ضیق (لیکن صحن تنگ ہے) اسی طرح جاء زید (زید آیا) اس سے سننے والا یہ سمجھ سکتا ہے شاید عمر بھی آیا ہوگا تو لکن سے آپ غلط فہمی دور کرتے ہیں لکن عمرو لم یجئی (لیکن عمر نہیں آیا)

(۴) لیت اور لعل یہ دونوں تمنا کے لئے اور آرزو کے اظہار کے لئے آتے ہیں۔ لیت سے ایسی چیز کی بھی آرزو کی جاسکتی ہے جو ناممکن اور محال ہو مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں لیت السماء ارض۔ کاش آسمان زمین ہوتا۔ دوسری مثال لیت الشباب یعود (کاش جوانی دوبارہ لوٹ) لعل کے ذریعے محض ممکن چیز ہی کی آرزو کی جاسکتی ہے۔ یہ لفظ عام طور توقع اور امید کے معنی ادا کرتا ہے۔ لعل الکتاب رخیص (شاید کتاب سستی ہے) دوسری مثال لعل عمرو غائب (شاید عمرو غائب ہے)

سوال ﴿۵﴾: کیا مبتداء کی طرح ان اور اسکی بہنوں کا اسم بھی واحد، تثنیہ، جمع، مفرد اور مرکب ہوسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال ﴿۶﴾: ان کا اسم اور اسکی خبر کتنی چیزوں میں ایک دوسرے کے مطابق ہونگے؟ الخ.....

جواب: ان کا اسم اور اسکی خبر مندرجہ ذیل امور میں ایک دوسرے کے مطابق ہونگے۔ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر مؤنث میں.....

التمرينات

حل مشق نمبر ۱: مبتدا خبر کے بارہ جملے، دونوں واحد ہوں، پھر ان واخواتھا کی استعمال

اَلرَّجُلُ قَوِيٌّ	آدمی مضبوط ہے
اَلْحَدِيْدُ خَشَبٌ	لوہا لکڑی ہے
اَلْفَلَّاحُ مُفْلِسٌ	کسان مفلس ہے
اَلْكِتَابُ اُسْتَاذٌ	کتاب استاد ہے
عَمْرٌو فَائِزٌ	عمرو کامیاب ہے
بَكْرٌ حَاضِرٌ	بکر حاضر ہے
زَيْدٌ ذِئْبٌ	زید بھیڑیا ہے
اَلشَّمْسُ فِي الْاَرْضِ	سورج زمین میں ہے
زَيْدٌ اَسَدٌ	زید شیر ہے
اَلْقَصْرُ جَبَلٌ	محل پہاڑ ہے
اَلْمَدْرَسَةُ وَاسِعَةٌ	مدرسہ کشادہ ہے
اَلْعُطْلَةُ بَعِيْدَةٌ	چھٹی دور ہے

﴿جملوں میں استعمال ان واخواتھا﴾

اِنَّ الرَّجُلَ قَوِيٌّ	بے شک آدمی مضبوط ہے
لَيْتَ الْحَدِيْدَ خَشَبٌ	کاش لوہا لکڑی ہے
لَعَلَّ الْفَلَّاحَ مُفْلِسٌ	شاید کسان غریب ہے
كَاَنَّ الْكِتَابَ اُسْتَاذٌ	گویا کہ کتاب استاد ہے

لٰكِنَّ عَمْرًا فَائِزٌ	لیکن عمرو کامیاب ہے
لَعَلَّ بَكْرًا حَاضِرٌ	شاید بکر حاضر ہے
إِنَّ زَيْدًا رَاسِبٌ	بے شک زید فیل ہے
لَيْتَ الشَّمْسَ فِي الْأَرْضِ	کاش سورج زمین پر ہوتا
كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے
كَأَنَّ الْقَصْرَ جَبَلٌ	گویا کہ محل پہاڑ ہے
لَعَلَّ الْمَدْرَسَةَ وَاسِعَةٌ	شاید مدرسہ کشادہ ہے
لَيْتَ الْعُطْلَةَ بَعِيدَةٌ	کاش چھٹی دور ہوتی

حل مشق ﴿۲﴾ مبتدا خبر کے بارہ جملے، دونوں تثنیہ ہوں، پھر حروف مشبہ بالفعل کی استعمال کریں

اَلْبَيْتَانِ قَرِيبَانِ	دونوں گھر قریب ہیں
اَلدِّرْهَمَانِ صَغِيرَانِ	دونوں درہم چھوٹے ہیں
اَلْكِتَابَانِ كَبِيرَانِ	دونوں کتابیں بڑی ہیں
اَلشَّارِعَانِ وَاسِعَانِ	دونوں سڑکیں کشادہ ہیں
اَلْحَمَامَتَانِ حَاضِرَتَانِ	دونوں کبوتری حاضر ہیں
اَلْعُطْلَتَانِ قَرِيبَتَانِ	دونوں چھٹی قریب ہیں
اَلظَّالِمَانِ رَاحِمَانِ	دونوں ظالم رحم کرنے والے ہیں
اَلْمُدِيرَانِ غَائِبَانِ	دونوں مہتمم غائب ہیں
اَلْقَلَمَانِ جَدِيدَانِ	دونوں قلم نئے ہیں
اَلصَّدِيقَانِ صَائِمَانِ	دونوں دوست روزہ دار ہیں

اَلتِّلْمِيْذَانِ فَرِسَانِ	دونوں شاگرد گھوڑے ہیں
اَلْفَاكِهَتَانِ حُلْوَتَانِ	دونوں میوے میٹھے ہیں

﴿جملوں میں حروف مشبہ بالفعل کی استعمال﴾

إِنَّ الْبَيْتَيْنِ قَرِيْبَانِ	بے شک دونوں گھر قریب ہیں
إِنَّ الدِّرْهَمَيْنِ صَغِيْرَانِ	بے شک دونوں درہم چھوٹے ہیں
إِنَّ الْكِتَابَيْنِ كَبِيْرَانِ	بے شک دونوں کتاب بڑی ہیں
إِنَّ الشَّارِعَيْنِ وَاسِعَانِ	بے شک دونوں سڑکیں کشادہ ہیں
لَيْتَ الْحَمَامَتَيْنِ حَاضِرَتَانِ	کاش دونوں کبوتری حاضر ہوتیں
لَيْتَ الْعُطْلَتَيْنِ قَرِيْبَتَانِ	کاش دونوں چھٹیاں قریب ہوتیں
لَيْتَ الظَّالِمَيْنِ رَاحِمَانِ	کاش دونوں ظالم رحم کرنے والے ہوتے
لَيْتَ الْمُدِيْرَانِ غَائِبَانِ	کاش دونوں مہتمم غائب ہوتے
لَعَلَّ الْقَلَمَيْنِ جَدِيْدَانِ	شاید دونوں قلم نئے ہیں
لٰكِنَّ الصَّدِيْقَيْنِ صَائِمَانِ	لیکن دونوں دوست روزہ دار ہیں
كَاَنَّ التِّلْمِيْذَيْنِ فَرِسَانِ	گویا کہ دونوں شاگرد گھوڑے ہیں
لَعَلَّ الْفَاكِهَتَيْنِ حُلْوَتَانِ	شاید دونوں میوے میٹھے ہیں

حل مشق ﴿۳﴾ مبتدا خبر کے بارہ جملے، دونوں واؤ نون والی جمع ہوں، پھر ان واخواتہا کی استعمال﴾

اَلْمُسْلِمُوْنَ صَائِمُوْنَ	مسلمان روزہ دار ہیں
اَلْمُجِدُّوْنَ فَائِزُوْنَ	محنتی کامیاب ہیں
اَلْمُخْلِصُوْنَ شَاكِرُوْنَ	مخلص شکر گذار ہیں

اَلْمُسَافِرُوْنَ رَاجِعُوْنَ	مسافر واپس لوٹنے والے ہیں
اَلْجُنْدِیُّوْنَ خَاسِرُوْنَ	فوجی نقصان اٹھانے والے ہیں
اَلْمُحَافِظُوْنَ حَاضِرُوْنَ	گارڈ حاضر ہیں
اَلْقَوِیُّوْنَ خَائِفُوْنَ	مضبوط لوگ ڈرنے والے ہیں
اَلْعَادِلُوْنَ ذَاهِبُوْنَ	عادل جانے والے ہیں
اَلصِّدِّیْقُوْنَ نَاجِحُوْنَ	سچے لوگ کامیاب ہیں
اَلْعَامِلُوْنَ مَالِکُوْنَ	مزدور مالکان ہیں
اَلْمُشْرِکُوْنَ هَالِکُوْنَ	مشرکین ہلاک ہونے والے ہیں
اَلظَّالِمُوْنَ مُرْتَعِجُوْنَ	ظالم لوگ کانپنے والے ہیں

﴿جملوں میں ''اِنَّ'' واخواتھا کی استعمال﴾

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ صَائِمُوْنَ	بے شک مسلمان روزہ دار ہیں
اِنَّ الْمُجِدِّیْنَ فَائِزُوْنَ	بے شک محنتی لوگ کامیاب ہیں
اِنَّ الْمُخْلِصِیْنَ شَاکِرُوْنَ	بے شک مخلصین شکرگذار ہیں
اِنَّ الْمُسَافِرِیْنَ رَاجِعُوْنَ	بے شک مسافر لوٹنے والے ہیں
لَعَلَّ الْجُنْدِیِّیْنَ خَاسِرُوْنَ	شاید فوجی نقصان اٹھانے والے ہیں
لَعَلَّ الْمُحَافِظِیْنَ حَاضِرُوْنَ	شاید گارڈ حاضر ہیں
لَعَلَّ الْقَوِیِّیْنَ خَائِفُوْنَ	شاید مضبوط لوگ ڈرنے والے ہیں
لَعَلَّ الْعَادِلِیْنَ ذَاهِبُوْنَ	شاید عادل جانے والے ہیں
لٰکِنَّ الصِّدِّیْقِیْنَ نَاجِحُوْنَ	لیکن سچے لوگ کامیاب ہیں
کَاَنَّ الْعَامِلِیْنَ مَالِکُوْنَ	گویا مزدور لوگ مالکان ہیں

لَيْتَ الْمُشْرِكِيْنَ هَالِكُوْنَ	کاش مشرکین ہلاک ہوتے
لَيْتَ الظَّالِمِيْنَ مُرْتَعِجُوْنَ	کاش ظالم لوگ کانپتے

حل مشق ﴿۴﴾ مبتدا اور خبر کے بارہ جملے "ا" "ت" والی جمع ہوں۔ پھر ان واخواتہا کی استعمال﴾

اَلْمُسْلِمَاتُ ذَاكِرَاتٌ	مسلمان عورتیں ذکر کرنے والی ہیں
اَلْمُعَلِّمَاتُ مُشْفِقَاتٌ	استانیاں شفقت کرنی والی ہیں
اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ	طالبات محنتی ہیں
اَلْأُمَّهَاتُ مَسْرُوْرَاتٌ	مائیں خوش ہیں
اَلْمُشْرِكَاتُ مُسْلِمَاتٌ	مشرک عورتیں مسلمان ہیں
اَلتِّلْمِيْذَاتُ نَاجِحَاتٌ	طالبات کامیاب ہیں
اَلْمُسَافِرَاتُ رَاجِعَاتٌ	مسافر عورتیں واپس لوٹنے والی ہیں
اَلْخَادِمَاتُ صَادِقَاتٌ	خادم عورتیں سچی ہیں
اَلْمُهَاجِرَاتُ نَشِيْطَاتٌ	ہجرت کرنی والی عورتیں چست ہیں
اَلْمُؤْمِنَاتُ صَائِمَاتٌ	مؤمن عورتیں روزہ دار ہیں
اَلظَّالِمَاتُ بَاكِيَاتٌ	ظلم کرنے والی عورتیں رونے والی ہیں
اَلْخَادِمَاتُ مُهَنْدِسَاتٌ	خادم عورتیں انجینئر ہیں

جملوں میں ان واخواتہا کی استعمال

إِنَّ الْمُسْلِمَاتِ ذَاكِرَاتٌ	بے شک مسلمان عورتیں ذکر کرنے والیاں ہیں
إِنَّ الْمُعَلِّمَاتِ مُشْفِقَاتٌ	بے شک استانیاں شفقت کرنے والی ہیں

اِنَّ التِّلْمِيْذَاتِ مُجْتَهِدَاتٌ	بے شک طالبات محنتی ہیں
اِنَّ الْاُمَّهَاتِ مَسْرُوْرَاتٌ	بے شک مائیں خوش ہیں
لَيْتَ الْمُشْرِكَاتِ مُسْلِمَاتٌ	کاش مشرک عورتیں مسلمان ہوتیں
لَيْتَ التِّلْمِيْذَاتِ نَاجِحَاتٌ	کاش طالبات کامیاب ہوتیں
لَيْتَ الْمُسَافِرَاتِ رَاجِعَاتٌ	کاش مسافر عورتیں واپس لوٹتیں
لَيْتَ الْخَادِمَاتِ صَادِقَاتٌ	کاش خادم عورتیں سچی ہوتیں
لٰكِنَّ الْمُهَاجِرَاتِ نَشِيْطَاتٌ	لیکن ہجرت کرنے والی عورتیں چست ہیں
لَعَلَّ الْمُؤْمِنَاتِ صَائِمَاتٌ	شاید مؤمن عورتیں روزہ دار ہیں
لَعَلَّ الظَّالِمَاتِ بَاكِيَاتٌ	شاید ظالم عورتیں رونے والی ہیں
كَاَنَّ الْخَادِمَاتِ مُهَنْدِسَاتٌ	گویا خادم عورتیں انجینیر ہیں

حل مشق ﴿۱۵﴾: مبتدا خبر کے بارہ جملے، چار جملوں میں مبتداء عام جمع، چار جملوں میں مرکب اضافی، باقی میں مرکب توصیفی۔

اَلْكُتُبُ صَغِيْرَةٌ	کتابیں چھوٹی ہیں
اَلْحُقُوْقُ وَاجِبَةٌ عَلَيْكَ	آپ پر حقوق واجب ہیں
اَلْمَدَارِسُ كَثِيْرَةٌ	مدرسے زیادہ ہیں
اَلْاَسْوَاقُ جَمِيْلَةٌ	بازاریں خوبصورت ہیں
قَلَمُ زَيْدٍ جَدِيْدٌ	زید کا قلم نیا ہے
نُجُوْمُ السَّمَاءِ كَثِيْرَةٌ	اسمان کے ستارے زیادہ ہیں
قَصْرُ الْمُدِيْرِ جَمِيْلٌ	مہتمم کا محل خوبصورت ہے
سَاعَتِيْ ثَمِيْنَةٌ	میری گھڑی قیمتی ہے

اَلْجَبَلُ الشَّامِخُ بَعِيْدٌ مِنِّيْ	اونچا پہاڑ مجھ سے دور ہے
اَلْهَوَاءُ الصَّافِيْ مُفِيْدٌ	صاف ہوا مفید ہے
اَلْمُحَافِظُ النَّشِيْطُ مَوْجُوْدٌ	چست گارڈ موجود ہے
اَلشَّجَرَةُ الْمُثْمِرَةُ سَقَطَتْ	پھل دار درخت گر گئے

حل مشق ﴿٦﴾ : جملوں میں ان داخل اور ترجمہ۔

إِنَّ الْقَمَرَ سَاطِعٌ	بے شک چاند روشن ہے
إِنَّ الْكِتَابَ صَدِيْقٌ	بے شک کتاب دوست ہے
إِنَّ الدَّرْسَ مُفِيْدٌ	بے شک سبق مفید ہے
إِنَّ النُّجُوْمَ لَامِعَةٌ	بے شک ستارے چمکتے ہیں

حل مشق ﴿٧﴾: ان سے خالی جگہ پر اور ترجمہ۔

يَسُرُّنِيْ أَنَّ النَّتِيْجَةَ حَسَنَةٌ	مجھے خوش کرتا ہے یہ بات کہ نتیجہ اچھا ہے
مَا عَلِمْتُ أَنَّ الصَّدِيْقَ مَرِيْضٌ	مجھ کو معلوم نہیں کہ دوست بیمار ہے
بَلَغَنِيْ أَنَّ النِّيْلَ مُرْتَفِعٌ	پہنچی مجھے یہ بات کہ دریائے نیل اونچا ہوا ہے
أَخْبَرَ الرَّجُلُ أَنَّ الْقِطَارَ مُتَأَخِّرٌ	آدمی نے خبر دی کہ ریل گاڑی مؤخر ہے

حل مشق ﴿٨﴾ : جملوں کے شروع میں "کانّ" کا استعمال اور ترجمہ

كَأَنَّ خَالِدًا أَسَدٌ	گویا کہ خالد شیر ہے
كَأَنَّ الْحَدِيْقَةَ جَنَّةٌ	گویا کہ باغیچہ جنت ہے
كَأَنَّ الْمَاءَ مِرْآةٌ	گویا کہ پانی آئینہ ہے

كَأَنَّ النُّجُوْمَ مَصَابِيْحُ	گویاستارے چراغاں ہیں

حل مشق ﴿۹﴾ خالی جگہ پر کیجئے؟

اَلْهَوَاءُ شَدِيْدٌ لٰكِنَّ الْجَوَّ دَفِيْءٌ	ہواسخت ہے لیکن فضاء گرم ہے
اَلْحَدِيْقَةُ جَمِيْلَةٌ لٰكِنَّ الْبُسْتَانِيَّ مُهْمِلٌ	باغیچہ خوبصورت ہے لیکن باغبان بے کار لاپرواہ ہے
اَلْعَدُوُّ قَوِيٌّ لٰكِنَّ النَّصْرَ قَرِيْبٌ	دشمن مضبوط ہے لیکن مدد قریب ہے
اَلْكِتَابُ مُفِيْدٌ لٰكِنَّ الثَّمَنَ غَالٍ	کتاب مفید ہے لیکن قیمت مہنگی ہے

حل مشق ﴿۱۰﴾ لیت کا استعمال اور ترجمہ

لَيْتَ الْعُطْلَةَ قَرِيْبَةٌ	کاش چھٹی قریب ہوتی
لَيْتَ الدَّرَاهِمَ كَثِيْرَةٌ	کاش دراہم زیادہ ہوتی
لَيْتَ الدَّرْسَ سَهْلٌ	کاش سبق آسان ہوتا
لَيْتَ الْمَسَافَةَ قَرِيْبَةٌ	کاش مسافت قریب ہوتی

حل مشق ﴿۱۱﴾ لعل کا استعمال اور ترجمہ

لَعَلَّ الْجَوَّ مُعْتَدِلٌ	شاید فضاء معتدل ہے
لَعَلَّ الْمَنْزِلَ قَرِيْبٌ	شاید منزل قریب ہے
لَعَلَّ السَّمَاءَ صَافِيَةٌ	شاید آسمان صاف ہے
لَعَلَّ الْأَوْلَادَ صَالِحُوْنَ	شاید اولاد نیک ہیں

حل مشق ﴿۱۲﴾ عربی سے اردو

بے شک تمہارا باپ ماہر ڈاکٹر ہے ۔ بے شک صندوقیں کپڑوں سے بھری ہوئی ہیں ۔ بے شک صاف

ستھرائی جسم کی حفاظت کرتی ہے۔ بے شک لڑکوں اور لڑکیوں کا مدرسہ کشادہ ہے۔ بے شک یہ راستہ مشکل ہے۔ میں نے پائی یہ بات کہ باپ بیمار ہے۔ مجھے خوش کیا اس بات نے کہ آپ امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آب وہوا آج خوبصورت ہے۔ بے شک محنتی کامیاب ہیں۔ گویا کہ سورج نکلا ہے سونے کا۔ گویا کہ پانی سفید چاندی ہے۔ گویا کہ یہ محل اونچا پہاڑ ہے۔ کاش طلبہ کامیاب ہوتے۔ کاش لوگ امانتدار ہوتے۔ یہ لوگ مخلص ہیں لیکن وہ خطاکار ہیں۔ محمود مجرم ہے لیکن وہ اقرار کرنے والا ہے۔ سخت بارش ہوئی لیکن سڑک صاف ستھری ہے۔ گارڈ نے خبر دی کہ بے شک ریل گاڑی مؤخر ہے۔ میں نے ریڈیو سے سنا کہ بے شک طوفان بہت بڑا ہے۔

ترکیب نحوی :

انّ حرف مشبہ بالفعل اب مضاف "ک" ضمیر مضاف الیہ مرکب اضافی اسم ہوا ان حرف مشبہ بالفعل کے لئے طبیب موصوف حاذق صفت، موصوف مع صفت خبر ہوا ان کے لئے، ان حرف مشبہ بالفعل مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

انّ حرف مشبہ بالفعل الصناديق اسم ان مملوءة اسم مفعول ب جار الملابس مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا اسم مفعول کے، اسم مفعول مع متعلق کے شبہ جملہ خبر ہوا ن کے، ان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

انّ حرف مشبہ بالفعل النظافة اسم ان تحفظ فعل ضمیر هي فاعل الجسم مفعول بہ فعل مع فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ خبر ہوا ان کے، ان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

انّ حرف مشبہ بالفعل مدرسة مضاف البنين معطوف علیہ واو عاطفہ البنات معطوف، معطوف علیہ مع معطوف مضاف الیہ ہوا مضاف کے، مضاف مع مضاف الیہ اسم ہوا ان کے واسعتان خبر ہوا ان کے، ان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

انّ حرف مشبہ بالفعل هذا اسم اشارہ الطريق مشار الیہ، اسم اشارہ مع مشار الیہ اسم ہوا ان کے شاقة خبر ہوا ان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

وجدت فعل ت ضمیر بارزہ فاعل انّ حرف مشبہ بالفعل الاب اسم ان مريض خبر ان حرف مشبہ مع

اسم وخبر کے بتاویل مفرد مفعول بہ ہوکر وجدت کے لئے فعل مع فاعل ومفعول بہ کے جملہ اسمیہ خبریہ

سرّ فعل ن وقایہ ی ضمیر متکلم مفعول بہ ان حرف مشبہ بالفعل ک ضمیر مخاطب اسم ان ناجح اسم فاعل ضمیر فاعل فی جار الامتحان مجرور، جار مع مجرور ظرف لغو متعلق ہوا ناجح کے، ناجح اسم فاعل مع فاعل ومتعلق کے شبہ جملہ خبر ہوا ان کے، ان مع اسم وخبر کے بتاویل مفرد فاعل ہوکر سر فعل کے لئے، فعل مع فاعل ومفعول بہ کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

یری فعل مجہول ان حرف مشبہ بالفعل الطقس اسم ان جمیل خبر ان الیوم ظرف زمان ہے، ان مع اسم وخبر وظرف کے بتاویل مفرد نائب فاعل ہوکر یری کے لئے فعل مجہول مع نائب فاعل کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

ان حرف مشبہ بالفعل المجدین اسم ان فائزون خبر ان، ان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

کان حرف مشبہ بالفعل الشمس اسم قرص موصوف من جار الذهب مجرور، جار مع مجرور ظرف مستقر متعلق ہوا کائن اسم فاعل کے، کائن اسم فاعل ضمیر فاعل، اسم فاعل ضمیر فاعل، اسم فاعل مع فاعل ومتعلق کے شبہ جملہ صفت ہوا موصوف کے، موصوف باصفت خبر ہوا کان کے، کان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

کان حرف مشبہ بالفعل الماء اسم کان فضة موصوف بیضاء صفت، موصوف باصفت خبر ہوا کان کے لئے۔

کان حرف مشبہ بالفعل هذا اسم اشارہ القصر مشار الیہ اسم اشارہ مع مشار الیہ اسم کان جبل موصوف شامخ صفت، موصوف باصفت خبر ہوا کان کے لئے کان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

لیت حرف مشبہ بالفعل الطلبة اسم ناجحون اسم فاعل ضمیر فاعل، اسم فاعل مع فاعل شبہ جملہ خبر ہوا لیت کے لئے، لیت مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

لیت حرف مشبہ بالفعل الناس اسم لیت امناء خبر لیت کیلئے، لیت مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

هؤلاء مبتداء مخلصون خبر مبتداء باخبر جملہ اسمیہ خبریہ مستدرک منھم ہوا واؤ زائدہ لکن حرف مشبہ بالفعل هم ضمیر اسم لکن مخطئون خبر لکن، لکن مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ استدراکیہ

مستدرک منہ مع استدراک جملہ اسمیہ خبریہ۔

محمود مبتدا، مجرم خبر، مبتدا باخبر جملہ اسمیہ خبریہ مستدرک منہ واؤ زائدہ لکن حرف مشبہ بالفعل ہ ضمیر اسم لکن معترف خبر لکن، لکن مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ استدراک ہوا، مستدرک منہ مع استدراک کے جملہ اسمیہ خبریہ۔

اشتد فعل المطر فاعل فعل بافاعل جملہ فعلیہ خبریہ مستدرک منہ واؤ زائدہ لکن حرف مشبہ بالفعل الشارع اسم لکن نظیف خبر لکن، لکن مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ استدراک ہوا۔

اخبر فعل المحافظ فاعل ان حرف مشبہ بالفعل القطار اسم ان متاخر خبر ان، ان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ بتاویل مفرد مفعول بہ ہوا خبر کے لئے فعل مع فاعل ومفعول بہ جملہ فعلیہ خبریہ۔

سمعت فعل ضمیر بارزہ فاعل من جار الاذاعة مجرور، جار مع مجرور متعلق ہوا فعل کے ان حرف مشبہ بالفعل الفیضان اسم ان عظیم خبر ان جدا منصوب ہے مصدریت کی وجہ سے ان مع اسم وخبر کے جملہ اسمیہ خبریہ بتاویل مفرد مفعول بہ ہوکر سمعت فعل کے لئے فعل مع فاعل ومتعلق ومفعول بہ کے جملہ فعلیہ خبریہ۔

حل مشق ۱۲۳ از اردو سے عربی

إنَّ الهَوَاءَ بَارِدٌ . إنَّ البَخِيلَ عَدُوٌّ لِنَفْسِهِ . إنَّ الإنْسَانَ فَانٍ . فَرِحْتُ أنَّكَ حَصَلْتَ الجَائِزَةَ . رَأيْتُ أنَّ مَحْمُوْدًا مَرِيْضٌ . هٰذَا الدَّوَاءُ غَالٍ لٰكِنَّهُ مُفِيْدٌ . كَأنَّ الأُسْتَاذَ وَالِدٌ . لَعَلَّ العَامِلِيْنَ مُتْعَبُوْنَ . إنَّ البَنَاتِ مُثَقَّفَاتٌ . لَيْتَ كُلَّ طَالِبٍ مُجْتَهِدٌ . لَيْتَ مَلِكًا عَادِلٌ . لَعَلَّ التَّاجِرَ رَابِحٌ . إنْقَطَعَ المَطَرُ وَلٰكِنَّ السُّحُبَ كَثِيْفَةٌ . عَلِمَ تِلْمِيْذٌ / طَالِبُ عِلْمٍ . إنَّ الإمْتِحَانَ قَرِيْبٌ . كَأنَّ العِلْمَ نُوْرٌ . إنَّ الأدَبَ لِلإنْسَانِ وَاجِبٌ .

﴿ج﴾ الكلمات الجديدة

شاطئ النهر . عطفت . رمت . تعلقت . ضيع . يصطاد . صوّب . لسعت . تألم . ارتعشت . تكافئ .

(د) النملة والحمامة

ذَاتَ يَوْمٍ ذَهَبَتْ نَمْلَةٌ إِلَى سَاحِلِ النَّهْرِ، لِوُقُوعِهَا فِي الْعَطَشِ الشَّدِيدِ فَمَا انْتَظَرَتْ إِلَّا هَبَطَتْ فِي الْمَاءِ وَالْمَاءُ عَمِيقٌ فَسَقَطَتْ فِيهِ فَبَيْنَمَا رَأَتْ حَمَامَةٌ هَذَا الْمَنْظَرَ فَادْرَكَتْهَا رِقَّةٌ فِي حَقِّهَا وَحَزِنَتْ لَهَا ثُمَّ حَمَلَتْ غُصْنًا صَغِيرًا مِنْ شَجَرَةٍ وَطَرَحَتْ بِهِ فِي النَّهْرِ سَقَطَ الْغُصْنُ عِنْدَ النَّمْلَةِ فَالْصَقَتْ بِهِ وَوَصَلَتْ إِلَى السَّاحِلِ وَشَكَرَتِ الْحَمَامَةَ على مُعَامَلَةٍ حَسَنَةٍ مِنْهَا وَبَعْدَ زَمَنٍ يَسِيرٍ ظَهَرَ صَيَّادٌ أَرَادَ رَمْيَ الْحَمَامَةِ فَاسْتَهْدَفَ إِلَيْهَا بِبُنْدُوقِيَّتِهِ فَإِذَا النَّمْلَةُ رَأَتْهُ فَقَرَصَتْهُ قَرْصًا فِي يَدِهِ وَشَعَرَ بِهِ أَذًى وَارْتَعَدَتْ يَدُهُ فَأَخْطَأَهَدَفَ الْحَمَامَةِ

وَفَازَتِ الْحَمَامَةُ فِي طَيَرَانِهَا وَهَكَذَا أَظْهَرَتِ النَّمْلَةُ أَنْ تَعَوَّضَتِ الْحَمَامَةَ على مُعَامَلَةٍ حَسَنَةٍ

ضميمه

اَلدُرَرُ المنسقة فى الامور الخمسة

فہرست ضمیمہ

نمبر شمار	النوع	صفحہ نمبر
۱	بیان عوامل النحو وانواعها	
۲	النوع الاول	۲۰۹
۳	النوع الثانی	۲۱۰
۴	النوع الثالث	۲۱۰
۵	النوع الرابع	۲۱۲
۶	النوع الخامس	۲۱۳
۷	النوع السادس	۲۱۳
۸	النوع السابع	۲۱۵
۹	النوع الثامن	۲۱۷
۱۰	النوع التاسع	۲۱۸
۱۱	النوع العاشر	۲۲۰
۱۲	النوع الحادی عشر	۲۲۱
۱۳	النوع الثانی عشر	۲۲۳
۱۴	النوع الثالث عشر	۲۲۵
۱۵	عوامل قیاسیه	۲۲۶
۱۶	عوامل معنویه	۲۲۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

بیان عوامل النحو وانواعها

عامل اندر نحو صد باشد چنیں فرمود اند شیخ عبدالقاہر جرجانی بے بدانحو میں عوامل سو ہیں اسی طرح فرمایا ہے شیخ عبدالقاہر جرجانی جو ہدایت کے پیر ہیں۔

تشریح: عامل لغت میں موثر اور کارکنندہ کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں مَا اَوْجَبَ کَوْنَ اٰخِرِ الْكَلِمَةِ عَلٰى وَجْهٍ مَخْصُوْصٍ عامل کلمہ کی آخر واجب کرتا ہے ایک مخصوص طریقے کے ساتھ۔

معنوی از وی دو باشد جملہ دیگر لفظیہ باز لفظی شد سماعی وقیاسی اے فتیٰ

معنوی ان عوامل میں سے دو ہیں اور باقی لفظی ہیں پھر لفظی کچھ سماعی ہیں اور کچھ قیاسی اے جوان۔

﴿تعریف عامل معنوی﴾ مَا يُعْرَفُ بِالْقَلْبِ وَلَا يُتَلَفَّظُ بِاللِّسَانِ جو دل سے پہچانی جاتی ہوں اور زبان سے اس پر تلفظ نہیں کیا جا سکتا۔

﴿تعریف عامل لفظی﴾ مَا يُعْرَفُ بِالْقَلْبِ وَيُتَلَفَّظُ بِاللِّسَانِ جو دل سے پہچانی جاتی ہوں اور زبان سے اس پر تلفظ کیا جا سکتا ہو۔

﴿عامل سماعی﴾ مَا يُسْمَعُ مِنَ الْعَرَبِ وَلَا يُقَاسُ عَلَيْهِ شَيْءٌ آخَرُ جو عرب سے سنی گئی ہو اور اس پر دوسری چیز کا قیاس نہیں کیا جا سکتا۔

﴿عامل قیاسی﴾ مَا يُسْمَعُ مِنَ الْعَرَبِ وَيُقَاسُ عَلَيْهِ غَيْرُهٗ جو عرب سے سنی گئی ہو اور اس پر دوسری چیز کا قیاس کیا جا سکتا ہو۔

نزد آں نود و یک زاں سماعی ہفت دیگر بر قیاس　　　آں سماعی سیزدہ نوع است بے رد و ریا

ان سو عوامل میں سے اکانوے سماعی ہیں اور باقی سات قیاسی ہیں اور ان سماعی کیلئے تیرہ نوع ہیں بغیر کسی دکھلاوے کے۔

النوع الاول

نوع اول ہلدہ حرف جر بود میداں یقین   کاندرین یک بیت آمد جملہ بے چوں وچرا

پہلا نوع سترہ حروف جارہ میں ہیں یقین کی ساتھ بغیر کسی شک سے جو سب اس شعر میں آئی ہیں بغیر کسی چوں وچرا کے۔

باوہ تاوہ کاف لام واوہ منذ مذ خلا   رب حاشا من عدا فی عن علی حتی الی

فائدہ: عوامل تین قسم پر ہیں ﴿۱﴾ اسمائے عاملہ ﴿۲﴾ افعال عاملہ ﴿۳﴾ حروف عاملہ پھر حروف عاملہ چھ قسم پر ہیں۔ ﴿۱﴾ حروف جارہ ﴿۲﴾ حروف مشبہ بالفعل ﴿۳﴾ ماولا مشبہتان بلیس ﴿۴﴾ حروف ندا ﴿۵﴾ حروف ناصبہ ﴿۶﴾ حروف جازمہ امور خمسہ نوع اول میں ''ذات، عدد، مدخول عمل، اسم اور نام''

اس نوع میں جتنے عوامل ذکر کیے گئے ہیں ذات ان کا حرف ہے اسم وفعل نہیں ہے عدد میں سترہ ہے کم وبیش نہیں مدخول ان کا اسم ہے فعل وحرف نہیں اسم عام ہیں خواہ حقیقۃً ہو یا حکماً ہو اور عمل انکی یہ ہیں کہ وہ اپنی مدخول کو جر دیتے ہیں (اسم کو) جر عام ہے خواہ لفظی ہو یا تقدیری یا محلی ہو، لفظی اور تقدیری آتا ہے اسماءِ معربہ میں اور محلی آتا ہے اسماءِ مبنیہ میں، لفظی کا مثال مَرَرْتُ بِزَیْدٍ تقدیری کا مثال، مَرَرْتُ بِمُوْسیٰ محلی کا مثال، مَرَرْتُ بِھٰؤُلَاءِ اسم ونام انکی حروف جارہ ہیں جر لغت میں کھینچنے کو کہتے ہیں اور ان حروف کو جارہ اسلئے کہتے ہیں کہ وہ فعل کا معنی یا شبہ فعل کا معنی اپنی مدخول کو کھینچتی ہیں فعل کا مثال مَرَرْتُ بِزَیْدٍ شبہ فعل کا مثال اَنَا مَارٌّ بِزَیْدٍ

النوع الثانی

ان بان کان لیت لکن لعل ناصب اسمند ورافع درخبر ضد ماولا

امور خمسہ اس نوع میں ''ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم اور نام''

اس نوع ثانی میں جتنی عوامل لفظی سماعی ذکر کیے گئے ہیں انکی ذات حرف ہیں اسم وفعل نہیں ہے عدد میں چھ ہیں کم وبیش نہیں انکی مدخول جملہ اسمیہ ہے جملہ فعلیہ یا صرف اسم اور فعل اور حرف نہیں

ہیں، انکی عمل نصب ہے مبتدا میں جو مسمّٰی ہوتا ہیں حروف مشبہ بالفعل کی اسم کے ساتھ اور رفع ہے خبر
میں جو مسمّٰی کیا جاسکتا ہے حروف مشبہ بالفعل کی خبر کے ساتھ رفع ،نصب عام ہیں خواہ لفظی ہو یا تقدیری
یا محلی ہو لفظی تقدیری آتے ہیں آسماء معربہ میں اور محلی آتے ہیں آسماء مبنیہ میں۔

اسم وتام انکی حروف مشبہ بالفعل ہے انکو حروف اسلئے کہا جاتا ہے کہ انکی ذات حرف ہے اور
مشبہ بالفعل اسلئے کہا جاتا ہے کہ انکی مشابہت فعل کی ساتھ لفظاً ومعناً ہے۔

ان حروف کی مشابہت لفظی فعل کی ساتھ ثلاثیت ، رباعیت ،خماسیت اور ادغام اور لحوق نون
وقایہ ان حروف کی اخر میں ہیں اِنَّ ، اَنَّ ، لَيْتَ ثلاثی ہیں اور لَعَلَّ رباعی ہے اور لٰكِنَّ خماسی ہے اور ان
حروف کی مشابہت معنوی فعل کے ساتھ یہ ہے کہ یہ حروف فعل کی معنی پر ہیں اِنَّ اَنَّ بمعنی حَقَّقْتُ
كَاَنَّ بمعنی تَشَبَّهْتُ لٰكِنَّ بمعنی اِسْتَدْرَكْتُ ، لَيْتَ ، بمعنی تَمَنَّيْتُ ،لَعَلَّ بمعنی تَرَجَّيْتُ دو
سرا نام ان حروف کی حروف نواسخ بھی ہے اسلئے کہ وہ عامل معنوی کا عمل نسخ کرتی ہیں مبتدا خبر میں۔

فائدہ: اِنَّ اور اَنَّ دونوں آتے ہیں برائے تحقیق مضمون جملہ ،جملہ اسمیہ کی مضمون اسکو کہا جاتا ہے کہ
خبر جب اسم مشتق ہو تو اسکا مصدر مضاف کیا جاوے مبتدا کو مثال زَيْدٌ قَائِمٌ میں قِيَامُ زَيْدٍ جملہ اسمیہ کی
مضمون ہے۔جملہ فعلیہ کی مضمون اسکو کہا جاتا ہے کہ فعل کا مصدر مضاف کیا جاوے فاعل کو مثال
ضَرَبَ زَيْدٌ میں ضَرْبُ زَيْدٍ جملہ فعلیہ کی مضمون ہے۔

ضابطہ: مواضع استعمال اِنَّ اور اَنَّ میں اِنَّ مکسورہ ہر وہ موضع میں آتا ہے جو جملہ کی موضع ہو جیسے جواب
قسم یا مقول یا صفت وغیرہ تو ایسے مواضع میں اِنَّ آئیگا اور اَنَّ مفتوحہ ہر وہ موضع میں آتا ہے جو موضع
مفرد ہو جیسے فاعل ،مبتدا ،مفعول وغیرہ۔مذکورہ مواضع استعمال اس شعر نے جمع کیا ہے

اِنَّ در چار جا مکسور خوان ابتداو بعد قول وقسم دان
چوں درآید در خبر او لام نیز دائما مکسور خوانی اے عزیز

مواضع استعمال اَنَّ مفتوحہ اس شعر نے جمع کیا ہے۔

ان را در پنج جا مفتوح خوان بعد علم وبعد ظن ودرمیان
بعد لولا ولو تحقیق وان تا بیقتی ہیچ جا در شک آن

اَلْفَرْقُ بَيْنَ اِنْ وَاَنْ :اِنْ جملہ کی معنی میں تا کید پیدا کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی تغیر نہیں لاتا اور اَن جملہ کے معنی میں تا کید پیدا کرتا ہے اور علاوہ ازیں جملہ تاویل مفرد اور مصدر میں ہوا کرتا ہے۔

(کَاَنَّ) تشبیہ کیلئے آتا ہے تشبیہ عبارت ہے اِشْتِرَاکُ الشَّیْئَیْنِ فِیْ وَصْفٍ خَاصَّۃٍ جو چیز شئی اخر کی ساتھ شریک کیا جاتا ہے مشبہ کہلاتا ہے اور جن کے ساتھ شریک کیا جاتا ہے مشبہ بہ کہلاتا ہے اور جس وصف میں مشبہ مشبہ بہ شریک ہو، وجہ شبہ کہلاتا ہے مثال کَاَنَّ زَیْدً اَسَدٌ اس مثال میں کَاَنَّ حرف تشبیہ ہے جو زید کو مشبہ بنادیا ہے اور اسد مشبہ بہ ہے اور کاف حرف تشبیہ ہے اور وجہ شبہ محذوف ہے جو شجاعت (بہادری) ہے

(لٰکِنَّ) استدراک کیلئے آتا ہے استدراک لغت میں پانا اور اصطلاح میں دفعہ کرتا ہے اس وھم کو جو کلام سابق سے پیدا کیا گیا ہو اور لٰکِنَّ دو جملوں کی مابین میں واقع ہوتا ہے اور اس حرف کے ساتھ نفی لازم ہے نفی یا تو اس سے ماقبل ہو یا مابعد پہلے جملے کو مستدرک عنہ کہا جاتا ہے اور دوسرے جملے کو مستدرک کہا جاتا ہے اسی طرح پہلے جملے کو مُوْھِمْ اور دوسرے جملے کو دافعہ بھی کہا جاتا ہے ﴿مثال﴾ مَا جَاءَ نِیْ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًا جَاءَ قَامَ زَیْدٌ لٰکِنَّ خَالِدًا لَمْ یَقُمْ ﴿لَیْتَ﴾ تمنا اور آرزو کے لئے اتا ہے اور ﴿لَعَلَّ﴾ امید کیلئے اتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ حروف مشبہ بالفعل کی ساتھ مَا کَافَّۃٌ عَنِ الْعَمَلِ لاحق ہو جاتا ہے اور ان حروف کو عمل سے منع کرتا ہیں مثال اِنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ، اِنَّمَا زَیْدٌ مُنْطَلِقٌ دونوں مثالوں میں اِلٰہٌ اور زَیْدٌ مرفوع ہیں نہ کہ منصوب۔

النوع الثالث

مَا وَلَا:

امور خمسہ نوعہ ثالث میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم اور نام اس نوعہ کا حاصل یہ ہے کہ ان دونوں حروف کی ذات حرف ہے۔ اسم اور فعل نہیں ہے عدد میں دو ہیں، کم وبیش نہیں۔ ان دونوں کی مدخول جملہ اسمیہ ہیں اور جملہ فعلیہ اور صرف اسم فعل اور حرف نہیں ہیں۔ انکی عمل رفع ہے مبتدا میں جو مسمی کیا جاتا ہے ماولا کے اسم کے ساتھ اور نصب ہے خبر میں جو مسمی کیا جاتا ہے۔ ماولا کی خبر کے ساتھ

رفع نصب عام ہیں خواہ لفظی ہو یا تقدیری یا محلی اسم وعام ان دونوں کی یہ ہے کہ وہ مسمی کی جاتی ہے۔ ما ولا مشابہ بلیس کے ساتھ اسلئے کہ انکی مشابہت ہے لیس کے ساتھ نفی اور دخول میں مبتدا اور خبر پر یعنی جس طرح لیس نفی کیلئے آتا ہے۔ اسی طرح یہ حروف بھی اور جس طرح لیس مبتدا خبر پر داخل ہوتا ہے مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے تو یہ عمل ما ولا کی بھی ہے مثال ما زید قائما ولا رجل افضل منک

فائدہ: ما ولا میں فرق ہے وہ اس طور پر کہ مدخول ما عام ہے خواہ معرفہ ہو یا نکرہ اور مدخول لا خاص ہے کہ صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے مثال ما زید قائما ما رجل قائما لا رجل ظریفا معارف پانچ ہیں جو اس شعر میں ہیں معارف ہم پنج است زان نشش ودشم مضاف ومضمر وذواللام ومبہم است وعلم

النوع الرابع

واو و یا و ہمزہ و الا یا و ای ہیا ناصب اسند ہمہ این ہفت حرف اسے مقتدا

امور خمسہ اس نوع میں ذات، عدد، مدخول، عمل اسم اور عام ہیں اس نوع میں جتنی عوامل ذکر کئے گئے ہیں ذات انکی حرف ہے نہ کہ اسم و فعل۔ عدد میں سات ہیں انکی مدخول اسم ہے۔ جملہ اسمیہ جملہ فعلیہ فعل و حرف نہیں انکی عمل نصب ہے اسم میں رفع و جر نہیں اسم وعام یہ ہے کہ واؤ مسمی کیا جا سکتا ہے بمعنی مع اور مدخول مفعول معہ کیساتھ یا اور اسکے اخوات مسمی کیا جا سکتا ہے۔ حروف ندا کیساتھ اور مدخول منادی کیساتھ الا مسمی کیا جا سکتا ہے استثناء کی ساتھ اور مدخول مستثنی کیساتھ مثال برائے واؤ جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتَ ای مَعَ الْجُبَّاتِ مثال برائے یا یَا عَبْدَ اللّٰهِ مثال برائے الا جَاءَنِیْ الْقَوْمُ إِلَّا زَیْدًا

فائدہ مہمہ: استثناء لغت میں متغیر کرنے کو کہتے ہے اور اصطلاح میں الا کے بعد والا کلام کو متغیر کرنا ہے حکم ماقبل سے ماقبل الا کو مستثنی منہ اور مابعد کو مستثنی کہتے ہیں۔ مستثنی دو قسم ہے:

(۱) متصل (۲) منقطع

مستثنی متصل اسکو کہتے ہیں کہ خارج کیا گیا ہو بسبب الا حکم ماقبل سے اور مستثنی داخل ہو مستثنی منہ میں قبل ذکر الا سے مثال جاءنی القومُ الا زیدا، مستثنی منقطع اسکو کہتے ہیں کہ مذکور ہو بعد الا اور خارج نہیں کیا گیا ہو حکم ماقبل سے اسلئے کہ داخل نہیں ہوتا مستثنی منہ میں مثال جاءنی القومُ الا حمارًا ابھی

متصل اور منقطع میں دو مذھب ہیں (۱) مذھب جمھور نحات (۲) مذھب بعض نحات جمھور نحات فرماتے ہیں کہ مستثنیٰ متصل اسکو کہتے ہیں کہ خارج کیا گیا ہو باعتبار حکم ماقبل سے اور مستثنیٰ داخل ہو مستثنیٰ منہ میں قبل استثناء خواہ مستثنیٰ جنس مستثنیٰ منہ میں سے ہو یا نہ ہو مثال جاء نی القومُ الا زیدًا قوم سے مراد وہ قوم ہے کہ زید اس قوم کے افراد میں سے ہو غیر جنس کا مثال جاء نی القومُ الا حمارًا قوم سے مراد وہ قوم ہے کہ حمار داخل ہو اس قوم میں۔

مستثنیٰ منقطع اسکو کہتے ہیں کہ مذکور ہو بعد الا اور خارج نہیں کیا گیا ہو حکم ماقبل سے اسلئے کہ داخل نہیں ہوتا مستثنیٰ منہ میں خواہ مستثنیٰ جنس مستثنیٰ منہ ہو یا نہ ہو مثال جاء نی القومُ الا زیدًا قوم سے مراد وہ قوم ہے کہ زید نہ ہو افراد قوم میں سے دوسرا مثال جاء نی القومُ الا حمارًا قوم سے مراد وہ قوم ہے کہ حمار داخل نہ ہو اس قوم میں۔ بعض نحات فرماتے ہیں کہ مستثنیٰ متصل اسکو کہتے ہیں کہ مستثنیٰ جنس مستثنیٰ منہ میں سے ہو مثال جاء نی القومُ الا زیدًا اور مستثنیٰ منقطع اسکو کہتے ہیں کہ مستثنیٰ جنس مستثنیٰ منہ میں سے نہ ہو مثال جاء نی القومُ الا حمارًا یا دی لندا القریب والبعید یا ندا قریب اور بعید دونوں کیلئے آتا ہے ایا اور ھیا منادیٰ بعید کیلئے ای اور ھمزہ مفتوحہ منادیٰ قریب کیلئے اب ترکیب ندائی میں امور اربعہ ہیں (۱) حرف ندا (۲) منادیٰ (۳) منادیٰ (۴) مقصود بالندا مثال یا ایھا الناس اعبدو ربکم یا حرف ندا اللہ تعالیٰ منادیٰ الناس منادیٰ اعبدو ربکم مقصود بالندا۔

اعراب المنادیٰ: حروف ندا ناصب ہیں اسم کو جب یہ اسم مضاف ہو یا شبہ مضاف ہو مثال یا عبدَ اللہِ یا طالعًا جَبَلاً اور اگر اسم مضاف یا شبہ مضاف نہ ہو تو پھر حروف ندا رفع دیتی ہیں اسم مفرد کو مثال یازیدُ یا زیدا نِ یا زیدُونَ

النوع الخامس

ان ولن پس کی اذن ان چار حرف معتبر نصب مستقبل کنند ایں جملہ دائم اقتضا

یہ چار حروف نصب دیتی ہیں فعل مضارع کو دوام کے ساتھ۔ وہ تقاضا کرتی ہیں کہ نصب دے فعل مضارع کو۔ امور خمسہ اس نوعہ میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم و نام ہیں۔ اس نوعہ خامس میں جتنی عوامل لفظی سماعی ذکر کئے گئے ہیں، انکی ذات حرف ہے نہ کہ اسم و فعل عدد میں چار ہیں کم و بیش نہیں اور

مدخول انکی فعل ہے (فعل مضارع) جملہ اسمیہ نہیں اور انکی عمل نصب ہے فعل مضارع میں اور علامہ نصب مفردات میں فتحہ ہے تثنیہ جمع اور واحد مونث حاضرہ میں سقوط نون اعرابی ہے۔ نصب عام ہے خواہ لفظی ہو یا تقدیری یا محلی۔ ان کے اسم وتام یہ ہے کہ وہ مسمی کیا جاسکتا ہے۔ حروف نواصب سے اسلئے کہ وہ نصب دیتی ہیں مضارع کو اور اس طرح مسمی ہیں حروف استقبال سے اسلئے کہ وہ فعل مضارع کا معنی نقل کرتی ہیں حال سے استقبال کو۔

فائدہ: اَنْ استقبال کیلئے آتا ہے اگر چہ داخل ہو ماضی پر مثال اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ یا اَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ اور اس اَنْ کو اَنْ مصدریہ بھی کہتا ہے اسلئے کہ یہ اَنْ جملہ بتاویل مصدر کر دیتا ہے مثال اَعْجَبَنِیْ اَنْ تَضْرِبَ اَیْ ضَرْبُکَ (لَنْ) فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور فعل مضارع کو معنی مستقبل کر دیتا ہے اور نفی میں تاکید پیدا کرتا ہے مثال لَنْ تَرَانِیْ ہرگز تم مجھے نہیں دیکھے گا آئندہ زمانے میں۔ (کَیْ) سببیت کیلئے آتا ہے اپنا ماقبل مابعد کیلئے سبب بناتا ہے مثال اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ (اِذَنْ) برائے جواب وجزاء آتا ہے کوئی کہیا کہ اَتَـا آتِیْکَ غَـدًا آپ جواب میں کہے اِذَنْ اُکْرِمُکَ اور اِذَنْ صرف فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے مثال برائے جزاء مثلا کوئی کہے اَسْلَمْتُ تو اسکے جزاء میں اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ

النوع السادس

ان ولم لما ولام امر ولائی نہی نیز — پنج حرف جازم فعلند ہریک بیدنا

امور خمسہ اس نوع میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم وتام ہیں۔

اس نوع میں جتنی عوامل لفظی سماعی ذکر کیے گئے ہیں۔ اس سب کی ذات حرف ہے اسم وفعل نہیں۔ عدد میں پانچ ہیں کم وبیش نہیں انکی مدخول فعل مضارع ہے اسم وفعل نہیں۔ انکی عمل یہ ہے کہ جزم دیتی ہے اپنی مدخول کو۔ جزم عام ہے خواہ لفظی ہو یا تقدیری یا محلی علامہ جزم صحیح مفردات میں بحذف حرکت ہے اور معتل مفردات میں بحذف حرف علت ہے اور تثنیہ جمع اور واحد مونث حاضرہ میں بحذف نون اعرابی ہے انکی اسم وتام یہ ہے کہ وہ مسمی کیا جاسکتا ہے۔ حروف جوازم سے اسلئے کہ وہ جزم دیتی ہیں فعل مضارع کو اور اسی طرح حروف نقل سے اسلئے کہ اِنْ نقل کرتا ہے معنی ماضی مضارع کو۔ لَمْ

اور لمّا نقل کرتی ہیں معنی مضارع ماضی کو لام امر لائے نہی نقل کرتی ہیں معنی مضارع حال سے استقبال کو۔

فائدہ: لَمْ فعل مضارع کو معنی ماضی منفی کر دیتا ہے مثال لَمْ یَضْرِبْ یہ بمعنی مَا ضَرَبَ ہے لَمَّا بھی مثل لَمْ ہے لیکن ان کی مابین فرق ہے وہ یہ کہ لَمَّا خاص ہے استغراق کیساتھ یعنی وقت نفی سے زمانہ تکلم تک اس سارے زمانے میں فعل کا نفی کیا گیا ہے اور لَمْ میں استغراق نہیں ہوتا مثال لَمَّا، لَمَّا یَضْرِبْ زَیْدٌ (ابھی تک زید نے نہیں مارا) تو تقدیر عبارت یوں ہوگی مَا ضَرَبَ زَیْدٌ فِیْ شَیْءٍ مِنَ الْاَزْمِنَۃِ الْمَاضِیَۃِ۔

(لام امر) طلب فعل کیلئے آتا ہے۔ طلب فعل یا فاعل غائب سے ہوگا مثال لِیَضْرِبْ یا فاعل متکلم سے لِاَضْرِبْ مفعول غائب سے لِیُضْرَبْ یا مفعول مخاطب سے لِتُضْرَبْ یا مفعول متکلم سے لِاُضْرَبْ

(لائے نہی) طلب ترک فعل کیلئے آتا ہے طلب ترک فعل یا تو فاعل غائب سے ہوگا لَا یَضْرِبْ یا فاعل مخاطب سے لَا تَضْرِبْ یا فاعل متکلم سے لَا اَضْرِبْ، لَا تَضْرِبْ اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلا جملہ فعلیہ ہوگی اور دوسرا جملہ کبھی فعلیہ ہوگا اور کبھی اسمیہ ہوگا۔ پہلے جملے کو شرطیہ اور دوسرے جملے کو جزاء کہتے ہیں۔

اب مدخول اِنْ خالی نہ ہوگا یا تو دونوں جملے فعل مضارع ہوں گے یا شرط صرف فعل مضارع ہوگا اور جزاء یا فعل ماضی ہوگا یا جملہ اسمیہ تو ان دونوں صورتوں میں اِنْ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے وجوبا مثال اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ دونوں جملے فعل مضارع مجزوم ہیں اِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ پہلا جملہ فعل مضارع مجزوم ہے لفظاً اور دوسرا جملہ مجزوم ہے محلاً اِنْ تَضْرِبْ فَزَیْدٌ ضَارِبٌ پہلا جملہ فعل مضارع مجزوم ہے لفظاً اور دوسرا جملہ اسمیہ محلاً مجزوم ہے اور اگر جزاء صرف فعل مضارع ہو اور شرط فعل ماضی ہو تو اس صورت میں اِنْ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے جوازاً مثال اِنْ ضَرَبْتَ اَضْرِبْ / اَضْرِبُ۔ اور باقی چار حروف کی مدخول فقط فعل مضارع ہے اور جزم دیتی ہیں فعل مضارع کو فقط۔

حروف عاملہ ختم شد

اسمائے عاملہ شروع ہوا

النوع السابع

من و ما مہما و ای حیثما اذما متی　　　اَنّٰی و اَیّ نام جازمند مر فعل را

امور خمسہ اس نوع میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم و نام ہیں۔

اس نوع میں جتنی عوامل لفظی سماعی ذکر کئے گئے ہیں انکی ذات اسم ہے فعل حرف نہیں عدد میں نو ہے کم و بیش نہیں ہیں اور انکی مدخول فعل ہے اسم اور حرف نہیں انکی عمل یہ ہے کہ وہ جزم دیتی ہیں فعل مدخول کو اس شرط پر کہ یہ اسماء متضمن ہو معنی اِنْ شرطیہ کو اور علامہ جزم سقوط حرکات ہیں صحیح مفرد اوات خمسہ میں اور ناقص میں سقوط حرف علت ہے تثنیہ جمع واحد مؤنث حاضرہ میں سقوط نون اعرابی ہے۔ اسم و نام انکی یہ ہے کہ وہ مسمی کیا جاسکتا ہے۔ اسماء جوازم سے اسلئے کہ وہ جزم دیتی ہیں مضارع کو اور مسمی ہیں آسماء شرط سے اسلئے کہ وہ معنی اِنْ شرطیہ کو متضمن ہیں مثال: اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔

فائدہ: آسماء شرط داخل ہوتے ہیں دو فعلوں پر، فعل اول سبب ہوتا ہے فعل ثانی کیلئے، فعل اول کو شرط اور ثانی کو جزاء کہتے ہیں۔ اب اگر دونوں فعل مضارع ہو یا فعل اول مضارع ہو اور فعل ثانی مضارع نہیو تو ان دونوں صورتوں میں جزم واجب ہے فعل مضارع میں مثال: مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ مَنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ۔ اگر فعل ثانی مضارع ہو اور فعل اول ماضی ہو تو اس صورت میں رفع جزم دونوں جائز ہیں فعل مضارع میں، مثال اِذْمَا كَتَبْتَ اَكْتُبُ / اَكْتُبْ۔ (۱) مَنْ استعمال ہوتا ہے ذوی العقول میں اور غیر ذوی العقول میں بہت کم استعمال ہوتا ہے مَنْ يُكْرِمْنِيْ اُكْرِمْهُ غیر ذوی العقول کیلئے مثال قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَمِنْهُمْ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ

(۲) مَا اکثر غیر ذوی العقول میں استعمال ہوتا ہے اور ذوی العقول کیلئے بھی آتا ہے اول کیلئے مثال مَا تَشْتَرِ اَشْتَرِ دوسرے کیلئے مثال قَوْلُہٗ تعالی وَالسَّمَآءِ وَ مَابَنٰهَا اَیْ وَمَنْ بَنٰهَا

(۳) اَیٌّ لازم الاضافۃ ہے اور صرف ذوی العقول کیلئے آتا ہے مثال اَیُّهُمْ يَضْرِبْنِیْ اَضْرِبْهُ ۔

(۴) (۵) متی، مهما زمان کیلئے آتے ہیں (ظرف زمان) مَتٰی یا مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ اَیْ اِنْ تَذْهَبِ الْیَوْمَ اَذْهَبِ الْیَوْمَ ۔

(۶) انی (۷) اینما (۸) حیثما مکان کیلئے آتی ہیں اَنّٰی یا اَیْنَمَا یا حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ

(۹) اذما غیر ذوی العقول کیلئے اتا ہے اِذْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ ۔

النوع الثامن

ناصب اسم منکر نوع ہشتم چار اسم ہست چوں تمیز باشد آں منکر ہر کجا

اٹھواں نوع ان عوامل میں سے ہے جو نصب دیتی ہے اسم نکرہ کو۔ وہ چار ہیں اور ایسا اسم نکرہ ہر جگہ منصوب ہوگی بنا بر تمیز۔

اولین لفظ عشر باشد مرکب با احد ہم چنیں تا تسع و تسعین بر شمرایں حکم را

ان چار اسماء میں لفظ عشر ہے جو مرکب ہو احد کیساتھ اسی طرح یہ حکم شمار کرنا نوے تک۔

باز ثانی کم جو استفہام باشد نی خبر ثالث ایشاں کاین رابع ایشاں کذا

پھر بعد اسماء اعداد سے کم ہے جب یہ استفہامیہ ہو نہ کہ خبریہ تیسرا کاین ہے اور چوتھا ان سے کذا ہے۔

امور خمسہ اس نوع میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم ونام ہیں۔

اس نوع میں جتنے عوامل لفظی سماعی ذکر کی گئی ہیں انکی ذات اسم ہے فعل و حرف نہیں عدد میں چار ہے انکی مدخول اسم نکرہ مفردہ ہے جملہ اسمیہ فعلیہ فعل اور حرف نہیں انکی عمل نصب ہے اسم نکرہ مفردہ میں بناء بر تمیز رفع اور جر نہیں اسم ونام انکی یہ ہے کہ وہ مسمی ہیں اسماء نواصب سے اور اسی طرح اسماء اعداد سے اسلئے کہ وہ مشتمل ہیں عدد پر۔

فائدہ: جاننا چاہیے کہ شمار کو اسماء اعداد اور جو چیز شمار کیا جاتا ہے اسکو معدود و مبین ممیز اور تمیز کہتے ہیں معدود دو قسم پر ہے (۱) عدد صریحی (۲) عدد غیر صریحی (عدد کنائی)

(۱) عدد صریحی یہ ہے کہ مفہوم ہوتا ہے اسماء اعداد سے وہ اثنین ثلثہ ہیں الاانتہا تک (۲) عدد کنائی یہ ہے کہ مفہوم ہوتا ہے کم کذا کاین سے عدد صریحی تین قسم پر ہے (۱) عدد اقل (۲) عدد اوسط (۳) عدد اکثر عدد اقل واحد سے عشر تک اور عدد اوسط احد عشر سے تسع وتسعون تک عدد اکثر مائۃ سے الاانتہا تک۔

فائدہ: اسماء اعداد میں امور ثلاثہ کی معرفت ضروری ہے

(۱) کلمات اسماء اعداد (۲) استعمال اسماء اعداد (۳) تمیز اسماء اعداد۔

تمیز اسمائے اعداد: عدد اقل میں واحد اور اثنان انکی تمیز نہیں آتی اور باقی عدد اقل کی تمیز جمع مجرور ہوتا ہے ثلاثۃُ رِجالٍ اور تمیز عدد اوسط کی مفرد منصوب ہوتی ہے اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً تمیز عدد اکثر کی مفرد مجرور ہوتی ہے عِنْدِیْ مِائَۃُ رَجُلٍ. مذکورہ تینوں اعداد کی تمیز اور احوال کسی نے شعر میں جمع کیا ہے۔

تمیز از عدد بر سہ نمط دان ز سہ تا دہ ہمہ مجموع ومکسور ز دہ تا صد ہمہ منصوب ومفرد ز صد برتر فرد است

ومجرور اصول اور کلمات اسمائے اعداد مفرد واحد سے عشر تک اور مائۃ والف۔ تو کل بارہ اعداد مفردات ہوگئی۔ (۲) مرکب بلا عطف احد عشر سے تسعۃ عشر تک (۳) عقود عشرون سے تسعون تک (۴) مرکب بواسطہ معطوف انکی مابین میں واؤ عطف آیا ہو یہ واحد وعشرون سے تسع وتسعون تک (استعمال) واحد واثنان ہمیشہ موافق القیاس استعمال ہوتے ہیں مذکر کیلئے واحد اور اثنان آتے ہیں اور مونث کیلئے واحدۃ اور اثنتان خواہ مفرد ہو یا مرکب ہو یا معطوف اور ثلاثۃ سے تسعۃ تک مخالف القیاس استعمال ہوتے ہیں خواہ معدود مفرد ہو یا مرکب ہو یا معطوف اور عشر مفرد میں معدود کا مخالف ہوتا ہے اور مرکب میں موافق ہوتا ہے اور عقود وثمانیہ میں مائۃ اور الف میں تذکیر تانیث برابر ہے یعنی مذکر اور مونث دونوں کیلئے یکساں مستعمل ہوتے ہیں۔

عدد کنائی کیلئے تین الفاظ ہیں۔ (۱) کم (۲) کذا (۳) کاین (۱) کم بیان عدد کیلئے آتا ہے اور یہ مبہم ہوتا ہے کم دو قسم پر ہے (۱) کم استفہامیہ (۲) کم خبریہ (۱) کم استفہامیہ یہ ہے کہ اس پر طلب فہم کرتا ہے غیر سے اور کم استفہامیہ کا علامہ یہ ہے کہ اس کم کے بعد صیغہ مخاطب ذکر کیا جاتا ہے اور اسکا تمیز منصوب ہوتی ہے مثال کَمْ رَجُلاً ضَرَبْتَہٗ (کتنے مرد تم نے مارا) (۲) کم خبریہ یہ ہے کہ اس سے اخبار دیا گیا ہو اپنے نفس سے اور کم خبریہ کا علامت یہ ہے کہ اس کم کے بعد صیغہ متکلم ذکر کیا جاتا ہے اور اسکا تمیز مجرور ہوا کرتا

ہے بناء براضافت مثال کَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُهٗ (بہت سا مال میں نے خرچ کیا)

(کذا) مرکب ہے کاف حرف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے لیکن یہی معنی ترکیبی مراد نہیں بلکہ مراد عدد مبہم ہے کذا نصب دیتا ہے تمیز کو مثال کَذَا رَجُلًا عِنْدَکَ (کتنے مرد آپ کے پاس ہے) (کأین)مرکب ہے کاف حرف تشبیہ اور حرف تشبیہ اور ای اسم موصول سے لیکن یہاں اس سے عدد مبہم مراد ہے اور وہ نصب دیتا ہے تمیز کو مثال کَاَیِّنْ رَجُلًا عِنْدَکَ (کتنے مرد آپ کے پاس ہیں)

﴿خلاصہ نوعہ ثامن﴾

مندرجہ ذیل امور ذکر کی گئی ہیں انکی پہنچانا ضروری ہے (۱) عدد صریحی (۲) عدد کنائی (۳) اقسام عدد صریحی کی اقل، اوسط، اکثر (۴) احوال معدود اور تمیز جمع مجرور مفرد منصوب مفرد مجرور (۵) اسماء اعداد کی اصول وکلمات مفرادات مرکب بلاعطف عقود ثمانیہ مرکب بالعطف (۶) اسماء اعداد کی استعمال موافق القیاس مخالف القیاس (۷) عدد کنائی کی الفاظ کم، کذا، کأین

النوع التاسع

نہ بود اسمائے افعالی کز ان شش ناصب دونک بلہ علیک حیھل باشد وھا پس روید باز رافع اسم را ھیھات

دان بازشتان است سرعان یاد گیر ایں ہیتھا

- امور خمسہ اس نوعہ میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم ونام ہیں اس نوعہ میں جتنی عوامل لفظی سماعی ذکر کی گئی ہیں ان سب کی ذات اسم ہے عدد میں نو ہیں انکی مدخول بھی اسم مفردہ ہے اور انکی عمل یہ ہے کہ چھ ان میں سے نصب دیتی ہیں مدخول کو بناء بر مفعولیت اور تین رفع دیتی ہیں مدخول کو بناء بر فاعلیت رفع نصب عام ہے خواہ لفظی ہو یا تقدیری یا محلی۔

اسم ونام انکی اسماء افعال ہے اسلئے کہ یہ اسماء بمعنی افعال ہیں پہلے چھ بمعنی امر حاضر ہیں اور تین بمعنی ماضی ہیں (۱) رُوَیْدَ بمعنی اَمْهِلْ (مہلت دو) مثال رُوَیْدَ زَیْدًا ای اَمْهِلْ زَیْدًا (۲) بَلْهَ بمعنی دَعْ (چھوڑ دو) مثال بَلْهَ زَیْدًا ای دَعْ زَیْدًا (۳) عَلَیْکَ بمعنی اَلْزِمْ (لازم کر) مثال عَلَیْکَ زَیْدًا ای اَلْزِمْ زَیْدًا

(۵) حَیَّھَلْ بمعنی ایت (آؤ) مثال حَیَّھَلِ الصَّلٰوۃَ ای ایتِ الصلوۃَ (۶) ھَا بمعنی خُذْ (پکڑو) مثال ھَا زَیْدًا ای خُذْ زَیْدًا

مذکورہ ان چھ افعالوں کیلئے فاعل ضروری ہے اور فاعل ضمیر مخاطب ہے جو ان افعال میں مستتر ہے (۷) ھَیْھَاتَ بمعنی بَعُدَ فعل ماضی مثال ھَیْھَاتَ زَیْدٌ ای بَعُدَ زَیْدٌ (زید دور ہوا) (۸) سَرْعَانَ بمعنی سَرُعَ مثال سَرْعَانَ زَیْدٌ ای سَرُعَ زَیْدٌ (زید نے جلدی کی) (۹) شَتَّانَ بمعنی اِفْتَرَقَ مثال شَتَّانَ زَیْدٌ ای اِفْتَرَقَ زَیْدٌ (زید جدا ہوا)

﴿اسمائے عاملہ ختم شد﴾

النوع العاشر

نوع عاشر سیزدہ فعلند کایشاں ناقصند
رافع اسمند و ناصب در خبر چوں ماولا

کان صار اصبح امسی واضحی ظل بات
ما فتی مادام ما انفک لیس باشد ازقفا

ما برح مازال افعالی کز نحا مشتقند
ہر کجا بینی ہمیں حکم است در جملہ روا

امور خمسہ اس نوع ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم و نام ہیں۔ اس نوع میں جتنے عوامل لفظی سماعی ذکر کئے گئے ہیں۔ ذات ان سب کی فعل ہے اسم و حرف نہیں۔ عدد میں تیرہ ہیں کم و بیش نہیں انکی مدخول جملہ اسمیہ ہے اور جملہ فعلیہ اور اسم فعل و حرف نہیں اور انکی عمل رفع ہے۔ مبتدا میں جو مسمی کیا جا سکتا ہے افعال ناقصہ کی اسم سے اور نصب ہے خبر میں جو مسمی کیا جا سکتا ہے۔ افعال ناقصہ کی خبر سے رفع نصب عام ہیں خواہ لفظی ہو یا تقدیری ہو یا محلی ہو۔

انکی اسم و نام یہ ہیں کہ وہ مسمی کئے جاتے ہیں افعال ناقصہ سے۔ بوجہ نقصان ان افعال کے معنی میں اسلئے کہ ناتمام رہتا ہے معنی افعال فقط مرفوع یعنی فاعل پر بدون انضمام منصوب کے یعنی یہ افعال فاعل پر تمام نہیں ہوتے بلکہ محتاج ہوتے ہیں۔ خبر کو بخلاف باقی افعال کے کہ وہ فقط مرفوع پر تمام ہوتی ہیں اور خبر کو محتاج نہیں ہوتی۔ اسی طرح مسمی کئے جاتے ہیں یہ افعال نواسخ سے اسلئے کہ وہ عامل معنوی کا عمل منسوخ کرتے ہیں مبتدا اور خبر میں۔

فائدہ: کان دو قسم پر ہیں (۱) کان زائدہ کہ خلل واقع نہیں ہوتا اصل معنی کلام میں اسکے سقوط سے

(۲) کان غیر زائد کہ خلل اور نقصان واقع ہوتا ہے اصل معنی کلام کلام میں اسکے سقوط سے کان غیر زائدہ دو قسم پر ہے (۱) تامہ (۲) ناقصہ کان ناقصہ یہ ہے کہ ثابت کر دیتا ہے اپنا خبر اسم کیلئے زمانہ ماضی میں خواہ ممکن الانقطاع ہو یا ممتنع الانقطاع یعنی ثبوت خبر اسم کیلئے زمانہ ماضی سے حال تک دائمی ہو یا نہ ہو مثال ممکن الانقطاع کیلئے کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا اس مثال میں قیام ثابت کیا گیا ہے زید کیلئے تو یہ ضروری نہیں کہ زید کا قیام زمانہ تکلم تک ممتد ہو مثال ممتنع الانقطاع کیلئے وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا صفت علم اللہ تعالیٰ کیلئے دائمی ہے کان تامہ یہ ہے کہ فقط فاعل پر تمام ہوتا ہے اور خبر کو محتاج نہ ہو کان تامہ بمعنی وَجَدَ بھی آتا ہے کَانَ زَیْدٌ ای وَجَدَ زَیْدٌ

صار دو قسم پر ہے (۱) تامہ (۲) ناقصہ ناقصہ یہ ہے کہ وہ دال ہو انتقال اسم پر ایک حقیقت سے دوسرے حقیقت کو یا دال ہوں انتقال اسم پر ایک صفت سے دوسرے صفت کو اول کیلئے مثال صَارَ الطِّیْنُ خَذَفًا دوسرے کیلئے مثال صَارَ زَیْدٌ غَنِیًّا

صارہ تامہ یہ ہے کہ فقط فاعل پر تمام ہوتا ہو اور دال ہو انتقال اسم پر ایک مکان سے دوسرے مکان کو اور متعدی بالی ہو مثال صَارَ زَیْدٌ مِنْ بَلَدٍ اِلٰی بَلَدٍ (زید منتقل ہوا ایک شہر سے دوسری شہر کو)

اصبح، امسی، اضحی یہ دلالت کرتی ہیں جملہ کی اقتران مضمون پر انہی اوقات تک مضمون جملہ یہ ہے کہ مصدر اسم مشتق مضاف کی جاوے مبتدا کو مثلاً اَصْبَحَ زَیْدٌ غَنِیًّا میں مضمون جملہ غنا زید ہے اور وقت اصبح صبح کا وقت ہے تو معنی یہ ہوا اصبح زیدٌ ای حَصَلَ غِنَاهُ فِیْ وَقْتِ الصَّبَاحِ اسی طرح اَضْحٰی زَیْدٌ حَاکِمًا ای حَصَلَ الْحُکُوْمَۃُ فِیْ وَقْتِ الضُّحٰی اسی طرح اَمْسٰی زَیْدٌ قَارِئًا ای حَصَلَ قِرَاءَتُہٗ فِیْ وَقْتِ الْمَسَاءِ مذکور تین افعال بمعنی صار بھی آتی ہیں اس وقت یہ افعال خالی ہوگی معنی وقت سے اور صار دلالت کرے گا انتقال اسم پر ایک صفت سے دوسرے صفت کو مثال اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا ای صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا اَمْسٰی زَیْدٌ کَاتِبًا ای صَارَ زَیْدٌ کَاتِبًا اَضْحَی الْمُظْلِمُ مُنِیْرًا ای صَارَ الْمُظْلِمُ مُنِیْرًا مذکورہ تین افعال تامہ بھی آتے ہیں اور بمعنی دَخَلَ ہوگی اور جن اوقات پر دلالت کریگی وہ دخل فعل کیلئے ظرف ہوگی مثال اَصْبَحَ زَیْدٌ ای دَخَلَ زَیْدٌ فِی الصَّبَاحِ (زید وقت صباح میں داخل ہوا) اَمْسٰی زَیْدٌ ای دَخَلَ زَیْدٌ فِی الْمَسَاءِ اَضْحٰی زَیْدٌ ای دَخَلَ زَیْدٌ فِیْ

الضحٰی۔

ظلّ، باتَ: یہ دونوں دلالت کرتے ہیں جملہ کی اقتران مضمون پر اپنی اوقات تک ظلّ کا وقت نہار ہے اور بات کا وقت لیل ہے مثال ظلَّ زیدٌ کاتبًا ای حصل کتابتہ فی النھار باتَ زیدٌ نائمًا ای حصل نومہ فی اللیل مذکورہ دونوں افعال بمعنی صار بھی آتے ہیں مثال ظلّ الصبیُّ بالغًا ای صار بالغًا باتَ الشابُّ شیخًا ای صار شیخًا۔

ما دام: آتا ہے ایک شے کی توقیت کے لئے اپنی مدت تک خبر کا اپنے اسم کیلئے مثال اجلس ما دام زیدٌ جالسًا اس مثال میں جلوس مخاطب ثابت ہوگا اس وقت تک جب تک زید کے لئے جلوس ثابت ہو اسلئے ضروری ہے کہ مادام سے پہلے یا تو جملہ اسمیہ ہے یا فعلیہ اسلئے کہ مادام ما قبل کے لئے ظرف بن جاتا ہے مثال زیدٌ قائمٌ ما دام بکرٌ قائمًا۔

ما زال، ما برح، ما انفکّ، ما فتیٔ: یہ چاروں افعال دلالت کرتی ہیں خبر کے ثبوت دوام پر اپنے اسم کیلئے جس وقت سے اسم خبر کو قبول کیا ہے اور ان افعال کے لئے نفی لازم ہے۔ مثال: ما زالَ زیدٌ غنیًا (ہمیشہ زید مالدار اور غنی تھا) ما برحَ زیدٌ صائمًا (زید ہمیشہ روزہ دار تھا) ما انفکَّ زیدٌ عاقلًا، ما فتیٔ عمرٌو فاضلًا۔ لیس: جملہ حالی کے مضمون کے نفی کیلئے آتا ہے یعنی نفی لے آتا ہے زمانہ حال میں مثال: لیس زیدٌ قائمًا (زید ابھی کھڑا نہیں ہے) اور بعض کہتے ہیں کہ لیس مطلق نفی کیلئے آتا ہے خواہ نفی زمانہ حال میں ہو یا استقبال میں ہو یا ماضی میں ہو۔

فائدہ: جاننا چاہئے کہ تقدیم افعال ناقصہ کی خبر کا اپنی اسم پر جائز ہے مثال: کان قائمًا زیدٌ اور اسی طرح خبر کا تقدیم نفسی افعال پر بھی جائز ہے مثال: قائمًا کان زیدٌ

فائدہ: بدان کہ مشتقات ناقصہ کی (کہ مضارع، امر، نہی، اسم فاعل، مصدر وغیرہ ہیں ان افعال کی حکم میں ہے عمل میں جواز تقدیم خبر وغیرہ میں مثال قولہ تعالی او یصبح ماؤھا غورًا

النوع الحادی عشر

دیگر افعال مقارب در عمل چوں ناقصہ ہست آں کا ذکر باب اوشک دیگر عسی

امور خمسہ اس نوعہ میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم و نام ہیں۔ اس نوعہ میں جتنی عوامل لفظی سماعی ذکر کی

گئی ہیں انکی ذات فعل ہے اسم و حرف نہیں عدد میں چار ہیں اور مدخول انکی وہ جملہ اسمیہ ہے کہ جزء اول انکی اسم ہو اور جز ثانی فعل مضارع ہو مع اَنْ یا بغیر اَنْ اور انکی عمل رفع ہے مبتدا میں جو مسمی ہے افعال مقاربہ کی اسم کے ساتھ اور نصب ہے خبر میں جو مسمی ہے افعال مقاربہ کی خبر کے ساتھ رفع نصب عام ہیں لفظی ہو یا تقدیری ہو یا محلی ہو اسم و نام انکی افعال مقاربہ اسلئے ہے کہ وہ دلالت کرتی ہیں حصول خبر کے قرب پر اسم کیلئے قرب رجائی یا قرب حصولی یا قرب اخذی پر۔

فائدہ: قرب رجائی یہ ہے کہ متکلم طمع اور امید رکھتا ہے حصول خبر کے قرب کا اسم کے لئے مثال عَسَی زَیْدٌ اَنْ یَخْرُجَ (امید ہے کہ زید جلدی نکلے گا) اسمیں یقین نہیں ہوگا۔ قرب حصولی یہ ہے کہ متکلم کا جزم اور یقین ہو خبر کے حصول پر اپنے اسم کے لئے بدون شروع سے خبر میں۔ مثال: کَادَ زَیْدٌ یَخْرُجُ (قریب ہے کہ زید جلدی نکلے گا) اسکے لئے کَادَ، کَرُبَ، اَوْشَکَ آتے ہیں۔

قرب اخذی یہ ہے کہ متکلم کا جزم اور یقین ہو خبر کے حصول پر اسم کیلئے مع شروع خبر میں جیسا کہ اَخَذَ، شَرَعَ، طَفِقَ میں، مثال: وَطَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ۔

فائدہ: مذکورہ افعال میں عسی فعل غیر متصرف ہے اسلئے کہ سوائی ماضی سے اور علاوہ لحوق تائے تانیث کی اور صیغے نہیں آتی۔ عَسَی دو قسم پر ہے ناقصہ، تامہ۔ عسٰی ناقصہ بمعنی قَارَبَ ہے اس صورت میں عسٰی رفع دیتا ہے اسم کو اور نصب دیتا ہے خبر کو لیکن اسکا خبر فعل مضارع مع اَنْ مستعمل ہو مثال عَسَی زَیْدٌ اَنْ یَخْرُجَ، اَنْ یَخْرُجَ تاویل مصدر اور مفرد سے محل نصب میں ہے معنی یہ ہوا قَارَبَ زَیْدٌ الْخُرُوْجَ قریب ہے زید نکلنے کو۔ امر ضروری یہ ہے کہ عسٰی کے اسم اور خبر میں مطابقت ضروری ہے افراد، تثنیہ، جمع، تذکیر، تانیث میں۔ اسلئے کہ یہ اصل میں مبتدا اور خبر ہیں اور ان میں مطابقت ضروری ہے۔ عسٰی تامہ بمعنی قَرُبَ ہے اسکا فاعل فعل مضارع مع اَنْ تاویل مصدر سے محل رفع میں ہوتا ہے مثال عَسَی اَنْ یَخْرُجَ زَیْدٌ ۔(کَادَ) کا خبر فعل مضارع مع اَنْ یا بدون اَنْ دونوں طرح آتے ہیں مثال کَادَ زَیْدٌ یَخْرُجُ وَاَنْ یَخْرُجَ یہ بمعنی قَرُبَ خُرُوْجُ زَیْدٍ ہے۔ (کَرُبَ) کا خبر ہمیشہ فعل مضارع بغیر اَنْ ہوتا ہے مثال کَرُبَ زَیْدٌ یَخْرُجُ (قریب ہے کہ زید جلدی نکلے گا) (اَوْشَکَ) کا خبر اکثر فعل مع اَنْ یا بغیر اَنْ ہوتا ہے مثال اَوْشَکَ زَیْدٌ اَنْ یَجِیْئَ او یجیئ بعض نحات فرماتے ہیں

کی افعال مقاربہ سات ہیں چار مذکورہ اور تین یہ ہیں جَعَلَ ، طَفِقَ ، اَخَذَ ، یہ تینوں بمعنی کرب ہیں۔

فائدہ: افعال مقاربہ کی حکم اپنے مشتقات کے حکم پر ہیں مثال قولہ تعالیٰ یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ وغیرہ۔

النوع الثانی عشر

دیگر افعال و یقین و شک بود کاں بر دو اسم ۔۔۔ چوں در آید ہر یکی منصوب سازد ہر دو را

امور خمسہ اس نوع میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم و نام ہیں۔

اس نوع میں جتنی عوامل لفظی سماعی ذکر کئے گئے ہیں ان سب کی ذات فعل ہے۔ اسم وحرف نہیں۔ عدد میں سات ہیں مدخول جملہ اسمیہ ہے جملہ فعلیہ یا صرف فعل یا اسم وحرف نہیں عمل ان کا نصب ہے مبتدا خبر میں بناء بر مفعولیت۔ نصب عام ہے خواہ لفظی ہو یا تقدیری یا محلی ہو۔ اسم و نام یہ ہے کہ مسمی ہیں افعال یقین و شک کیساتھ اسلئے تین ان میں سے یقین کیلئے ہیں عَلِمْتُ، رَأَيْتُ، وَجَدْتُ اور تین شک کیلئے حَسِبْتُ ، خِلْتُ ، ظَنَنْتُ اور زَعَمْتُ مشترک ہے مابین یقین و شک کے۔ اور اسی طرح یہ افعال مسمی ہیں افعال قلوب سے اسلئے کہ صدور انکی قلب سے ہوتی ہیں اعضائی جوارح کے لئے کوئی دخل نہیں ہے اور اسی طرح مسمی ہیں نواسخ سے اسلئے کہ وہ منسوخ کرتی ہے عمل عامل معنوی کا مبتدا خبر میں مثال عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا (میں نے یقین کیا زید پر فاضل ہونے کا)۔

فـــائدہ: افعال قلوب کبھی اور معانیوں پر بھی استعمال ہوتی ہیں اس صورت میں وہ مقتضی ہیں ایک مفعول کو مثال عَلِمْتُ زَيْدًا اى عَرَفْتُ زَيْدًا (میں نے زید پہچانا) رَأَيْتُ بمعنی اَبْصَرْتُ وَجَدْتُ بمعنی اَصَبْتُ مثال وَجَدْتُ الضَّالَّةَ اى اَصَبْتُهَا (گم ہوئے چیز میں نے پایا) قولہ تعالیٰ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ، **فائدہ:** افعال قلوب میں اقتصار بیک مفعول جائز نہیں اسلئے کہ دونوں مفعولین حقیقت میں بمنزلہ اسم واحد ہے اسلئے کہ مضمون ان دونوں مفعولین کا حقیقت میں ایک مفعول ہوتا ہے اور مضمون مفعولین سے مراد یہ ہے کہ مفعول ثانی کا مصدر مضاف کیجاوے مفعول اول کو مثال عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلًا اى عَلِمْتُ فَضْلَ زَيْدٍ لهذا اگر ان دونوں مفعولین میں سے ایک حذف کیا جائے تو لازم ہوتا ہے حذف بعض اجزاء کلمے کا اور یہ نا جائز ہے۔

فائدہ : جب مفعولین کے درمیان افعال قلوب واقع ہو جاویں یا مؤخر واقع ہو جاویں تو ان افعال کی اعمال باطل کرنا جائز ہے یعنی اعمال اور ابطال دونوں جائز ہیں ابطال کا مثال زیدٌ ظننتُ قائمٌ اعمال کا مثال زیداً ظننتُ قائماً مؤخر کا مثال ابطال اور اعمال میں زیدٌ قائمٌ ظننتُ، زیداً قائماً ظننتُ بعض نحات فرماتے ہیں توسط الفعل کے صورت میں اعمال اولی ہے اور تاخر الفعل کے صورت میں ابطال اولی ہے۔ **فائدہ :** جب ہمزہ کی زیادت ہو جاویں در اول عَلِمْتُ وَرَأَیْتُ تو اس صورت میں یہ دونوں متعدی ہوتے ہیں بسہ مفعول اسلئے کہ وہ باب افعال کو منتقل ہو جاتے ہیں اور جب کوئی فعل مجرد میں متعدی بدو مفعول ہو تو در انتقال جانب باب افعال کو متعدی بسہ مفعول ہو جاتے ہیں اور زیادت ہمزہ خاص ہے۔ ان دو افعال کیساتھ باقی افعال میں نہیں مثال عَلِمْتُ زیداً فاضلاً۔ مثال زیادت ہمزہ اَعْلَمْتُ زیداً عمراً فاضلاً (میں نے زید کو خبر دیا کہ عمرو فاضل ہے)۔ أَنْبَأَ وَنَبَّأَ أَخْبَرَ وَخَبَّرَ یہ چار وافعال متعدی بسہ مفعول ہوتی ہیں بدانکہ مفاعیل ثلثہ افعال قلوب کی انہیں مفعول اول کا حذف جائز نہیں اور آخر والے دونوں مفعولین اکھٹے حذف کرنا جائز ہیں اور اس آخر والے مفعولین میں ایک حذف کرنا اور دوسرا ترک کرنا بھی جائز نہیں۔

النوع الثالث عشر

رافع اسمائی جنس افعال مدح وذم بود چار باشد نعم بئس ساء آنگہ حبذا

امور خمسہ اس نوعہ میں ذات، عدد، مدخول، عمل، اسم ونام ہیں۔ اس نوعہ میں جتنی عوامل لفظی سماعی ذکر کی گئی ہیں ان سب کی ذات فعل ہے اسم حرف نہیں عدد میں چار ہیں مدخول اسم جنس ہے عمل یہ ہے کہ رفع دیتی ہیں اسم جنس کو بناء بر فاعلیت اسم ونام انکی یہ ہے کہ وہ مسمی ہیں افعال مدح وذم کیساتھ اسلئے کہ نِعْمَ اور حَبَّذا مدح کیلئے آتے ہیں اور بئس ساء ذم کیلئے، مدح کسی کا صفت کرنا نیکی سے، اور ذم کسی کا صفت کرنا برائی سے۔ **فائدہ :** جاننا چاہئے کہ افعال مدح وذم کے لئے دو چیزیں ضروری ہے (۱) فاعل (۲) مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم اور انکے فاعل امور ثلثہ میں سے ایک ہوگا (۱) یا تو انکے فاعل اسم جنس معرف باللام ہوگا (الف لام عہد ذہنی) مثال نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ (۲) یا فاعل مضاف ہو اسم جنس اور معرف باللام کی طرف مثال نِعْمَ صَاحِبُ الرَّجُلِ زَیْدٌ (۳) یا فاعل انکے ضمیر مبہم

جو اور ممیز ہوگا نکرہ منصوب ہے اور ضمیر مبہم راجع ہوگا معہود ذہنی کو اور معہود ذہنی معین ہوتا ہے مخصوص
سے مثال نِعْمَ رَجُلاً زیدٌ فاعل نعم ہو ضمیر مستتر ہے جو ممیز ہے نکرہ منصوب ہے۔

فائدہ: افعال مدح وذم کی بعد ایک اسم مرفوع ذکر کیا جاتا ہے وہ مسمّٰی کیا جاتا ہے مخصوص بالمدح یا
مخصوص بالذم سے اور اس مخصوص کیلئے شرط یہ ہے کہ وہ موافق ہوگا فاعل کیساتھ امور خمسہ میں افراد
جنثیہ جمع تذکیر وتانیث مثال نِعْمَ الرَّجُلُ زیدٌ نعم الرجلانِ الزیدانِ نِعْمَ الرجالُ
الزَّیدُوْنَ نعمتِ الْمَرْاَۃُ الْهِنْدُ نِعْمَتِ الْمراتانِ الْهِنْدانِ نعمتِ النِّساءُ الْهِنْداتُ اگے
فاعل میں شرط کیا گیا ہے کہ وہ اسم جنس مبہم ہو، تاکہ مدح وذم حاصل ہو جائے مخصوص اولاً عموماً اور ثانیاً
خصوصاً سے یعنی اول مدح یا ذم معموم طریقے سے کیا جائے اسلئے کہ جنس عام ہوتا ہے اور پھر مدح یا
ذم ضمن مخصوص میں خصوصی طریقے سے کیا جائے۔

فائدہ: کبھی کبھار مخصوص حذف کیا جاتا ہے جب مخصوص کی حذف پر قرینہ اور دلیل موجود ہو مثال
نِعْمَ الْعَبْدُ ای اَیُّوْبُ اس مقام میں مخصوص کے حذف پر قرینہ حضرت ایوب کا واقعہ ہے۔

بِئْسَ فعل ذم ہے اسکا فاعل بھی ایک ہوگا امور ثلثہ میں سے اور حکم مخصوص بالذم کا تمام احکام مذکورہ
میں مخصوص بالمدح جیسے ہے مثال بِئْسَ الرَّجُلُ زیدٌ باقی مثل سابق۔ **ساءَ:** یہ بھی بئس کے معنی
میں ہے اور تمام طریقوں میں بئس کے موافق ہیں استعمال میں۔

حبّذا: فعل مدح ہے یہ مرکب ہے فعل مدح اور ذا اسم اشارہ سے اور یہ ذا اسم اشارہ فاعل ہے حبّ
کیلئے اور ذا اسم اشارہ حبّ فعل سے استعمال میں الگ نہیں ہوتا اور حبّذا، نِعْمَ کے معنی میں ہے اور
مخصوص بالمدح ہمیشہ کیلئے مذکورہ ہوتا ہے بعد ذا فاعل سے اور فاعل پر مقدم نہیں ہو سکتا لیکن حبّذا
اور مخصوص بالمدح کا موافقت ضروری نہیں ہے فاعل کیساتھ مثال حبّذا زیدٌ حبّذا زیدانِ الخ۔

فائدہ: یہ بھی جائز ہے کہ حبّذا کے مخصوص بالمدح سے قبل ایک اسم واقع ہو اور موافق اسم ہو
مخصوص بالمدح کیساتھ امور خمسہ میں اور وہ اسم منصوب ہو بناء بر تمیز یا بناء بر حال تمیز کے لئے مثال
حبّذا رَجُلاً زیدٌ مثال حال کیلئے حبّذا راکباً زیدٌ ۔ جاننا چاہیے کہ افعال مدح وذم میں لحوق تاء
ساکنہ کے علاوہ اور تصرفات جائز نہیں اسلئے کہ یہ افعال غیر متصرف ہیں۔ (افعال عاملہ ختم شد)

عوامل قیاسیہ

بعد ازاں ہفت قیاسی اسم فاعل مصدر رست　　　اسم مفعول ومضاف فعل باشد مطلقا
پس صفت باشد کہ آں مانند اسم فاعلست　　　ہفتم اسم تام باشد ناصب تمیز را

بداں کہ عوامل قیاسیہ عدد میں سات ہیں اسم ونام انکی عوامل لفظی قیاسی ہیں ان میں سے اول اسم فاعل ہے۔ اسم فاعل میں معرفت امور ثلاثہ کا ضروری ہیں ا تعریف ۲ عمل ۳ شرائط اسم فاعل لغت میں نام کارکنندہ اور صطلاح میں اِسْمٌ مُشْتَقٌ مِنَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ الْمَعْلُوْمِ لِمَنْ قَامَ بِهِ الْفِعْلُ بِمَعْنَى الْحُدُوْثِ اسم فاعل وہ اسم ہے جو مشتق ہو فعل مضارع معلوم سے ایسے ذات کے لئے کہ قائم ہو وہ فعل اس ذات سے بطریقہ حدوث سے مثال ضَارِبٌ ۔ عمل يَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهٖ ۔ اگر اسم فاعل مشتق ہو فعل لازم سے تو فاعل میں رفع کا عمل کرے گا فقط جیسے قَائِمٌ اور اگر متعدی ہو تو فاعل میں رفع کا عمل کرے گا اور مفعول میں نصب کا مثال ضَارِبٌ زَيْدٌ عَمْرًوا اور اسم فاعل کا عمل مشروط ہے بوجود الشرطین (۱) اسم فاعل بمعنی حال ہو یا استقبال (۲) اشیاء ستہ میں سے ایک پر اسم فاعل معتمد ہو (۱) معتمد ہو مبتدا پر اور اسم فاعل خبر واقع ہو رہا ہو مثال زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ (۲) معتمد ہو موصوف پر اور اسم فاعل صفت واقع ہو رہا ہو مثال مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ اَبُوْهُ بَكْرًا (۳) معتمد ہو موصول پر اور اسم فاعل صلہ واقع ہو رہا ہو مثال جَاءَ نِيْ الْقَائِمُ اَبُوْهُ (۴) معتمد ہو ذوالحال پر اور اسم فاعل حال واقع ہو رہا ہو مثال جَاءَ نِيْ زَيْدٌ رَاكِبًا غُلَامُهٗ (۵) معتمد ہو حرف استفہام پر مثال اَضَارِبٌ زَيْدٌ عَمْرًوا (۶) معتمد ہو حرف نفی پر مثال مَا قَائِمٌ زَيْدٌ (۲) اسم مفعول میں امور ثلاثہ کا معرفت ضروری ہیں (۱) تعریف (۲) عمل (۳) شرائط اسم مفعول لغت میں نام کارکردہ شدہ اور صطلاح میں هُوَ اِسْمٌ مُشْتَقٌ مِنَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ الْمَجْهُوْلِ لِمَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ ۔ اسم مفعول وہ اسم ہے جو مشتق ہو فعل مضارع مجہول سے ایسے ذات کیلئے کہ وہ فعل اس ذات پر واقع ہوا ہو مثال مَضْرُوْبٌ ۔ عمل يَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهٖ یعنی اپنے فعل جیسا عمل کرے گا اگر اسم مفعول مشتق ہو ایسے فعل سے کہ وہ متعدی بیک مفعول ہو تو وہ اپنے مدخول میں رفع کا عمل کرے گا اور وہ نائب فاعل بن جائے گا مثال زَيْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهٗ اور اگر ایسے فعل سے مشتق ہو جو متعدی بدو مفعول ہو تو مفعول اول میں رفع کا عمل کریگا اور مفعول

ثانی میں نصب کا۔ مثال زیدٌ مُعطًی غُلَامُہٗ دِرْھَمًا اور اسم مفعول کا عمل مشروط ہے بوجود شرطین (۱) اسم مفعول بمعنی حال یا استقبال (۲) اشیاء ستہ میں سے ایک پر معتمد (۱) معتمد بر مبتدا مثال زیدٌ مَضْرُوْبٌ اَبُوْہُ (۲) معتمد بر موصوف مثال مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مَضْرُوْبٍ اَبُوْہُ

(۳) معتمد بر موصول مثال جَاءَ نِی الْمَضْرُوْبُ اَبُوْہُ (۴) معتمد بر ذوالحال مثال جَاءَ نِی زَیْدٌ مَضْرُوْبًا اَبُوْہُ (۵) معتمد بر حرف استفہام مثال اَمَضْرُوْبٌ زَیْدٌ (۶) معتمد بر حرف نفی مثال مَا مَضْرُوْبٌ زَیْدٌ

(۳) مصدر میں امور ثلثہ کے معرفت ضروری ہے (۱) تعریف (۲) عمل (۳) استعمال

مصدر لغۃ جائے صدور اور اصطلاح میں اِسْمُ حَدَثٍ اُشْتُقَّ مِنْہُ الْفِعْلُ

مصدر وہ حدث کو کہتے ہیں کہ اس سے افعال بنائے جاتے ہو لہذا مصدر کو بھی مصدر اسلئے کہتے ہیں کہ اس سے افعال خارج ہوتے ہے حدث وہ معنی ہے جو قَائِمٌ بِالْغَیْرِ ہو مثال ضَرَبَ زَیدٌ اس مثال میں ضَرْبٌ معنی حدثی ہے جو قائم ہے زید کیساتھ۔ عمل: اِعْلَمْ اَنَّ الْمَصْدَرَ یَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِہٖ اگر مصدر فعل لازم کا ہو تو فاعل میں رفع کا عمل کریگا فقط اور اگر مصدر فعل متعدی کا ہو تو رفع کا عمل کریگا فاعل میں اور مفعول میں نصب کا مثال ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا۔

اور اگر مصدر ایسے فعل کا ہو جو متعدی بدو مفعول ہو تو مصدر عمل کریگا رفع کا فاعل میں اور نصب کا عمل کریگا مفعولین میں مثال اَعْجَبَنِیْ عِلْمُ زَیْدٍ عَمْرًا فَاضِلًا۔ استعمال مصدر متعدی کا پانچ قسم پر ہے

(۱) مصدر مضاف ہو اپنے فاعل کو مفعول منصوب لفظاً ذکر ہو مثال اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًا

(۲) مصدر مضاف ہو اپنے فاعل کو اور مفعول لفظاً مذکور نہ ہو عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ زَیْدٍ

(۳) مصدر مضاف ہو مفعول کو حالیکہ مصدر مبنی للمفعول ہو یعنی مصدر مجہول ہو مثال عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ زَیْدٍ ای مِنْ اَنْ یُضْرَبَ (مجھے تعجب ہوا زید کے مارنے پر)۔

(۴) مصدر مضاف ہو مفعول کو اور فاعل مرفوع لفظاً مذکور ہو مثال عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللِّصِّ الْجَلَّادُ (میں نے تعجب کیا جلاد کے مارنے پر چور کو)۔

(۵) مصدر مضاف ہو مفعول کو اور فاعل محذوف ہو مثال قولہ تعالی لَا یَسْاَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ

الخَبَرِ ای مِنْ دُعَائِهِ الخَیْرَ یہ مذکورہ پانچ صورتیں جاری ہوتے ہے صرف مصدر متعدی میں اور مصدر لازمی میں صرف ایک صورت جاری ہوتے ہے وہ یہ کہ مصدر مضاف ہو فاعل کو۔

فائدہ: مصدر دو قسم پر ہے (۱) منون غیر مضاف (۲) غیر منون مضاف

اگر مصدر منون یعنی مضاف نہو تو فاعل میں رفع کا عمل کریگا اور مفعول میں نصب کا مثال ضَـرْبٌ زیدٌ عمرًوا

اور اگر غیر منون ہو تو جر دے گا فاعل کو اور نصب مفعول کو ضَـرْبُ زیدٍ عمرًوا اور اگر مصدر مضاف ہو مفعول کو تو جر دے گا مفعول اور رفع فاعل کو مثال عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللِّصِّ الجَلَّادُ

صفت مشبہ میں امور ثلثہ کی معرفت ضروری ہے تعریف، عمل، استعمال ۔ صفت مشبہ لغۃ مشابہت کردہ شدہ یعنی صفت مشبہ وہ معنی ہے جو مشابہ ہوتی آخر ے اور اصطلاح میں ھُوَ اِسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنَ الْفِعْلِ اللَّازِمِ لِمَـنْ قَـامَ بِـهِ الْفِعْلُ بِمَعْنَی الثُّبُوْتِ صفت مشبہ وہ اسم ہے جو مشتق ہو فعل لازم سے اور دلالت کرتا ہو ثبوت معنی مصدری پر اپنے فاعل کے لئے بطریقہ دوام اور استمرار کے ساتھ ۔

عمل: یَـعْـمَلُ عَمَلَ فِعْلِهِ یعنی فعل لازم جیسے جو فاعل کو رفع دیتا ہے بشرط الاعتماد علاوہ موصول کے اور شرط زمان صفت مشبہ میں نہیں ہے ۔ صفت مشبہ کو صفت مشبہ اسلئے کہتے ہیں کہ وہ مشابہ ہے اسم فاعل کے ساتھ تعریف، تنکیر، تثنیہ، جمع، تذکیر و تانیث میں گردان شَـرِیْفٌ، شَرِیْفَانِ، شَرِیْفُوْنَ، شَرِیْفَۃٌ، شَرِیْفَتَانِ، شَرِیْفَاتٌ.

فـــائـــدہ کبھی صفت مشبہ کا معمول منصوب ہوتا ہے اگر معرفہ ہو وہ معمول تو بناء بر تشبیہ بالمفعول منصوب ہوگا مثال اَلْـحَـسَـنُ الْـوَجْـهَ اگر نکرہ ہو وہ معمول تو بناء بر تمیز منصوب ہوگا مثال اَلْـحَـسَـنُ وَجْهًا

(فائدہ) صفت مشبہ خواہ لازمی ہو اس سے مفعول نہیں آتا لیکن جب صفت مشبہ کا تشبیہ دی جائے اسم فاعل کیساتھ تو معمول منصوب کا تشبیہ اسم فاعل کے مفعول کیساتھ دیا گیا لھذا نصب دے دیا۔

طریقہ استعمال صفت مشبہ دو قسم پر ہے (۱) معرف باللام (۲) مجرد عن اللام مثال اَلْـحَـسَـنُ .حَسَنٌ اسکا معمول تین قسم پر ہے (۱) معرف باللام الوجہ (۲) مضاف وجھہ (۳) مجرد عن اللام والاضافۃ وجہا

اب صفت مشبہ میں دوصورتیں بنائی گئی اور معمول میں تین صورتیں تو اس سے اٹھارہ صورتیں نکل آئے گا
انہیں دوصورتیں حسن ہیں اور نوصورتیں احسن ہیں اور چار صورتیں قبیح ہیں اور دوصورتیں ممتنع ہیں اور
ایک صورت مختلف ہے یہ سب اس شعر میں آئی ہیں۔

حسن دو باشد و احسن نہ قبیح چہار
دو ممتنع بود مختلف یک شمار

عوامل معنویہ

عامل فعل مضارع معنوی باشد بداں ہمچنیں معنی بود عامل یقیں در مبتدا

جاننا چاہئے کہ عوامل معنویہ کا حاصل یہ ہے کہ وہ عدد میں دو ہیں۔ اول ان میں سے فعل مضارع ہے اور دوسرا ان میں سے مبتدا اور خبر ہیں۔

فائدہ: جمہور نحات فرماتے ہیں کہ عامل رافع فعل مضارع میں معنوی ہے لیکن عامل معنوی کے تفسیر میں اختلاف واقع ہو چکا ہے، بصریین اور کوفیین کے درمیان۔ چنانچہ بصریین فرماتے ہیں کہ عامل رافع فعل مضارع میں معنوی ہے اور وہ فعل مضارع کا واقع ہوتا ہے بجائے اسم فاعل کے، مثال: جاءنی رجل یضرب اس مثال میں یضرب واقع ہے ضارب کی جگہ پر اسلئے کہ کہا جاتا ہے جاءنی رجل ضارب۔ کوفیین فرماتے ہیں کہ عامل رافع فعل مضارع میں معنوی ہے اور وہ خالی ہونا ہے فعل مضارع کے عوامل ناصبہ اور جازمہ سے، مثال: یضرب۔ مبتدا اور خبر کے عامل رافع میں بھی اختلاف ہے۔ چنانچہ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ عامل رافع مبتدا اور خبر دونوں کی لفظی ہے بایں طور کہ ہر واحد مبتدا و خبر میں سے عامل ہے آخر میں۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مبتدا اور خبر میں عامل رافع معنوی ہے اور وہ مبتدا و خبر کا خالی ہونا ہے عوامل لفظیہ سے۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مبتدا کا عامل رافع معنوی ہے جو کہ ابتداء ہے یعنی خالی ہونا ہے عوامل لفظیہ سے اور خبر کا عامل رافع لفظی ہے جو کہ مبتدا ہے۔

عوامل معنوی ختم شد

(بعون اللہ و توفیقہ)

پیولنس معاویہ

ضیاء الصبیح

شرح اردو مشکوۃ المصابیح

عنقریب زیورِ طبع سے آراستہ ہونے والی ہے

۱۔ از افادات استاذ الحدیث مولانا فضل محمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

۲۔ مؤلف استاذ الحدیث مولانا عبدالعزیز صاحب مدظلہ

۳۔ امتیازات وخصوصیات تالیف:

(الف) مکمل حدیث (ب) اعرابِ حدیث (ج) ترجمۂ حدیث

(د) مختصر مدلل تشریح (ح) مختصر حالاتِ راوی (خ) مع اضافات

از کتاب الایمان تا کتاب الصلوۃ

ادارے کی دیگر مطبوعات

۱۔ ضیاء الصبیح شرح مشکاۃ المصابیح (ایک جلد)

۲۔ أحسن الوقایۃ شرح شرح الوقایہ (اخیرین) (تین جلد)

۳۔ إبداء الکبد فی وفاۃ المحدث الکبیر فضل محمد رحمہ اللہ

۴۔ خلاصہ نحو میر مع تسہیل النحو

۵۔ خلاصۃ القطبی

۶۔ خلاصہ شرح تہذیب

۷۔ تنویر المرقات

۸۔ فہارس الفقہ والفتاوی

۹۔ سدا بہار واقعات

۱۰۔ أحسن الوافیہ شرح الکافیہ

مدنی کُتب خانہ
اینڈ کمپوزنگ سنٹر
محلہ عیسی خیل نیو روڈ مینگورہ سوات
0346-3037962